



سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2017

جمعرات، 23-نومبر 2017

(یوم النخمس، 4-ربیع الاول 1439ھ)

سولہویں اسمبلی: تینتیسواں اجلاس

جلد 33: شمارہ 1



745

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(102)/2017/1680. Dated: 21st November, 2017.
The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

"In exercise of the powers conferred under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, **Malik Muhammad Rafique Rajwana**, Governor of the Punjab, hereby summon Provincial Assembly of the Punjab to meet on **Thursday, 23rd November 2017 at 2:00 pm** in the Provincial Assembly Chambers Lahore.

**Dated Lahore, the
21st November 2017**

**MALIK MUHAMMAD RAFIQUE RAJWANA
GOVERNOR OF THE PUNJAB"**

747

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 23- نومبر 2017

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات محنت و انسانی وسائل اور خزانہ)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

توجہ دلائوٹس

سرکاری کارروائی

آرڈیننسوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

1- آرڈیننس میپائٹس پنجاب 2017

ایک وزیر آرڈیننس میپائٹس پنجاب 2017 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

2- آرڈیننس پنجاب تیانجن یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی لاہور 2017

ایک وزیر آرڈیننس پنجاب تیانجن یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی لاہور 2017 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

749

صوبائی اسمبلی پنجاب

1۔ ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر	:	رانا محمد اقبال خان
جناب ڈپٹی سپیکر	:	سردار شیر علی گورچانی
وزیر اعلیٰ	:	میاں محمد شہباز شریف
قائد حزب اختلاف	:	میاں محمود الرشید

2۔ چیئر مینوں کا پینل

1۔	ملک محمد وارث کلو، ایم پی اے	پی پی۔ 42
2۔	باؤ اختر علی، ایم پی اے	پی پی۔ 144
3۔	سردار شہاب الدین خان، ایم پی اے	پی پی۔ 263
4۔	محترمہ عائشہ جاوید، ایم پی اے	ڈپٹی۔ 317

3۔ کابینہ

1۔	راجہ اشفاق سرور	:	وزیر محنت و انسانی وسائل
2۔	جناب جہانگیر خاندادہ	:	وزیر امور نوجوانان، کھیلیں *
3۔	جناب شیر علی خان	:	وزیر کاشتکاری و معدنیات، ٹرانسپورٹ *
4۔	جناب تنویر اسلم ملک	:	وزیر مواصلات و تعمیرات
5۔	جناب محمد آصف ملک	:	وزیر آثار قدیمہ

- بذریعہ ایس اینڈ جی اے ڈی نوٹیفکیشن نمبر SO(CAB-II)2-10/2013 مورخہ 11۔ جون 2013، 29۔ مئی 2015 وزراء کو ان کے اپنے محکموں کے علاوہ دیگر محکمہ جات کا اضافی چارج برائے اجلاس (23 تا 24۔ نومبر 2017) تفویض کیا گیا۔
- بذریعہ ایس اینڈ جی اے ڈی نوٹیفکیشن نمبر SO(CAB-II)2-10/2013 مورخہ 28۔ نومبر 2016 کو سنے وزراء کو محکموں کا چارج دیا گیا اور کچھ وزراء کے محکمے تبدیل کئے گئے۔

750

- 6۔ جناب امانت اللہ خان شادی خیل : وزیر آبپاشی
- 7۔ رانا ثناء اللہ خان : وزیر قانون و پارلیمانی امور
- 8۔ لیفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان : وزیر انسداد دہشت گردی
- 9۔ محترمہ حمیدہ وحید الدین : وزیر ترقی خواتین
- 10۔ خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ : وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ
- 11۔ خواجہ عمران نذیر : وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر
- 12۔ جناب بلال یسین : وزیر خوراک
- 13۔ میاں مجتبیٰ شجاع الرحمن : وزیر آبکاری و محصولات،
اطلاعات و ثقافت *
- 14۔ خواجہ سلمان رفیق : وزیر پشاور ڈیپارٹمنٹ و میڈیکل ایجوکیشن
- 15۔ رانا مشہود احمد خان : وزیر سکولز ایجوکیشن
- 16۔ سید زعیم حسین قادری : وزیر اوقاف و مذہبی امور
- 17۔ شیخ علاؤ الدین : وزیر صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری
- 18۔ سید رضا علی گیلانی : وزیر ہائر ایجوکیشن
- 19۔ میاں یاور زمان : وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماحولیاتی پروری
- 20۔ محترمہ نغمہ مشتاق : وزیر زکوٰۃ و عشر
- 21۔ ملک ندیم کامران : وزیر منصوبہ بندی و ترقیات
- 22۔ میاں عطاء محمد خان مانیکا : وزیر مال
- 23۔ ڈاکٹر فرخ جاوید : وزیر خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم
- 24۔ جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا : وزیر زراعت

- 25- جناب آصف سعید منیس : وزیر لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ
- 26- ملک احمد یار ہنجر : وزیر جیل خانہ جات
- 27- سید ہارون احمد سلطان بخاری : وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

751

- 28- مہر اعجاز احمد چلانہ : وزیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ
- 29- ملک محمد اقبال چنڑ : وزیر امداد باہمی
- 30- چودھری محمد شفیق : وزیر خصوصی تعلیم
- 31- محترمہ ذکیہ شاہنواز خان : وزیر تحفظ ماحول
- 32- ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا : وزیر خزانہ
- 33- جناب خلیل طاہر سندھو : وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور
- 31- ڈاکٹر ملک مختار احمد بھرتھ : وزیر بہبود آبادی

753

4۔ پارلیمانی سیکرٹریز

- 1- چودھری سرفراز فضل : امور نوجوانان، کھلیں، آثار قدیمہ
- 2- راجہ محمد اویس خان : زکوٰۃ و عشر
- 3- جناب نذر حسین : قانون و پارلیمانی امور
- 4- صاحبزادہ غلام نظام الدین سیالوی : لائیو شاک و ڈیری ڈویلپمنٹ
- 5- جناب کرم الہی ہندیال : توانائی
- 6- حاجی محمد الیاس انصاری : سماجی بہبود و بیت المال
- 7- چودھری فقیر حسین ڈوگر : جیل خانہ جات
- 8- میاں طاہر : سیاحت
- 9- جناب محمد ثقلین انور سپرا : اوقاف و مذہبی امور
- 10- جناب امجد علی جاوید : بہبود آبادی
- 11- محترمہ نازیہ راحیل : ریونیو
- 12- جناب عمران خالد بٹ : صنعت، کامرس و سرمایہ کاری
- 13- جناب محمد نواز چوہان : ٹرانسپورٹ
- 14- جناب اکمل سیف چٹھہ : تحفظ ماحول
- 15- چودھری محمد اسد اللہ : خوراک
- 16- نوابزادہ حیدر مہدی : منیجمنٹ اور پرو فیشنل ڈویلپمنٹ
- 17- رانا محمد افضل : داخلہ
- 18- خواجہ محمد وسیم : امداد باہمی

- بذریعہ قانون و پارلیمانی امور گورنمنٹ آف پنجاب نوٹیفکیشن نمبر 1157/18-4 PA مورخہ 23، 17 فروری 2017 پارلیمانی سیکرٹریز مقرر کئے گئے۔

754

- 19۔ لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) شجاعت احمد خان : اشتہال املاک، پی ڈی ایم اے
- 20۔ جناب رمضان صدیق بھٹی : لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ
- 21۔ جناب محمد حسان ریاض : سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن
- 22۔ چودھری علی اصغر منڈا (ایڈووکیٹ) : ایس اینڈ جی اے ڈی
- 23۔ جناب سجاد حیدر گجر : ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
- 24۔ جناب محمد نعیم صفدر انصاری : مواصلات و تعمیرات
- 25۔ میاں محمد منیر : آبکاری و محصولات
- 26۔ ملک محمد علی کھوکھر : پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر
- 27۔ رانا اعجاز احمد نون : زراعت
- 28۔ جناب احمد خان بلوچ : پبلک پراسیکیوشن
- 29۔ جناب عامر حیات ہراج : کانکنی و معدنیات
- 30۔ رانا بابر حسین : خزانہ
- 31۔ میاں نوید علی : محنت و انسانی وسائل
- 32۔ جناب محمود قادر خان : چیف منسٹر انسپکشن ٹیم
- 33۔ سردار عاطف حسین خان مزاری : خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم
- 34۔ ملک احمد کریم قسور لنگڑیال : منصوبہ بندی و ترقیات
- 35۔ سردار عامر طلال گوپاگنگ : سپیشل ایجوکیشن
- 36۔ چودھری خالد محمود ججہ : آبپاشی
- 37۔ میاں فدا حسین : جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری
- 38۔ چودھری زاہد اکرم : کالونیز

39۔ محترمہ شاہین اشفاق : ترقی خواتین

755

- 40۔ محترمہ مہوش سلطانہ : ہائر ایجوکیشن
 41۔ محترمہ جوئس روفن جویس : سکولز ایجوکیشن
 42۔ محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری : اطلاعات و ثقافت
 43۔ جناب طارق مسیح گل : انسانی حقوق و اقلیتی امور

5۔ ایڈووکیٹ جنرل

جناب شکیل الرحمان خان

6۔ ایوان کے افسران

- سیکرٹری اسمبلی : رائے ممتاز حسین بابر
 ڈائریکٹر جنرل (پارلیمانی امور اینڈ ریسرچ) : جناب عنایت اللہ لک

757

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولہویں اسمبلی کاتینتیسواں اجلاس

جمعرات، 23- نومبر 2017

(یوم الخمیس، 4- ربیع الاول 1439ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں شام 5 بج کر 15 منٹ پر زیر صدارت

جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری محمد علی قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم O

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ O

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ
فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا
مُقَدُّورًا ۖ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ
وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۚ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ
أَبًا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝

سُورَةُ الْأَحْزَابِ آيَات 38 تا 40

پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو اللہ نے ان کے لئے مقرر کر دیا۔ اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے اور اللہ کا حکم ٹھہر چکا ہے (38) اور جو اللہ کے پیغام (جوں کے توں) پہنچاتے اور اس سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے اور اللہ ہی حساب کرنے کو کافی ہے (39) محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے) ہیں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (40)

وما علینا الاّ بلاغہ

نعت رسول مقبول ﷺ جناب محمد افضل نوشاہی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو سب عیدیں مناؤ حضورؐ آگئے ہیں
 انوکھا نرالا وہ ذیشان آیا وہ سارے رسولوں کا سلطان آیا
 ارے بادشاہو ارے کج کلاہو نگاہیں جھکاؤ حضورؐ آگئے ہیں
 ہواؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے فضاؤں میں نعمات صلّے علی کے
 نبیؐ کے غلامو تم اک دوسرے کو گلے سے لگاؤ حضورؐ آگئے ہیں
 سماں ہے ثناء حبیب خدا کا یہ میلاد ہے سرورِ انبیاءؑ کا
 حلیمہ کو پہنچی خبر آمنہ کی میرے گھر میں آؤ حضورؐ آگئے ہیں

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ میں سپیکر ٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ پینل آف چیئرمین کا اعلان کریں۔

چیئر مینوں کا پینل

سپیکر ٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز ممبران پر مشتمل پینل آف چیئرمین نامزد فرمایا ہے۔

1. ملک محمد وارث کلو، ایم پی اے پی۔پی۔42

2. باؤ اختر علی، ایم پی اے پی۔پی۔144

3. سردار شہاب الدین خان، ایم پی اے پی۔پی۔263

4. محترمہ عائشہ جاوید، ایم پی اے ڈبلیو۔317

شکریہ

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! چودھری لیاقت صاحب وفات پا گئے ہیں ان کے لئے دعا مغفرت فرمائی جائے۔

تعزیت

سابق ایم پی اے چودھری لیاقت، میجر اسحاق (شہید) اور کشمیر میں بھارتی فوج

کی بربریت کا نشانہ بننے والے شہداء کے لئے دعائے مغفرت

جناب سپیکر: جناب! میں نے ابھی اعلان نہیں کیا، آپ پہلے سے شروع ہو گئے ہیں۔ قاری صاحب ہمارے سابق ایم پی اے چودھری لیاقت اور میجر اسحاق (شہید) کے لئے دعا مغفرت کرائیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! پچھلے چند ہفتوں کے اندر کشمیر میں ہمارے درجنوں بہن اور بھائی بھارتی فوج کی جبر و وحشت اور بربریت کا نشانہ بنے ہیں ان شہداء کے لئے بھی دعا مغفرت کرائی جائے۔

جناب سپیکر: جی، قاری صاحب! آپ دعا مغفرت کرائیں۔

(اس مرحلہ پر سابق ایم پی اے چودھری لیاقت، میجر اسحاق (شہید) اور بھارتی فوج

کی بربریت سے کشمیر میں شہید ہونے والے افراد کے لئے دعا مغفرت کرائی گئی)

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: جی، لیڈر آف دی اپوزیشن!

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ یہاں ہم نے میجر اسحاق شہید کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کی ہے اور پنجاب اسمبلی کی طرف سے میں انہیں زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ پاکستان کے اس بہادر سپوت نے اپنی زندگی کو ایک پُر امن پاکستان اور دہشت گردی سے پاک پاکستان کے لئے یہ قربانی دی ہے۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ میجر اسحاق (شہید) اور دیگر شہداء جو ہماری پاک فوج سے تعلق رکھنے والے شہداء ہیں ان کو پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان خراج تحسین پیش کرتا ہے اور ان کی یہ قربانیاں تابعدار پاکستان کی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ میں اس موقع پر یہ بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارے جو لوگ فوج پر بالواسطہ یا بلاواسطہ تنقید کرتے ہیں، انہیں سیاست میں گھسیٹتے ہیں، ان پر بہتان تراشی ہوتی ہے اور ان پر الزامات لگائے جاتے ہیں تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس سے فوج کا مورال کم ہوتا ہے اور اس کا فوج کی کارکردگی پر اثر پڑتا ہے۔

جناب سپیکر! میری ان تمام لوگوں اور اداروں سے درخواست ہے جو اس طرح کی بات کرتے ہیں، کوئی ایسا کام ہم نہ کریں، یہ ہماری فوج ہے جو اپنے خون کا نذرانہ دے کر اپنے جوانوں کو شہید کر کے بیرون ملک بھی challenges کا مقابلہ کر رہی ہے اور اندرون ملک جو challenges ہیں ان کے لئے بھی اپنا خون پیش کر رہی ہے لہذا ہمیں کوئی ایسی بات نہیں کرنی چاہئے جس سے ہماری فوج کی کارکردگی متاثر ہو اور اس کو شک و شبہ کی نظر سے دیکھا جائے۔

جناب سپیکر! میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان تمام شہداء کے درجات بلند کرے اور پاکستان کی تاریخ کے اندر ہم سب مل کر اس کے لئے دعا گو ہیں کہ جن لوگوں نے پاکستان کو ایک محفوظ پاکستان بنانے کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند کرے۔
جناب سپیکر: آمین۔

معاون خصوصی برائے وزیر اعلیٰ (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔
ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

معاون خصوصی برائے وزیر اعلیٰ (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔ آج پنجاب جو کہ میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان کا دل ہے، سب سے بڑا فورم ہے، آبادی ہے، آج میجر اسحاق نے جس طرح قربانی دے کر پاکستان کی 20 کروڑ عوام کو محفوظ کیا ہے، دہشت گردوں کو ایک پیغام گیا ہے، میں یہ بھی عرض کروں گا کہ جو 16۔ جون 2014 کو ضرب عضب کا آغاز ہوا تھا اور الحمد للہ قومی اسمبلی میں میاں محمد نواز شریف نے جس کا آغاز کیا تھا، میں افواج پاکستان کے ان نوجوان بیٹوں کو، وہ میجر اسحاق (شہید) ہوں یا وہ کیپٹن حسنین نکانہ صاحب کی ہماری سر زمین کے بیٹے ہوں یا میجر جنید ہوں۔
جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ یہ وہ نوجوان ہیں جو پاکستان کے دشمن کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرتے ہیں لیکن ان لوگوں کو تھوڑا سا گریز کرنا چاہئے جو اینٹ سے اینٹ بجاتے ہیں، جو ایمپائر کی سیٹ پر اشارہ کرتے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، بس تشریف رکھیں، پلیز، بڑی مہربانی، نہ کریں۔ یہ بات جائز نہیں ہے، آپ تشریف رکھیں۔

معاون خصوصی برائے وزیر اعلیٰ (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ یہ ہماری بہادر فوج ہے، ہم اپنی فوج کے ساتھ ہیں، ہمارا انشاء اللہ جینا مرنا افواج پاکستان کے ساتھ ہے۔
محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: دیکھیں! یہ پوائنٹ آف آرڈر کا ٹائم نہیں ہے۔ آپ مہربانی کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کو باہمت رکھے (قطع کلامی)

میری بات سنیں۔ اللہ کے فضل و کرم سے فوج اور ساری قوم اس معاملے میں اکٹھی ہے کہ دہشت گردی کا خاتمہ اس ملک سے کیا جا رہا ہے، اس میں ہم سب اللہ کے فضل و کرم سے تمام پاکستانی ان کے ساتھ ہیں۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

MR SPEAKER: No point of order is allowed.

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! ایک منٹ کے لئے اجازت دے دیں۔

MR SPEAKER: Please, No, No.

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! میری بات سن لیں، میں نے ربیع الاول کے مہینہ کے حوالے سے مبارکباد دینی ہے۔ میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم تمام مسلمان آپ کے امتی ہونے کا حق ادا کریں۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: جی، اللہ خیر کرے گا، الحمد للہ، اللہ کا شکر ہے۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! ایک لمحہ کے لئے مجھے بھی اجازت دے دیں۔

حاجی عمران ظفر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔ ہم اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کریں وہ کم ہے کہ جس نے اپنے پیارے حبیب کے صدقے زندگی میں ایک مرتبہ پھر ہم سب کو ربیع الاول شریف کی بہاریں نصیب فرمائیں۔ میں اس پر پوری قوم اور پورے ایوان کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میری گزارش ہے کہ الحمد للہ اس دفعہ یہ ہمارا جو سیشن چل رہا ہے یہ ربیع الاول شریف میں ہے، میری یہ درخواست ہے کہ اس مہینہ میں کسی دن اگر ممکن ہو سکے تو 12 ربیع الاول والے دن یہاں ایوان میں میرے کریم آقا کی شان بیان کی جائے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے، سب نے انشاء اللہ یہ دن منانا ہے۔ مہربانی

ڈاکٹر فرزانہ ندیر: جناب سپیکر! مجھے بھی موقع دے دیں۔

جناب سپیکر: جی، آپ کو کیا ہے، خیریت تو ہے؟

ڈاکٹر فرزانہ ندیر: جی، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب سپیکر! شکریہ

جناب سپیکر: تقریر نہیں سنوں گا۔ پوائنٹ آف آرڈر۔ بس پوائنٹ آف آرڈر۔

ڈاکٹر فرزانہ ندیر: جناب سپیکر! میں تمام خواتین کی طرف سے اپنی بہادر پاک فوج کو سلام پیش کرتی ہوں۔ مسلمان کی دوہی منزلیں ہیں، شہید یا غازی۔ شہید جو اللہ کی راہ میں شہید ہوتا ہے وہ اللہ کے گھر سے رزق کھاتا ہے اس لئے پاک فوج کو سلام، ان کی ماؤں اور بہنوں کے ساتھ غم میں ہم ان کے ساتھ برابر کے شریک ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ میں انڈیا کی بھی مذمت کرتی ہوں کہ جن اوجھے ہتھکنڈوں کے ساتھ جس طرح ہماری فوج کو شہید کر رہا ہے اور کشمیری لوگوں پر جو ظلم و ستم ڈھائے جا رہے ہیں میں اس کی بھی مذمت کرتی ہوں۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی، بڑی مہربانی۔

جناب محمد وحید گل: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

سوالات

(محکمہ جات محنت و انسانی وسائل اور خزانہ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: نہیں، نہیں۔ تشریف رکھیں۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجنڈے پر

محکمہ جات محنت و انسانی وسائل اور خزانہ سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے

جائیں گے۔ جی، پہلا سوال جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) کا ہے۔ جی ملک صاحب!

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! شکریہ۔ سوال نمبر 8528 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور

کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ساہیوال میں دفتر روزگار کی بحالی سے متعلقہ تفصیلات

*8528: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال، اوکاڑہ اور پاکپتن کے لئے دفتر روزگار (Employment Exchange) قائم تھا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان دفاتر میں بے روزگار افراد کو رجسٹرڈ کر کے خالی اسامیوں کی باقاعدہ اطلاع دی جاتی تھی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ فروری 2009 سے دفتر میں مینجر اور اسسٹنٹ کی اسامیاں خالی ہیں اور بے روزگار افراد کے لئے ہونے والا کام عملاً بند ہو چکا ہے؟

(د) اگر مذکورہ بالا جز کا جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ ان اسامیوں کو پُر کر کے دفتر روزگار کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی):

(الف) ہاں! یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال، اوکاڑہ اور پاکپتن میں دفتر روزگار (Employment Exchange) قائم تھے۔ 01.06.1994 کو یہ دفاتر ختم کر دیئے گئے۔

(ب) یہ درست ہے کہ ان دفاتر میں بے روزگار افراد کا اندراج کر کے انہیں خالی اسامیوں کی باقاعدہ اطلاع دی جاتی تھی۔

(ج) ہاں! یہ درست ہے کہ مینجر روزگار ساہیوال اور پاکپتن کی اسامی 2009 سے خالی ہے جبکہ ضلع اوکاڑہ میں مینجر روزگار کی اسامی 2014 سے خالی ہے۔

(د) 01.07.2000 کو دفتر روزگار کو جزوی طور پر بحال ہونے پر ہر ضلع میں ایک مینجر اور ایک اسسٹنٹ کی اسامی بحال کی گئی جن کے ذمہ مندرجہ ذیل دو قوانین پر عملدرآمد تھا۔

1. Implementation of Essential Personnel Ordinance, 1948
2. Implementation of Disabled Persons Employment & Rehabilitation Ordinance, 1981

دفتر روزگار کی جزوی بحالی کے بعد بے روزگار افراد کی رجسٹریشن ان دفاتر کی ذمہ داری نہ ہے جن اضلاع میں مینجر روزگار کی اسامی خالی ہے وہاں درج بالا فرائض کی ذمہ داری محکمہ محنت کے ضلعی افسران پر عائد ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! جز (ب) میں پوچھا گیا تھا کہ: "بے روزگار افراد کو رجسٹرڈ کر کے خالی اسامیوں کی باقاعدہ اطلاع دی جاتی تھی۔" جواب آیا کہ:

"یہ درست ہے کہ ان دفاتر میں بے روزگار افراد کا اندراج کر کے انہیں خالی اسامیوں کی باقاعدہ اطلاع دی جاتی تھی۔"

جناب سپیکر! اطلاع دی جاتی تھی اور یہ درست ہے تو جز (ج) میں پوچھا گیا ہے کہ: "کیا یہ درست ہے کہ فروری 2009 سے دفتر میں مینجر اور اسسٹنٹ کی اسامیاں خالی ہیں اور بے روزگار افراد کے لئے ہونے والا کام عملاً بند ہو چکا ہے۔" جناب سپیکر! اس سلسلے میں ڈیپارٹمنٹ نے بتایا ہے کہ 2009 سے واقعی یہ اسامیاں خالی ہیں، اب یہ جو اسامیاں خالی ہیں ان پر افسران کے آرڈر کب تک کر دیں گے اور یہ جو بے روزگار افراد کے لئے کام عملاً بند ہو چکا ہے یہ کب سے شروع ہو جائے گا؟ جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! اس میں، میں تھوڑی سی گزارش کرتا چلوں کہ 1994 میں اس ادارے کو بند کیا گیا تھا، یہ بالکل درست ہے کہ یہ ادارہ بتاتا تھا کہ کہاں پر روزگار ہے لیکن جب بھی کوئی کام شروع کیا جاتا ہے تو اگر اس کی progress ٹھیک نہ آئے تو obviously اس کو بند کر دیا جاتا ہے۔ 2000 میں دوبارہ اس کو جزوی طور پر بحال کیا گیا تھا لیکن یہ جن

سیٹوں کی یہاں پر بات کی گئی ہے ان کو ٹائم کیڈر کے طور پر introduce کیا گیا تھا، چونکہ یہ ادارہ جو ہے یہ actually exist نہیں کرتا تو جیسے جیسے جہاں جہاں پر یہ سیٹیں جو ہیں، کوئی کہیں ریٹائرمنٹ ہو رہی ہے یا جو بھی معاملات ہو رہے ہیں تو ویسے ویسے سیٹیں vacant ہو رہی ہیں اور ویسے ہی ان سیٹوں نے devolve ہو جانا ہے لہذا یہاں پر کسی بھی قسم کی کسی نئی بھرتی کی ضرورت نہیں ہے اور باقی جہاں پر رہ گئی دوسری بات کہ اب وہ جو سارا process رکا ہوا ہے تو process کوئی رکا نہیں ہوا۔ یہ جو تمام اختیارات یا جو تمام معاملات تھے یہ ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر کے ذمہ میں آتے ہیں اور proper طریقے سے کام جاری ہے۔

جناب سپیکر: جی، ملک صاحب!

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! انہوں نے بتایا ہے کہ 2009 سے یہ سیٹ vacant ہے اور ٹائم کیڈر ہے۔ میں نے recruitment کی بات تو کی نہیں کہ یہاں پر افسر کو post کرنا ہے جس نے اعداد و شمار لکھے ہیں۔ وہ posting میں کیا مسئلہ ہے، ایک بات اور دوسری بات یہ کہ 2009 سے وہاں پر کوئی افسر تو ہے نہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ:

"درج بالا فرائض کی ذمہ داری محکمہ محنت کے ضلعی افسران پر ہے۔"

جناب سپیکر! تو کیا یہ بتادیں گے کہ 2009 سے لے کر ضلعی افسران نے وہاں پر کیا اعداد و شمار اکٹھے کئے ہیں؟

جناب سپیکر: جب دفتر ہی ختم ہو گیا تو آپ کا ہے کی posting کرواتے ہیں؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! نہیں، یہ آپ جز (د) میں پڑھ لیں۔ اس میں لکھا ہے کہ:

"01-07-2000 کو دفتر روزگار کو جزوی طور پر بحال ہونے پر ہر ضلع میں ایک

منیجر اور ایک اسسٹنٹ کی اسامی بحال کی گئی جن کے ذمہ مندرجہ ذیل دو قوانین

پر عملدرآمد تھا۔

1. Implementation of Essential Personnel Ordinance 1948.

2. Implementation of Disabled Persons Employment & Rehabilitation Ordinance 1981

دفتر روزگار کی جزوی بحالی کے بعد بے روزگار افراد کی رجسٹریشن ان دفاتر کی

ذمہ داری نہ ہے جن اضلاع میں منیجر روزگار کی اسامی خالی ہے وہاں درج بالا

فرائض کی ذمہ داری محکمہ محنت کے ضلعی افسران پر عائد ہوتی ہے۔"

جناب سپیکر: ایک طرف تو آپ کہتے ہیں کہ سوال کے جواب کو پڑھا ہوا تصور کر لیا جائے، دوسری طرف پھر آپ خود ہی اس کو پڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! نہیں۔ وہ ambiguity آرہی تھی۔ میں نے اس لئے پڑھ کر بتا دیا ہے۔

جناب سپیکر: چلیں، ان کو سنتے ہیں کہ ان کا کیا جواب ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ بتادیں کہ ڈیپارٹمنٹ نے کیا کیا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! میں basically یہاں پہلے آپ کو بتاتا چلوں کہ پنجاب کا جو لیبر ڈیپارٹمنٹ کا ہے، یہ government funded ادارہ نہیں ہے۔ اس میں جو بھی process یا جو بھی معاملات ہوتے ہیں وہ لیبر ڈیپارٹمنٹ ان فنڈز کو خود utilize کرتا ہے تو لیبر ڈیپارٹمنٹ دیکھتا ہے کہ کہیں پر وہ ادارہ proper طریقے سے کام نہیں کر رہا، اب جو کام یہ ادارہ کر رہا تھا وہی کام ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر کر رہے ہیں لہذا یہ ادارہ ختم کر دیا گیا ہے اور ابھی جہاں جہاں پر جو کوئی بقایا جات جہاں پر سیٹوں پر لوگ کام کر رہے ہیں جیسے جیسے ان کی ریٹائرمنٹ ہوگی وہ سیٹ وہاں پر vacant ہو جائے گی۔ وہاں پر ادارہ نہیں ہے۔ وہاں پر ادارہ یہ کام نہیں کر رہا۔ ان سیٹوں پر بھرتی نہیں ہوگی۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ اس سوال کا جواب نہیں ہے۔

جناب سپیکر: تو آپ خود ہی جواب لے لیں، جب آپ کو پتا ہے تو اب انہوں نے جو آپ کو جواب دیا ہے وہ آپ کو سنائی نہیں دیا؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! simple سی بات ہے۔ میں نے تو کوئی لمبا چوڑا جواب نہیں مانگا۔ ایک تو یہ ہے کہ ان کے پاس پنجاب میں جو افسران موجود ہیں، ساہیوال ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہے، ساہیوال میں بھی سیٹ خالی ہے، پاکپتن میں بھی سیٹ خالی ہے، اوکاڑہ میں بھی سیٹ خالی ہے اور سیکنڈ ہم تو یہی چاہ رہے ہیں کہ یہ وہاں پر اپنا کوئی بندہ post کر دیں اور یہ post کرنا ڈیپارٹمنٹ کا اپنا معاملہ ہے، میں نے ان سے یہ پوچھا ہے کہ:

"بے روزگار افراد کے لئے ہونے والا کام عملاً بند ہو چکا ہے"۔ اس پر انہوں نے

جواب دیا ہے کہ "کام ہو رہا ہے۔"

جناب سپیکر! اس پر یہ بتادیں کہ کیا اعداد و شمار ہیں؟ 2009 کے بعد کے اعداد و شمار تو بتادیں کہ کتنے بے روزگار افراد کے لئے اور کتنے disables افراد کے لئے ڈیپارٹمنٹ نے کیا کیا ہے؟ پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی) جناب سپیکر! میں یہاں پر یہ clear کرتا چلوں کہ Implementation of Essential Personnel Ordinance, 1948 خاص طور پر آرمی کے لئے تھا اور جو لوگ یہاں بیٹھے تھے یہ آرمی کو ریکارڈ provide کرتے تھے۔ میں پہلے بھی یہاں بتا چکا ہوں کہ ہمیں appointments کی خاطر خواہ کوئی ضرورت نہیں ہے بلکہ ہم نے دیکھنا ہے کہ ہمارا ادارہ کیا کام کر رہا ہے اور یہ ادارہ جو کام کر رہا تھا وہ آج ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر کر رہے ہیں اس لئے as such ہمیں کوئی issue نہیں ہے کہ ہم نے یہ بھرتیاں کرنی ہی کرنی ہیں۔

جناب سپیکر: جواب۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! آپ کو بھی پتا لگ گیا ہے۔

جناب سپیکر: مجھ سے زیادہ آپ کو سمجھ آئی ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں نے simple سی بات پوچھی ہے کہ 2009 کے بعد محکمے نے کیا کام کیا ہے وہ بتادیں۔ ان کو تو ضرورت نہیں ہے لیکن ساہیوال کے بے روزگار لوگوں کو

تو ضرورت ہے۔ ساہیوال ڈویژن کے بے روزگاروں کی کس نے گنتی کی ہے اور پنجاب میں کون گنتی کر رہا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ معزز ممبر 2009 سے onward کس چیز کی بات کرنا چاہ رہے ہیں کہ ادارے نے کس چیز میں کیا کام کیا ہے۔ ذرا مجھے clear کر دیں کہ یہ کیا اعداد و شمار پوچھنا چاہ رہے ہیں۔ جناب سپیکر: وہ کہہ رہے ہیں کہ ادارے نے کام نہیں کیا۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں عرض کر دیتا ہوں کہ جڑ (ج) میں پوچھا گیا تھا کہ کیا یہ بھی درست ہے کہ فروری 2009 سے دفتر میں نیجر اور اسسٹنٹ کی اسامیاں خالی ہیں اور بے روزگار افراد کے لئے ہونے والا کام عملاً بند ہو چکا ہے۔ محکمے نے جواب دیا ہے کہ ہاں یہ درست ہے کہ نیجر روزگار ساہیوال اور پاکپتن کی اسامی 2009 سے خالی ہے جبکہ ضلع اوکاڑہ میں نیجر روزگار کی اسامی 2014 سے خالی ہے اور آگے جواب دیا ہی نہیں کہ بے روزگار افراد کے لئے 2009 سے post نہیں ہے وہاں پر آفیسر نہیں ہے، تو بے روزگاروں کی کیا گنتی ہے، کیا اعداد و شمار ہیں، وہاں کیا کام کر رہے ہیں، وہاں ان کا statistics data کیا ہے؟

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! بتادیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! کان دائیں سے پکڑ لیں یا بائیں سے بات ایک ہی ہے۔ میں بارہا یہ بتاتا جا رہا ہوں کہ۔۔۔

جناب سپیکر: یہاں پر کان نہ پکڑیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! جو کام یہ ادارے کر رہے تھے یہی کام اب ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر کر رہے ہیں۔ جہاں تک کام رکنے کی بات ہے تو یہ ادارہ 1994 میں بند ہوا تھا آج جدید دور ہے اس میں صرف مزدور لوگ نہیں ہیں بلکہ جتنے ورکرز ہیں وہ سب اس cadre میں involve ہیں۔ لیبر ڈیپارٹمنٹ کا ایک job portal ہے جس میں ساری

advertisement ہوتی ہے اور PTV کی طرف سے اس کی proper advertisement کی جاتی ہے۔ مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ اس سوال میں سے اور کیا نکالنا ہے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے، انہوں نے جواب دے دیا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! اگر آپ اجازت دیں۔

جناب سپیکر: اب بس کریں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! جیسے آپ کا حکم ہو گا مان جائیں گے۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب دونوں کان خود پکڑ لیں لیکن ہمیں تو نہ بتائیں کہ کان ادھر سے پکڑنا ہے یا ادھر سے بلکہ ڈیپارٹمنٹ تو جواب ہی نہیں دے رہا۔ یہ نہ خود کان پکڑیں نہ ہمیں پکڑائیں۔

جناب سپیکر: وہ آپ کے کان نہیں کہہ رہے۔ وہ تو general مثال دے رہے ہیں۔ آپ کی بات کوئی سننا نہیں چاہتا تو اب میں کیا کروں۔ آپ چوتھی پانچویں دفعہ یہ بات کر رہے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! سوال کا جواب نہیں ہے آگے آپ کی مرضی ہے۔

جناب سپیکر: جواب ٹھیک ہے۔ اگلا سوال نمبر 8632 ڈاکٹر صلاح الدین خان کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 8652 ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے لیکن ان کی درخواست آئی ہے لہذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! On his behalf

جناب سپیکر: نہیں۔ میں نے اس سوال کو pending کر دیا ہے۔ میں نے اس سوال کو pending کرنے کے آرڈر کر دیئے ہیں۔ اگلا سوال حاجی ملک عمر فاروق کا ہے۔

حاجی ملک عمر فاروق: جناب سپیکر! شکریہ۔ سوال نمبر 8812 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

راولپنڈی: تحصیل ٹیکسلا میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت

قائم کردہ کالونی سے متعلقہ تفصیلات

*8812: حاجی ملک عمر فاروق: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
(الف) ضلع راولپنڈی تحصیل ٹیکسلا میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے زیر انتظام ورکرز کالونی کتنے رقبہ پر بن رہی ہے؟

(ب) اس کالونی میں کتنے بلاک اور کس کس کمیٹیگری کے کتنے کتنے مکان بنائے گئے ہیں؟

(ج) اس منصوبہ کی ٹوٹل لاگت بیان فرمائیں؟

(د) یہ منصوبہ کب شروع اور کب مکمل ہوگا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی):

(الف) لیبر کالونی کے لئے کل رقبہ 273 کنال 3 مرلہ مختص ہے۔

(ب) اس کالونی میں 576 فلیٹس اور 36 بلاک بنائے جائیں گے۔ ہر بلاک میں 16 مکان بنائے جائیں گے اور ہر فلیٹ 810 مربع فٹ کمیٹیگری کا ہوگا۔

(ج) اس منصوبے کا تخمینہ 2459.809 ملین روپے ہے۔

(د) یہ منصوبہ PC-I کی منظوری کے بعد فوری شروع کر دیا جائے گا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

حاجی ملک عمر فاروق: جناب سپیکر! میں اس میں ایک ہی ضمنی سوال کروں گا کہ جواب میں بتایا گیا ہے

کہ یہ منصوبہ PC-I کی منظوری کے بعد شروع کیا جائے گا۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ PC-I کب بنایا گیا اور اس کی منظوری کب دی گئی؟

جناب سپیکر: انہوں نے کہا ہے کہ جو تخمینہ کیا ہوا ہے وہ فوری مل جائے گا۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! یہ ongoing

process ہے انشاء اللہ بہت جلد اس کی منظوری مل جائے گی۔

حاجی ملک عمر فاروق: جناب سپیکر! کب تک منظوری مل جائے گی؟

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! معزز ممبر بہت جلدی سے مراد پوچھ رہے ہیں۔ the Order in

House order in the House. Please let me listen. جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! 2014 میں یہ PC-I بنا تھا اور عنقریب ہی منظوری کے بعد اس پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

جناب سپیکر: جی، کیا کہا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! 2014 میں PC-I بنا تھا یہ ongoing process ہے جیسے ہی اس کی منظوری ہوگی تو اس پر کام شروع ہو جائے گا۔

جناب سپیکر: جی، ملک عمر فاروق!

حاجی ملک عمر فاروق: جناب سپیکر! 2014 میں PC-I بنا تھا اور اب 2017 ہے۔ میں نے کہا کہ میں محکمے یا اپنے بھائی کی کوئی help کر سکوں۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس میں کیا رکاوٹ ہے اور اب تک کیوں نہیں ہوا اس کی تھوڑی سی وضاحت فرمادیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! جب بھی کوئی ایسے منصوبہ جات آتے ہیں تو obviously وہاں پر land acquire کرنا ہوتی ہے اور مختلف محکمہ جات سے NOC لئے جاتے ہیں۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ latest position بتائیں کہ وہ منصوبہ منظوری کے لئے اب کس جگہ پر ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! ابھی اس کے لئے مختلف اداروں سے NOC لینا باقی ہیں۔ اس میں ادارے تھوڑی لا پرواہی برت رہے ہیں۔ جتنا جلدی ہو سکے گا اسے clear کرائیں گے۔

جناب سپیکر: اگر آپ سے کوئی پوچھے کہ ان تین سالوں میں کیا progress ہے تو پھر آپ کیا بتائیں گے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! آپ درست فرما رہے ہیں لیکن آگے بھی گورنمنٹ کے ادارے ہیں اور آپ کو پتا ہی ہے کہ جس طریقے سے ان کے پیچھے پڑ کر سارے معاملات کرانے پڑتے ہیں۔ میں ensure کرتا ہوں کہ۔۔۔

جناب سپیکر: آپ ایوان میں کھڑے ہیں اس لئے دیکھ کر commitment کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! اس میں جو proper current information ہے وہ لے کر اگلے وقفہ سوالات میں clear کر دوں گا۔

حاجی ملک عمر فاروق: جناب سپیکر! پھر اس سوال کو pending کر دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جی، اس سوال کو pending کر دیں۔

جناب سپیکر: اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 8822 ہے اس سوال کا جواب پہلے آچکا تھا لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 8573 جناب احسن ریاض فقیانہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ فائزہ احمد ملک کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! سوال نمبر 8767 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

بنک آف پنجاب کی برانچوں کے حوالے سے متعلقہ تفصیلات

*8767: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بنک آف پنجاب کی صوبہ میں کتنی شاخیں کام کر رہی ہیں؟

(ب) ان برانچوں میں کتنے ملازمین عہدہ اور گریڈ وار کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان برانچوں کے سال 2015-16 اور 2016-17 کے اخراجات بتائیں نیز ان کی آمدن کی تفصیل بھی بتائیں؟

(د) ان برانچوں میں سے کون کون سی خسارہ میں ہیں اور ان کے خسارہ میں چلنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ه) حکومت کتنی برانچز مزید کس کس قصبہ / شہر میں قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین):

(الف) 31۔ مارچ 2017 تک صوبہ پنجاب میں 388 شاخیں ہیں جن میں تین ذیلی شاخیں شامل ہیں۔

(ب) مطلوبہ تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر	گریڈ	تعداد
1۔	ایگزیکٹو (اے وی پی اور اوپر)	482
2۔	آفیسرز	2320
3۔	کلیریکل / نان کلیریکل	1151
	کل تعداد	3953

(ج) ان برانچوں کے سال 16-2015 اور 17-2016 کی آمدن اور اخراجات درج ذیل ہیں۔

جولائی 2015 تا جون 2016

آمدن:	مبلغ 34,211.756 ملین روپے
اخراجات:	مبلغ 28,765.681 ملین روپے

جولائی 2016 تا مارچ 2017

آمدن:	مبلغ 26,308.327 ملین روپے
اخراجات:	مبلغ 20,913.837 ملین روپے

(د) تمام شاخیں منافع میں ہیں سوائے ان شاخوں کے جو نئی بنی ہیں اور شروع کے اڑھائی سال میں اپنی بنیاد بناتی ہیں۔

(ه) 2017 میں صوبہ پنجاب میں 61 شاخیں کھولنے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! جز (الف) میں جو جواب دیا گیا ہے اس حوالے سے میرا ضمنی سوال ہے کہ بینک آف پنجاب کی جو بھی برانچز open کی جاتی ہیں ان کا معیار کیا ہے اور کسی بھی برانچ کو open کرنے کے لئے کن کن چیزوں کو مد نظر رکھا جاتا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! معیار کے حوالے سے عرض ہے کہ ظاہر یہ ایک بزنس ہے جہاں انہیں بہتر بزنس محسوس ہوتا ہے وہاں برانچز open کرتے ہیں۔ اگر بینک کے کاروبار کو دیکھا جائے تو اس کی بنیاد یہ ہوتی ہے کہ لوگوں کو آسان طریقے سے قرضے دیئے جائیں جس سے لوگ اپنا کاروبار کریں۔ کاروبار کرنے سے employment پیدا ہوگی اور وہ قرضہ بھی آسانی سے واپس کر سکیں۔ طریق کاری یہ ہے کہ وہ جہاں بھی محسوس کرتے ہیں کہ یہ ایریا بہتر ہے اور یہاں لوگوں کے قرض لینے کی demand زیادہ ہے یا جو لوگ deposit کرانا چاہتے ہیں، منڈی قریب ہو۔ یہ وہ تمام چیزیں ہیں جن پر focus کر کے بینک کی برانچز open کی جاتی ہے، by the way بینک آف پنجاب نے پنجاب کے مختلف حصوں میں اپنی 61 برانچیں open کرنی تھیں جن میں اب تک تقریباً 11 برانچز کھل چکی ہیں اور انشاء اللہ rest of the year وہ مزید 50 برانچیں کھولیں گے۔

جناب سپیکر: کتنی برانچیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! 61 برانچیں کھولنی تھیں جن میں سے ابھی تک 11 برانچز کھول چکے ہیں اور 50 برانچز ابھی in process ہیں وہ بھی کھل جائیں گی۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ!

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! محکمہ نے جز (ب) کے جواب میں بینک آف پنجاب میں بھرتی ہونے والے ملازمین اور افسران کی تفصیل گریڈ وار فراہم کی ہے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ بینک آف پنجاب میں پریذیڈنٹ اور وائس پریذیڈنٹ کی کتنی اسامیاں ہیں اور ان پر تعیناتی کا معیار کیا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! بینک آف پنجاب میں پریذیڈنٹ کی ایک اسامی ہے اور اس پر تعیناتی کے لئے یہ دیکھا جاتا ہے کہ اس ادارے کو سب سے اچھے طریقے سے کون چلائے گا؟ باقاعدہ اخبار میں اس اسامی کا اشتہار دیا جاتا ہے، انٹرویو کئے جاتے ہیں، وزیر اعلیٰ

کی discretion ہے کہ وہ جس مناسب آدمی کو چاہیں اسے بطور پریزیڈنٹ بینک آف پنجاب تعینات فرمادیں اور یہ تعیناتی تین سال کے لئے ہوتی ہے۔ اس میں merit کا بہت زیادہ خیال رکھا جاتا ہے۔ بینک آف پنجاب سالانہ تقریباً 5½۔ ارب روپے سے زیادہ منافع کما رہا ہے جبکہ پچھلی حکومت میں یہ بینک خسارے میں تھا۔ الحمد للہ اب یہ بینک منافع کما رہا ہے اور ہر سال اس کے منافع میں اضافہ ہو رہا ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! میں نے اپنے ضمنی سوال میں یہ پوچھا ہے کہ پریزیڈنٹ بینک آف پنجاب کی تعیناتی کا criteria and merit کیا ہے، آیا اس اسامی کے لئے کسی تجربہ یا تعلیمی قابلیت کی ضرورت ہے یا پھر وزیر اعلیٰ کی ذاتی پسند کے آدمی کو اس عہدہ پر تعینات کر دیا جاتا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! میری بہن بار بار ایک ہی سوال پر focus کر رہی ہیں۔ بات یہ ہے کہ بالکل اقرباء پروری کا مظاہرہ نہیں کیا جاتا۔ اس اسامی کے لئے باقاعدہ اخبار میں اشتہار دیا جاتا ہے، وزیر اعلیٰ خود انٹرویوز نہیں کرتے بلکہ انہیں shortlist کر کے نام دیئے جاتے ہیں اور پھر اس میں سے بہترین آدمی کو وہ بطور پریزیڈنٹ بینک آف پنجاب تعینات کرتے ہیں۔ پریزیڈنٹ بینک آف پنجاب اس وقت بھی باقی پرائیویٹ بنکوں کی نسبت کم تنخواہ لے رہا ہے اور بہت بہتر perform کر رہا ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری نے میرے ضمنی سوال کا ابھی تک جواب نہیں دیا۔ میں نے اپنے سوال میں پوچھا تھا کہ پریزیڈنٹ بینک آف پنجاب کی اسامی کے لئے کتنا experience درکار ہے؟ ہر پڑھا لکھا آدمی اپنے آپ کو کسی بھی بڑی پوسٹ کا اہل سمجھتا ہو گا۔

جناب سپیکر! میں نے پوچھا ہے کہ پریزیڈنٹ بینک آف پنجاب کی اسامی کے لئے کتنا experience اور qualification required ہوتی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! میں گزارش کروں گا کہ اگر محترمہ fresh question کر دیں تو انشاء اللہ تعالیٰ میں انہیں اس کی مکمل تفصیل مہیا کر دوں گا۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! fresh question کی ضرورت نہیں اور آپ کو ان کے سوال کا جواب دینا چاہئے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! جز (ب) کے حوالے سے میں ایک اور ضمنی سوال پوچھنا چاہوں گی۔ مجھے بتادیں کہ اس وقت موجودہ پریذیڈنٹ بینک آف پنجاب کون ہیں، ان کی تنخواہ کتنی ہے اور کیا انہیں حکومت پنجاب کی مقرر کردہ تنخواہ دی جا رہی ہے یا انہیں کوئی special package دیا جا رہا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! اس وقت نعیم الدین صاحب پریذیڈنٹ بینک آف پنجاب ہیں اور انہیں 5.6 ملین روپے ماہانہ تنخواہ دی جا رہی ہے۔ بظاہر یہ تنخواہ بہت زیادہ نظر آتی ہے لیکن ایسا نہیں ہے۔ اگر آپ مارکیٹ میں اس عہدہ پر کام کرنے والے لوگوں کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ بینک آف پنجاب کے پریذیڈنٹ کو سب سے کم تنخواہ دی جا رہی ہے جبکہ performance-wise وہ باقی پرائیویٹ بینکوں سے بہت بہتر ہیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری نے ابھی پریذیڈنٹ بینک آف پنجاب کی جو تنخواہ millions میں بتائی ہے اسے اردو میں بتادیں تاکہ ایوان اور عوام کو پتا چلے کہ یہ کتنے لاکھ روپے بنتے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! یہ تقریباً 56 لاکھ روپے بنتے ہیں۔ محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! کیا حکومت پنجاب کے کسی بھی سرکاری ملازم کی تنخواہ 56 لاکھ روپے ہے؟

جناب سپیکر: محترمہ! یہ سرکاری نہیں بلکہ پرائیویٹ بینک ہے۔ محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! یہ بینک حکومت پنجاب کے زیر نگرانی چل رہا ہے تو کیا حکومت پنجاب اپنے کسی اور ملازم کو 56 لاکھ روپے تنخواہ دے رہی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! جب آپ کسی intelligent آدمی کو money making machine پر بٹھائیں گے تو اسے مارکیٹ کے مطابق ہی تنخواہ دینی پڑے گی اور پھر ہی وہ بزنس کو improve کرے گا۔ آج بینک آف پنجاب ساڑھے پانچ ارب روپے منافع کما رہا ہے

اور ہم اس بنک کو مزید منافع بخش بنانا چاہتے ہیں اس لئے پریذیڈنٹ تنخواہ کی مد میں اس سے بھی زیادہ پیسے لینے کا حق دار ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! مجھے بہت افسوس ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری میرے سوال کے جواب میں سیدھا سیدھا جواب دے دیں کہ پریذیڈنٹ بنک آف پنجاب کو special package دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے اس آدمی پر ایک خصوصی شفقت فرمائی ہوئی ہے ورنہ کسی بنک کے پریذیڈنٹ کی اتنی زیادہ تنخواہ کہیں پر نہیں ہے۔ مجھے کسی اور بنک کا بتادیں کہ جس کے پریذیڈنٹ کی تنخواہ 56 لاکھ روپے ہو؟ میں دعویٰ کے ساتھ کہہ سکتی ہوں کہ پنجاب حکومت کے تحت جتنے بھی projects چل رہے ہیں ان پر وزیر اعلیٰ اپنے من پسند لوگوں کو special package دے کر تعینات کر رہے ہیں اور اس طرح وزیر اعلیٰ اپنے من پسند لوگوں کو oblige کر رہے ہیں۔ قائد اعظم سولر پاور پراجیکٹ کا چیف ایگزیکٹو ایک ڈی سی او کو بنایا گیا ہے اور وہ تین تنخواہیں وصول کر رہا ہے۔ میں اس ایوان کے اندر پہلے بھی دو تین مرتبہ بات کر چکی ہیں لیکن میری بات پر کوئی توجہ نہیں دی گئی اور نہ ہی اس کا کوئی واضح جواب دیا گیا ہے۔ اب یہ کوئی جھپسی ہوئی بات نہیں رہی۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! banking work کو سولر پاور پراجیکٹ کے ساتھ نہ جوڑا جائے۔ اس وقت فیصل بنک، الفلاح بنک یا دوسرے پرائیویٹ بنکوں کے پریذیڈنٹ کروڑوں روپے ماہانہ تنخواہ لے رہے ہیں جبکہ ہم بنک آف پنجاب کے پریذیڈنٹ کو صرف 5.6 ملین روپے تنخواہ دے رہے ہیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! وہ سب پرائیویٹ بنک ہیں جبکہ میں تو بنک آف پنجاب کی بات کر رہی ہیں جو کہ اس وقت حکومت پنجاب کے تحت چل رہا ہے اور حکومت پنجاب اس کو own کرتی ہے۔ یہ حکومت پنجاب کا بنک ہے اور یہ پرائیویٹ بنک نہیں ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! میں محترمہ فائزہ احمد ملک کے سب سوالوں کا جواب دوں گا لیکن وہ مجھے بتادیں کہ سندھ بنک کے پریذیڈنٹ کی تنخواہ کتنی ہے؟ جناب سپیکر: آپ معزز ممبر سے سوال نہیں پوچھ سکتے۔ آپ کا ان سے سوال کرنا نہیں بنتا۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! میں نے ان سے یہ سوال اس لئے کیا ہے کہ تاکہ انہیں پتا چل سکے کہ بینک آف پنجاب کتنا بڑا ہے اور اس کی کتنی برانچیں ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: آپ معزز ممبر کو ضمنی سوال کا جواب دینے کی بجائے انہی سے سوال پوچھ رہے ہیں۔ یہ مناسب نہیں ہے۔ اس سوال کو مجلس قائمہ برائے خزانہ کے سپرد کیا جاتا ہے اور کمیٹی دو ماہ میں اس بابت اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ اگلا سوال میاں طارق محمود کا ہے۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! سوال نمبر 8858 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گجرات: ڈی اے او سے متعلقہ تفصیلات

*8858: میاں طارق محمود: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ضلع گجرات میں ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور کتنے ملازمین ان اسامیوں پر کام کر رہے ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کب سے خالی ہیں اکاؤنٹ آفس گجرات کا سال کا کتنا بجٹ ہے پچھلے پانچ سالوں میں کتنا بجٹ خرچ ہوا تفصیل فراہم کریں؟
- (ب) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس میں گزیٹڈ اور نان گزیٹڈ ملازمین کتنے عرصہ سے کام کر رہے ہیں، کیا یہ بھی درست ہے کہ کچھ پسندیدہ ملازمین کو ایکسٹر اچارج دیئے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے؟
- (ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ایکسٹر اچارج والے ملازمین نے پرائیویٹ لوگ رکھے ہوئے ہیں، اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین):

- (الف) ضلع گجرات میں ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس گجرات میں صوبائی اور وفاقی افسران اور ملازمین کام کر رہے ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے اکاؤنٹس افسران کی (03) Sanction Posts اور (03) Working posts، ایک صوبائی اور دو وفاقی آفیسرز ہیں۔ باقی ملازمین کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

کل بجٹ = 49918388 روپے

پچھلے پانچ سالوں میں خرچ شدہ بجٹ 48203321 روپے Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گزٹڈ اور نان گزٹڈ ملازمین کی گجرات تعیناتی کا عرصہ تین سے پانچ سال ہے۔ سٹاف کی شدید کمی کی وجہ سے با امر مجبوری تمام آفیشلز کو ایک سے زیادہ assignments دی گئی ہیں تا کہ عوام کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ Sanction Seats اور Working Staff کی کاپی Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس گجرات میں کوئی پرائیویٹ بندہ کام نہیں کر رہا۔ تمام سٹاف extra time لگا کر اپنی ذمہ داریوں کو جانفشانی سے سرانجام دے رہا ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! میں نے اپنے سوال کے جز (ب) میں پوچھا ہے کہ "ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس میں گزٹڈ اور نان گزٹڈ ملازمین کتنے عرصہ سے کام کر رہے ہیں، کیا یہ بھی درست ہے کہ کچھ پسندیدہ ملازمین کو ایکسٹر اچارج دیئے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے؟" اس کے جواب میں یہ لکھا گیا ہے کہ:

"گزٹڈ اور نان گزٹڈ ملازمین کی گجرات تعیناتی کا عرصہ تین سے پانچ سال

ہے۔ سٹاف کی شدید کمی کی وجہ سے با امر مجبوری تمام آفیشلز کو ایک سے زیادہ

assignments دی گئی ہیں تا کہ عوام کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ sanction

seats اور working staff کی کاپی Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔"

جناب سپیکر: میاں طارق محمود! پہلے آپ کہتے ہیں کہ اس کو پڑھا ہوا تصور کر لیا جائے اور پھر بعد میں آپ خود ہی اس کو پڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ آپ اپنا ضمنی سوال پوچھیں۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ ان ملازمین کا گجرات میں عرصہ تعیناتی کتنا ہے؟ جواب میں لکھا گیا ہے کہ:

"ان ملازمین کا گجرات میں عرصہ تعیناتی تین سے پانچ سال ہے۔"

مجھے بتائیں کہ ان ملازمین کا صحیح عرصہ تعیناتی کتنا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! معزز رکن مہربانی کر کے اپنے ضمنی سوال کو دہرا دیں۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! میں نے اپنے سوال کے جز (ب) میں پوچھا تھا کہ "ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس میں گزٹڈ اور نان گزٹڈ ملازمین کتنے عرصہ سے کام کر رہے ہیں؟" اس کے جواب میں کہا گیا ہے کہ "ان ملازمین کا گجرات میں عرصہ تعیناتی تین سے پانچ سال ہے۔" یہ جواب نہیں بنتا تو پارلیمانی سیکرٹری مجھے اس کا صحیح جواب دے دیں۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ!

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! اس سوال کا جواب ٹھیک نہیں آیا تو اس سوال کو pending کر دیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، اس سوال کے جواب کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 8584 جناب احسن ریاض فنیانہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 8653 ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے اُن کی طرف سے request آئی ہے لہذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 8986 جناب احسن ریاض فنیانہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) کا ہے۔ جی، ملک صاحب!

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 8660 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع ساہیوال محکمہ محنت و انسانی وسائل کے ورکرز کی میرج گرانٹ سے متعلقہ تفصیلات

*8660: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ضلع ساہیوال میں ورکرز کی طرف سے میرج گرانٹ، ڈیٹھ گرانٹ اور سکالرشپ کی یکم جنوری 2015 سے تاحال کتنی درخواستیں وصول ہوئیں؟
- (ب) مذکورہ عرصہ میں کتنے ورکرز کو میرج گرانٹ دی گئی ہے جن فیکٹریز کے ورکرز کو گرانٹ دی گئی ان فیکٹریز کے نام بتائیں؟
- (ج) مذکورہ عرصہ میں کتنی ڈیٹھ گرانٹ ملازمین کے وارثان میں تقسیم کی گئی تفصیل مزید ادارہ / فیکٹری وار بتائیں؟
- (د) کتنے ورکرز کے بچوں کو تعلیم حاصل کرنے اور دیگر تعلیمی سرگرمیوں کے لئے ٹیلنٹ سکالرشپ دیئے گئے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی):

- (الف) ضلع ساہیوال میں یکم جنوری 2015 سے تاحال میرج گرانٹ کی 131، ڈیٹھ گرانٹ 14 اور سکالرشپ کی 140 درخواستیں وصول ہوئیں۔
- (ب) ضلع ساہیوال میں یکم جنوری 2015 سے تاحال 131 صنعتی ورکرز کو میرج گرانٹ دی جا چکی ہیں۔ فیکٹریز کے نام ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔
- (ج) ضلع ساہیوال میں یکم جنوری 2015 سے تاحال 13 صنعتی کارکنان کے ورثاء کو ڈیٹھ گرانٹ کی مد میں -/6500,000 روپے تقسیم کئے گئے۔ فیکٹریز کے نام ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔
- (د) مذکورہ عرصہ کے دوران ضلع ساہیوال میں 18 طالب علموں کو 677,921 روپے تعلیمی وظائف کی مد میں تقسیم کئے گئے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال جز (ب) کے حوالے سے ہے کہ ورکرز کو کتنی marriage grant دی جاسکتی ہے؟ اس سوال کے جواب کے مطابق کسی ورکر کو زیادہ grant دی گئی ہے اور کسی کو کم grant دی گئی ہے یعنی اس کا معیار کیا ہے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! پہلے marriage grant 70 thousands تھی جس کو بعد میں بڑھا کر ایک لاکھ روپیہ کر دیا گیا تھا تو 70 ہزار marriage grant میں جو applications آئی تھیں ان کو 70 ہزار روپے دیئے گئے تھے اور اُس کے بعد سے لے کر آج تک ایک لاکھ روپیہ چل رہا ہے تو اس وجہ سے اس سوال کے جواب میں معزز ممبر کو different two amounts نظر آرہی ہیں لیکن اس میں کوئی ایسی بات نہیں ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! اس لسٹ کے مطابق پہلے والوں کو لاکھ لاکھ روپیہ marriage grant دی جا رہی ہے اور بعد والوں کو 70/70 ہزار روپے marriage grant دی جا رہی ہے تو محترم پارلیمانی سیکرٹری اس کے بارے میں وضاحت فرمادیں؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! میں بار بار clear کر رہا ہوں کہ جب marriage grant 70 thousands تھی تو 70 ہزار روپے ہی ملتے تھے اور جب یہ گرانٹ ایک لاکھ روپے ہو گئی تب سے ایک لاکھ روپے مل رہے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! محکمہ نے جزی (الف) میں جواب دیا ہے کہ ان کے پاس marriage grant کی 131 applications آئیں، death grant کی 14 applications آئیں اور scholarships کی 140 applications موصول ہوئیں تو مذکورہ بالا تمام grants میں کتنی pendency ہے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! میں اس میں دو چیزیں clear کر دوں کہ جب یہ سوال پوچھا گیا تھا اور اس کا جواب آیا تھا یہ تب کا data ہے۔ آج کی انفارمیشن کے مطابق marriage grant کی 185 applications موصول ہوئی تھیں جن میں سے 155 paid ہیں اور 30 pending due to lack of funds ہیں اور last month میں ہمیں funds allocate ہو گئے ہیں

انشاء اللہ pending applications بھی جلد ہی clear ہو جائیں گی۔ آج کی انفارمیشن کے مطابق death grant کی 30 applications موصول ہوئی ہیں جن میں سے 19 paid ہیں اور باقی pending ہیں وہ بھی انشاء اللہ جلد ہی clear ہو جائیں گی۔ فیڈرل ڈیپارٹمنٹ ہمیں portions میں funding کرتا ہے تو انہوں نے last portion کے بالکل end میں دیا جس وجہ سے ہم اُس amount کو utilize نہیں کر پائے تو ہمیں وہ funds اکتوبر میں ملے ہیں تو ہم انشاء اللہ ان کو جلد ہی clear کر دیں گے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ funding کون سا محکمہ کرتا ہے؟ ان کے پاس کتنی funding آچکی ہے اور یہ طالب علموں کو کس کس مد میں وظائف دیتے ہیں؟
جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! وفاقی ورکرز ویلفیئر بورڈ ہمیں funding کرتا ہے اور ہم طالب علموں کو ہر ڈگری کے لئے الگ الگ وظائف دیتے ہیں۔ کسی بھی تعلیمی ادارے میں کسی ورکر کے بچے کا میرٹ پر داخلہ ہوتا ہے تو محکمہ اُس کو وظیفہ دینے کا پابند ہوتا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! محکمہ طالب علموں کو کتنا وظیفہ دیتا ہے؟
جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! کسی بھی مزدور کا بچہ جب میرٹ پر کسی بھی تعلیمی ادارے میں داخلہ لیتا ہے تو اُس کی فیس، اُس کی transportation، اُس کی کتابیں اور اُس کے سمسٹر کا ہر طرح کا خرچہ گورنمنٹ دیتی ہے اور اُس کی کوئی limit نہیں ہے۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ اگلا سوال میاں طارق محمود کا ہے۔ جی، میاں صاحب!

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! سوال نمبر 9103 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

پنجاب پولیس میں انشورنس کی رقم اور اس کی ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

*9103: میاں طارق محمود؛ کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب پولیس میں انشورنس کی مد میں ہر ماہ تنخواہ سے کس percentage سے رقم کاٹی جاتی ہے سکیل وار تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ انشورنس کی مد میں کاٹی جانے والی رقم دوران سروس فوت ہونے والے کو تو دی جاتی ہے لیکن ریٹائرڈ ملازم کو نہیں دی جاتی، اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(ج) کیا محکمہ ملازمت سے ریٹائرڈ ہونے والوں کی جمع پونجی انشورنس کی مد میں واپس کرنا چاہتا ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا باہر حسین):

(الف) پنجاب پولیس میں انشورنس کی مد میں ہر ماہ تنخواہ سے 0.036 فیصد سے رقم کاٹی جاتی ہے سکیل وار تفصیل مندرجہ ذیل ہیں۔

BPS Monthly Premium (Rs)

54.00	1-4
63.00	5-10
107.00	11-15
161.00	16
215.00	17
313.00	18
375.00	19
447.00	20&Above

(ب) جی ہاں! یہ بالکل درست ہے کہ دوران سروس فوت ہونے والے ملازمین کو انشورنس کی رقم دی جاتی ہے لیکن ریٹائرڈ ملازمین کو انشورنس کی رقم نہیں دی جاتی اس کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

1. monthly premium بہت کم رقم کاٹا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے دوران سروس

انتقال ہونے والوں کی انشورنس کی رقم پوری نہیں ہوتی

2. جن کی سروس کم ہوتی ہے ان کو بھی انشورنس کی رقم دی جاتی ہے جبکہ monthly premium بہت کم کاٹا جاتا ہے۔

(ج) محکمہ ملازمت سے ریٹائرڈ ہونے والوں کی جمع پونجی انشورنس کی مد میں واپس نہیں کرنا چاہتا اس کی وجوہات درج ذیل ہیں:

1. یہ سکیم صرف دوران سروس فوت ہونے والوں کے لئے ہے۔
2. Monthly Premium بہت کم رقم کاٹا جاتا ہے۔
3. دوران سروس ملازمین کے فوت ہونے پر تمام پولیس اہلکاران کی ماہانہ تنخواہ سے تھوڑا سا Monthly Premium کاٹا جاتا ہے تاکہ Widows کی مالی امداد ہو سکے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! (ب) میں انہوں نے جواب دیا ہے کہ جی ہاں یہ بالکل درست ہے کہ دوران سروس فوت ہونے والے ملازمین کو انشورنس کی رقم دی جاتی ہے لیکن ریٹائرڈ ملازمین کو انشورنس کی رقم نہیں دی جاتی۔ کیا یہ اسے review کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں کہ جو لوگ ریٹائرڈ ہو جاتے ہیں ان کو بھی انشورنس کی رقم کا کچھ حصہ مل جائے؟

جناب سپیکر: میاں صاحب! انہوں نے جو طریق کار بنایا ہے۔ کیا وہ آپ کو پسند نہیں ہے؟ آپ اس کے لئے قانون سازی کر سکتے ہیں۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! یہ سوال اسی لئے دیا گیا ہے کہ اس میں تبدیلی کی جائے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اس ساری صورتحال کو دیکھتے ہوئے اور لوگوں کے نقصان کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا محکمہ خزانہ ملازمین کی بہتری کے لئے اس میں تبدیلی کرنے کا سوچتا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! محکمہ خزانہ فی الحال تو کوئی تبدیلی نہیں کرنا چاہتا۔ اگر محکمہ پولیس کی طرف سے کوئی تجویز آتی ہے تو انشاء اللہ اس کو دیکھا جائے گا۔

جناب سپیکر: اس میں قانونی سازی کرانی چاہئے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! اگر وہ سمجھتے ہیں کہ اس میں بہتری کی ضرورت ہے تو انشاء اللہ محکمہ ان کا ساتھ دے گا۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! اس میں بہتری آنی چاہئے کیونکہ ایک بندہ ساری ملازمت میں اپنے پیسے کھاتا ہے۔ یہ ملازمین سے زیادہ percentage سے پیسے بھی لے لیں لیکن ریٹائرمنٹ کے بعد انشورنس کی رقم میں سے کچھ نہ کچھ ان کو مل جائے تو بہتر ہے۔ اس بارے میں محکمہ خزانہ کو سوچنا چاہئے اور اس میں تبدیلی کرنی چاہئے۔ یہ اس پر کوئی کمیٹی بنا کر دیکھ لیں۔

جناب سپیکر: اس میں کمیٹی نہیں بنے گی۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! محکمہ اپنی کمیٹی بنائے اور پرانے نظام کو review کرے۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! میاں صاحب نے جو بات کی ہے اس پر محکمہ ہمدردانہ غور کرے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! انشاء اللہ اس پر غور کیا جائے گا۔

جناب سپیکر: اگلا سوال جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) کا ہے۔ جی، ملک صاحب!

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 8661 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع ساہیوال میں لیبر کالونی کی سڑکوں اور سیوریج وغیرہ کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات *8661: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں لیبر کالونی کس سال میں تعمیر کی گئی تھی، سال 12-2011 سے سال 16-2015 تک اس لیبر کالونی میں سڑکوں کی مرمت، نکاسی آب اور فراہمی آب پر کتنی رقم خرچ کی گئی، تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا محکمہ اس لیبر کالونی کے باسیوں کو مالکانہ حقوق دینے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو جو بات بیان کریں؟

(ج) کیا محکمہ رجسٹرڈ ورکرز کو مد نظر رکھتے ہوئے مزید لیبر کالونی ساہیوال میں بنانے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی):

(الف) ضلع ساہیوال میں لیبر کالونی کی تعمیر محکمہ ہاؤسنگ و فزیکل پلاننگ نے جون 1994 میں -/59,74,000 روپے کی لاگت سے تعمیر کی۔ سکیم ہذا 1998 میں ٹی ایم اے ساہیوال کے حوالے کی گئی جو کہ اس کی مینٹیننس کا ذمہ دار ہے۔ پنجاب ورکرز ویلفیئر کے پاس مینٹیننس کی مد میں کوئی رقم نہ ہے۔

(ب) لیبر کالونیوں کی مالکانہ حقوق کی بنیاد پر الاٹمنٹ کے لئے ورکرز ویلفیئر فنڈ، آرڈیننس 1971 کے قانون میں ترمیم کے لئے وفاقی حکومت (ورکرز ویلفیئر فنڈ، اسلام آباد) کو درخواست بھیجی گئی ہے۔

(ج) بورڈ آف ریونیو نے بیس ایکڑ اراضی ضلع ساہیوال میں پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کا بلا معاوضہ برائے تعمیر لیبر کالونی الاٹ کی ہے جو نہی اراضی کا قبضہ حاصل ہو گا مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! ج: (ب) میں پوچھا گیا تھا کہ کیا محکمہ لیبر کالونی کے باسیوں کو مالکانہ حقوق دینے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اگر ہاں تو کب تک؟ میں پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے یہی پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان کے جواب میں ہے کہ 1994 میں یہ کالونی -/5974000 روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی تھی تو ان لوگوں کو جو غریب مزدور ہیں، ان کو یہ گھروں کی چھت کب تک دینے کا ارادہ رکھتے ہیں اور یہ ان کو مالکانہ حقوق کب تک دے دیں گے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! مئی 2012 میں ڈیفنس میں جو لیبر کالونی تعمیر ہوئی تھی۔ وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف نے بالکل یہ وژن دیا تھا کہ ان کو مالکانہ حقوق دیئے جائیں اور پچھلی تمام کالونیوں کے بھی مالکانہ حقوق دیئے جائیں۔ اس کے لئے تمام

ڈی۔ سی صاحبان کو کمیٹی بنانے کے لئے Letter جاری کر دیا گیا تھا۔ اسی کے ساتھ ورکرز ویلفیئر فنڈز اسلام آباد جو کہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈز کی funding بھی کرتا ہے انہوں نے اعتراض کر دیا کہ ورکرز ویلفیئر فنڈز آرڈیننس 1971 کے تحت جو لیبر کالونیاں ہیں ان کو ماہانہ کرائے کی بنیاد پر الاٹ کرنے کا طریق کار ہے۔ اس کے بعد جب نیشنل آڈٹ ہوا انہوں نے بھی یہی اعتراض کر دیا۔ اس کے بعد یہ process جزوی طور پر روک دیا گیا لیکن ساتھ ہی ہم نے ورکرز ویلفیئر فنڈز اسلام آباد کو آرڈیننس کی ترمیم کے لئے لکھ دیا ہے۔ اب جیسے ہی وہاں سے کوئی پیشرفت آئے گی تو اس پر آگے عمل کر دیا جائے گا۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ لیبر کا معاملہ ہے، کسی جگہ پر تو ڈیپارٹمنٹ کو خیال کرنا چاہئے چلیں کسی سوال میں جواب دے دیا لیکن۔۔۔

جناب سپیکر: وہ کہہ رہے ہیں کہ ہم نے کر دیا تھا۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! کسی سوال کے جواب میں انہوں نے کان پکڑنے کا مشورہ دے دیا ہے تو اس میں تو یہ خود پکڑ لیں۔ یہ بڑی سیدھی سی بات ہے کہ مزدور جن کا ہم اور آپ نعرہ بھی لگاتے ہیں۔ ان سے ڈیپارٹمنٹ پیسے لے چکا ہے۔ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے درخواست بھیجی ہے تو انہوں نے کب درخواست بھیجی ہے۔ یہ on the floor of the House بتادیں کہ جن سے ڈیپارٹمنٹ نے پیسے لئے ہیں ان مزدوروں کو یہ کب تک مالکانہ حقوق دیں گے اور چھت فراہم کریں گے؟ ہمیں نہیں معلوم کہ ان بے چاروں کے کیا حالات ہیں۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ اس کی latest position بتائیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! latest position یہی ہے کہ ان کو لکھ کر بھیج دیا ہے جیسے ہی وہاں سے کوئی clearance آئے گی تو یہ کام ہو جائے گا۔ باقی یہاں پر پنجاب حکومت یا پنجاب لیبر ڈیپارٹمنٹ کی کسی قسم کی negative approach یا سوچ نہیں ہے۔ ہم نے کر دیا تھا لیکن ہم ایک قانون کے تحت چلتے ہیں تو اس قانون نے ہمیں روک رکھا ہے تو ہم کب کا

کر دیتے۔ ہم تو خود مزدور کے ساتھی ہیں، ہماری حکومت بالکل مزدور کا ساتھ دیتی ہے۔ اس کی مثال یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ نے اس وژن کے مطابق جتنا کام کیا ہے کسی اور نے نہیں کیا۔ اس کی approval جیسے ہی آجائے گی ہم اس کو کر دیں گے۔ ہمیں اس میں کوئی problem نہیں ہے۔

جناب سپیکر: آپ نے یہ letter کب بھیجا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! میرے notice میں یہ نہیں ہے۔ میں ان کو پوچھ کر بتا دوں گا کہ کب بھیجا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! آپ اس معاملہ کو کمیٹی کے سپرد کر دیں۔ یہ بڑا اہم اور ضروری سوال ہے۔ یہ عوام کا سوال ہے اور یہ مزدوروں کا سوال ہے۔ ہم 5۔ مئی مزدوروں کا دن مناتے ہیں اور یہاں ہم ان کے حقوق کا خیال نہیں رکھ رہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! یکم مئی مزدوروں کا دن ہے 5۔ مئی نہیں ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! ہم 365 دنوں میں یکم مئی ایک دن ان کے لئے مناتے ہیں۔ یہ ان کے حقوق کا کام ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! میں ان کو بقیہ تفصیل فراہم کر دوں گا لیکن میں نے ان کو تفصیلی جواب دے دیا ہے۔ ہم یہاں پر کوئی معرکہ نہیں جیتنا چاہ رہے بلکہ یہ وقفہ سوالات ہے۔ جس میں، میں نے تفصیلی جواب دے دیا ہے۔ میں letters کی تفصیل ان کو دے دوں گا کہ وہ ہم نے کب بھیجے تھے اور ongoing process کیا چل رہا ہے۔ ہم خود یہ کرنا چاہتے ہیں۔ ہماری اس میں negative approach نہیں ہے۔

جناب سپیکر: آپ مہربانی کریں اور نیک نیتی سے یہ کام کریں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! آپ ایک مہربانی کریں کہ اس سوال کو pending کر دیں۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ اسے کمیٹی کے سپرد کرنا غلط ہے تو آپ اسے کمیٹی کے سپرد نہ کریں لیکن اسے next session کے لئے pending کر دیں کہ اُس میں یہ جواب دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! اس میں کیا pending کرنا ہے؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ لیبر کو خود مالکانہ حقوق دینا چاہتے ہیں تو یہ گھران کے نام ٹرانسفر کر دیں۔

جناب سپیکر: یہ معاملہ وفاقی حکومت کے پاس بھی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! ہم نے اسلام آباد لکھا ہوا ہے۔ وہ ہمارا funding ادارہ وہی ہے وہاں سے جواب آئے گا تو ہم کر دیں گے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! آپ مہربانی کریں اور اس سوال کو کمیٹی کے سپرد نہ کریں لیکن pending کر دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! میں بالکل ان کے ساتھ ہوں لیکن اس سوال کو pending کرنے کا جواز نہیں بتا کیونکہ میں نے تفصیلی جواب ہاؤس میں دے دیا ہے۔ یہ کس چیز پر سوال کو pending کروانا چاہتے ہیں، یہ مجھے بتادیں۔ جو سوال پوچھا گیا تھا اس کا جواب آگیا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! اگر آپ اجازت دیتے ہیں تو میں بتا دیتا ہوں کہ یہ گا، گے اور گی والا کام نہ کریں بلکہ on the floor of the House ایک date دیں کہ کب یہ کام کر دیں گے؟ جناب سپیکر! اس کے بعد میں نے جز (ج) میں پوچھا ہے کہ کیا محکمہ رجسٹرڈ ورکرز کو مد نظر رکھتے ہوئے مزید لیبر کالونی ساہیوال میں بنانے کا ارادہ رکھتا ہے؟ انہوں نے اس کا بھی جواب دیا ہے کہ ہم ارادہ رکھتے ہیں تو کب تک یہ کام بھی کریں گے؟ انہوں نے اس میں لکھا ہے کہ بورڈ آف ریونیو نے بیس ایکڑ اراضی ضلع ساہیوال میں پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کا بلا معاوضہ برائے تعمیر لیبر کالونی الاٹ کی ہے جو نہی اراضی کا قبضہ حاصل ہوگا مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ آپ اس سوال کو pending فرمادیں یہ اس کا جواب اگلے اجلاس میں دے دیں گے۔

جناب سپیکر: اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اس سوال کا آئندہ اجلاس میں مکمل جواب لایا جائے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! بہت شکریہ

جناب سپیکر: اگلا سوال جناب محمد ثاقب خورشید کا ہے۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! سوال نمبر 9121 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (معزز ممبر نے

جناب محمد ثاقب خورشید کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

سرکاری محکموں کو کورٹ فیس کی معافی سے متعلقہ تفصیلات

* 9121: جناب محمد ثاقب خورشید: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ عدالتوں میں مقدمات دائر کرتے وقت جو کورٹ فیس لگانا ضروری ہے یہ

سرکار کی طرف سے دائر کئے جانے والے مقدمات / اپیل پر بھی لگانا ضروری قرار دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اکثر اوقات سرکاری محکموں کے پاس کورٹ فیس کی مد میں

اخراجات کے لئے رقم نہیں ہوتی جس کی وجہ سے وہ اپنا حق حاصل کرنے کے لئے یا محکمہ

/ سرکار کا دفاع کرنے کے لئے بروقت مقدمات دائر نہیں کر پاتے جس کی وجہ سے خصوصاً

محکمہ مال و کالونیز سرکار کے اثاثوں کا دفاع کرنے سے قاصر رہتے ہیں اور پیشہ ورا افراد سرکار

کی اس کمزوری سے فائدہ اٹھاتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت نظام کی اس خامی کو دور کرنے اور سرکار کے مؤقف کا بروقت اور فوری دفاع

کرنے کے لئے سرکار اور سرکاری محکموں کی طرف سے دائر ہونے والے مقدمات میں

کورٹ فیس کی معافی کا ارادہ رکھتی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین):

(الف) یہ درست ہے۔

- (ب) یہ درست نہ ہے ہر مالی سال کے بجٹ کی تیاری کے وقت پنجاب کے تمام اضلاع اور تحصیلیں A03917-Law Charges کی مد میں اپنی demand بورڈ آف ریونیو کو ارسال کرتے ہیں جو کہ consolidated شکل میں فنانس ڈیپارٹمنٹ منظوری کے لئے بھجوا دی جاتی ہے فنانس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے فنڈز منظور ہونے کے بعد متعلقہ اضلاع اور تحصیلوں میں بجٹ تقسیم کر دیا جاتا ہے اگر کسی ضلع یا تحصیل کو اضافی فنڈز کی ضرورت ہوتی ہے تو اضافی بجٹ فنانس ڈیپارٹمنٹ سے منظوری کے بعد متعلقہ ضلع یا تحصیل کو مہیا کر دیا جاتا ہے۔
- (ج) سرکار کے ساتھ اس طرح کا امتیازی سلوک روارکھنا قرین انصاف نہ ہے لہذا ایسی کوئی تجویز حکومت کے زیر غور نہ ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! سرکاری محکموں کے لئے کوئی رعایت نہیں ہے اور کورٹ فیس لگانا ان کے لئے بھی لازم ہوتا ہے۔ حکومت یا سرکار بہت سے مقدمات میں بروقت کورٹ فیس نہیں لگا سکتی جس کی وجہ سے وہ move نہیں ہوتے۔ اس سے سرکار کو بہت نقصان پہنچتا ہے۔ اس لئے اس پر توجہ دی جانے چاہئے کہ ان کو بروقت پورے وسائل مہیا کئے جائیں یا ان کو کورٹ فیس سے exempt کر دیا جائے۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب فرمائیں جو کہ میاں صاحب پوچھ رہے ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! جو محکمے کی طرف سے جواب آیا ہے اس میں یہ کہا گیا ہے کہ گورنمنٹ ایسا فیس معاف کرنے کا کوئی پلان نہیں رکھتی لہذا جہاں تک معزز ممبر کا خیال ہے گورنمنٹ کا بہت زیادہ نقصان ہو رہا ہے تو اس کے لئے کوئی کمیٹی قائم کر دیں ممکن ہے کہ محکمہ وہ بات اس طرح نہ بتا رہا ہو جس طرح معزز ممبر ان اس مسئلے کی نشاندہی کر رہے ہیں۔ اگر اس میں کوئی بہتری آسکتی ہے تو اس کے لئے آپ کوئی کمیٹی قائم کر دیں۔ مہربانی۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! ٹوبہ ٹیک سنگھ میں دو قبضہ گروپوں کے ایسے مسائل ہیں۔ ایک مسئلہ تو یہ ہے کہ محکمہ مال و کالونیز کا اختیار زمینوں کی حقوق ملکیت دینا ہے۔ وہاں پر ایک خاندان نے judiciary

کے ذریعے میں، پچیس، تیس مربع زمین کی حقوق ملکیت لی ہے۔ آپ دیکھیں کہ حکومت کے پاس کورٹ فیس لگانے کے پیسے نہیں ہیں تو اس سے سرکار کا کتنا نقصان ہے لہذا اس کے لئے کوئی کمیٹی بنادی جائے یا پھر یہ سوال ہی سٹیڈنگ کمیٹی کے سپرد کر دیں۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! کون سا سوال کمیٹی کے سپرد کر دیں؟

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! یہ سوال نمبر 9121 جس کے متعلق میں نے ضمنی سوال کیا ہے۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! پہلے پارلیمانی سیکرٹری صاحب کا جواب آ لینے دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! اس پر کمیٹی بنادی جائے اس میں کوئی حرج نہیں ہے تاکہ اصل حقائق سامنے آ سکیں۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! کمیٹی تو پہلے سے ہی موجود ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! اس کو سٹیڈنگ کمیٹی کے سپرد کر دیں۔

جناب سپیکر: جی، دونوں صاحبان یہی فرما رہے ہیں لہذا اس سوال کو سٹیڈنگ کمیٹی برائے خزانہ کے سپرد کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال حاجی ملک عمر فاروق کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

حاجی ملک عمر فاروق: جناب سپیکر! سوال نمبر 9022 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

تحصیل ٹیکسلا میں محکمہ محنت کے رجسٹر ڈاڈارے اور ان سے متعلقہ تفصیلات

* 9022: حاجی ملک عمر فاروق: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ٹیکسلا میں محکمہ محنت سے کون کون سے ادارے، فیکٹریاں، کارخانے رجسٹرڈ ہیں ان

کے نام اور جگہ بتائیں؟

(ب) ان میں کتنی لیبر کام کر رہی ہے؟

(ج) تحصیل ٹیکسلا میں محکمہ محنت کے کتنے سکولز اور ہسپتال وڈ سپنریاں کہاں کہاں موجود ہیں؟

- (د) محکمہ محنت تحصیل ٹیکسلا میں اپنے رجسٹرڈ کارکنوں کو تعلیم اور صحت کی سہولیات کن کن سرکاری اور پرائیویٹ اداروں سے مہیا کرتا ہے ان کے نام اور جگہ بتائیں؟
- (ه) کیا محکمہ محنت تحصیل ٹیکسلا میں مزید سکول اور مراکز صحت کھولنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کہاں کہاں تفصیل فراہم کی جائے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں؟
- (و) کیا تحصیل ٹیکسلا میں کوئی لیبر کالونی ہے یا بنانے کا کوئی منصوبہ ہے تو اس کی تفصیل فراہم کی جائے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی):

- (الف) تحصیل ٹیکسلا میں محکمہ محنت سے رجسٹرڈ اداروں کی تعداد 166 ہے ان کے نام و پتاجات کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
- (ب) تحصیل ٹیکسلا میں محکمہ محنت سے رجسٹرڈ اداروں میں کام کرنے والی لیبر کی کل تعداد 3382 ہے۔
- (ج) تحصیل ٹیکسلا میں محکمہ محنت کے تحت کوئی سکول، ہسپتال و ڈسپنسری موجود نہ ہے۔
- (د)

(i) صنعتی کارکنان کے بچے تحصیل ٹیکسلا میں تمام سرکاری کالجز اور یونیورسٹیز میں داخلہ کے اہل ہیں۔ اس کے علاوہ تمام پرائیویٹ تعلیمی اداروں، میڈیکل کالجز/یونیورسٹیز جو ہائر ایجوکیشن کمیشن، پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل اور پاکستان انجینئر کونسل سے رجسٹرڈ ہوں داخلہ لے سکتے ہیں۔

تاہم اس وقت صنعتی کارکنان کے بچے تحصیل ٹیکسلا کے 12 تعلیمی، میڈیکل اور انجینئرنگ کالجز میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ لسٹ ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ii) محکمہ محنت کا ذیلی ادارہ سوشل سیورٹی تحصیل ٹیکسلا میں اپنے رجسٹرڈ کارکنوں کو مفت علاج معالجہ کی سہولت سوشل سیورٹی میڈیکل سنٹر حسن ابدال سے مہیا کرتا ہے۔

(ه)

(i) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر کے تحت تحصیل ٹیکسلا میں دو ورکرز ویلفیئر سکولز برائے طلباء و طالبات ٹیکسلا لیبر کالونی میں قائم کئے جائیں گے جس کے لئے مجوزہ لیبر کالونی میں رقبہ مختص ہے۔

(ii) محکمہ محنت کا ذیلی ادارہ سوشل سیورٹی تحصیل ٹیکسلا میں ایک ایئر جنسی سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتا ہے جس کے لئے جگہ کی تلاش جاری ہے۔

(و) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ نے لیبر کالونی ٹیکسلا کے لئے کل رقبہ 273 کنال، 3 مرلے مختص کیا ہے۔ جس میں سے فیز-اکا تعمیراتی کام 133.83 کنال پر کیا جائے گا۔ اس کالونی میں 810 مرلے فٹ کے 576 فلیٹس بنائے جائیں گے۔ اس کے علاوہ کالونی میں دو ورکرز ویلفیئر سکولز برائے طلباء و طالبات، کمیونٹی سنٹر اور مسجد تعمیر کروائے جائیں گے۔ اس منصوبے کا PC-1 ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد منظوری کے لئے بھیجا جا چکا ہے جس کی منظوری کے بعد منصوبہ شروع ہو گا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

حاجی ملک عمر فاروق: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جز (ج) میں کہا گیا ہے کہ محکمہ محنت کے تحت کوئی سکول، ہسپتال و ڈسپنسری موجود نہ ہے تو مجھے اس کی وجوہات بیان فرمادیں اور یہ بھی بتادیں کہ کیا یہ وہاں ہسپتال و ڈسپنسری بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں؟

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! کیا آپ وہاں ہسپتال و ڈسپنسری بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں؟ پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! جیسا کہ میں پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ ہسپتال و ڈسپنسری کے لئے ہمارے محکمے کا ایک معیار ہے۔ ٹیکسلا میں ہمارے محکمے کے معیار کے مطابق رجسٹرڈ لیبرز کی تعداد پوری نہیں جس کی وجہ سے وہاں پر کوئی ڈسپنسری ابھی تک موجود نہ ہے۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! کیا وہ آپ کے محکمے کے معیار پر پورا نہیں اترتے؟ پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! جی، وہاں لیبر کی تعداد معیار کے مطابق نہیں ہے۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! آپ کی لیبر محکمے کے معیار پر پورا نہیں اترتی۔

حاجی ملک عمر فاروق: جناب سپیکر! اگر وہاں پر لیبر معیار کے مطابق پوری نہیں تو پارلیمانی سیکرٹری صاحب بتادیں کہ معیار کے مطابق کتنی لیبر کی تعداد ہونا ضروری ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! جہاں پر 3500 ورکرز رجسٹرڈ ہوں وہاں پر ڈسپنسری کھولی جاسکتی ہے۔ اسی طرح آگے چلتے جائیں تو جہاں پر 15 ہزار ورکرز رجسٹرڈ ہوں وہاں پر 25 بیڈز پر مشتمل ہسپتال معیار کا حصہ ہے۔ Further more جہاں پر 25 ہزار یا اس سے زیادہ ورکرز رجسٹرڈ ہوں تو وہاں پر پھر 50 یا 100 بیڈز کا ہسپتال معیار کا حصہ ہے۔ باقی جہاں تک سکولز کی بات ہے تو سکولز کے لئے ہمارا کوئی معیار نہیں ہے کیونکہ ہم جو کام کر رہے ہیں اور جو فنڈنگ اداروں کی طرف سے ملتی ہے اس میں ہمیں گورنمنٹ کی طرف سے کوئی support نہیں ملتی۔ ہم دیکھتے ہیں کہ sustainability کیا ہے اس حساب سے ہم وہاں پر سکولز کھول لیتے ہیں تو یہ ہمارا معیار ہے؟

حاجی ملک عمر فاروق: جناب سپیکر! میرا جز (د) کے حوالے سے ضمنی سوال ہے تعلیمی اداروں، یونیورسٹیوں اور کالجز میں جو لیبرز کے بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں اس کی انہوں نے ایک لسٹ دی ہے جس میں 12 تعلیمی ادارے درج ہیں۔ اس میں سرکاری اور پرائیویٹ جتنے بھی ٹیکسلا کے تعلیمی ادارے ہیں سب کے نام پرٹ ہیں۔ اگر یہ یو کے کی بھی دس بارہ یونیورسٹیوں کے نام پرٹ کر دیتے تو مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا میں نے تو یہ پوچھا ہے کہ کیا جو رجسٹرڈ ورکرز ہیں ان کے بچوں کے تعلیمی اخراجات وہ خود برداشت کرتے ہیں یا محکمہ اس کی وضاحت کی جائے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! وہ ادارے جو لیبر ڈیپارٹمنٹ میں in list ہیں ان اداروں میں اس مزدور کا بچہ جس کا داخلہ میرٹ کی بنیاد پر ہوتا ہے اس کا تمام تر خرچہ لیبر ڈیپارٹمنٹ پنجاب برداشت کرتا ہے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ جی، ملک صاحب! اب یہ آپ کا آخری ضمنی سوال ہے۔

حاجی ملک عمر فاروق: جناب سپیکر! چلیں، ٹھیک ہے یہ میرا آخری ضمنی سوال ہے۔ جیسا کہ میرے بھائی نے on the floor of the House یہ بات کہی ہے کہ تمام اخراجات لیبر ڈیپارٹمنٹ برداشت کرتا

ہے لیکن ایسا نہیں ہے چونکہ انہوں نے floor پر commitment کی ہے تو میں آئندہ تعلیمی سال میں جتنے بھی۔۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! انہوں نے میرٹ کی بنیاد پر بات کی ہے۔

حاجی ملک عمر فاروق: جناب سپیکر! جی، جو میرٹ پر ہوں گے ان کی ہی بات کر رہا ہوں چونکہ یونیورسٹیوں میں ایک ایک semester کی لاکھوں روپے فیس ہوتی ہے اور وہ labour category میں آتے ہیں تو یہ ان اداروں میں آئندہ سال کے حوالے سے مجھے یہ تھوڑا اور واضح الفاظ میں بتادیں کیونکہ بڑے تلخ ہیں بندہ مزدور کے اوقات چونکہ مزدور کی اور اس کے بچوں کے مستقبل کی بات ہو رہی ہے تو ظاہر ہے ان کی فکر کرنے میں دنیا اور آخرت میں بھی کامیابی ہے تو وہ بچے جن کا داخلہ میرٹ کی بنیاد پر ہوتا ہے کیا ان کے تعلیمی اخراجات گورنمنٹ پنجاب یا ان کا محکمہ خود برداشت کرے گا؟ اگر ان کا جواب ہاں میں ہے تو میں آئندہ سال میں مزدور کے بچوں کا خیال رکھوں گا۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب! جو بات انہوں نے کی ہے آپ نے بھی وہی بات کی ہے۔ اگر وہ بچے آپ کے معیار پر پورا اترتے ہوں گے تو ان تمام بچوں کو آپ تعلیمی اخراجات دیں گے؟ پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! جی، بالکل ان کو ہم تعلیمی اخراجات دیں گے۔

ملک محمد وراثت کلو: جناب سپیکر! میرا ایک ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر: کلو صاحب! ان کا سوال مکمل ہو چکا ہے اور اس کا جواب آگیا ہے اور اس سوال پر پہلے ہی تین ضمنی سوال ہو چکے ہیں۔ میرے خیال میں ٹھیک ہے اب آپ آئندہ کسی اور سوال کا انتظار کریں۔ مہربانی۔ اگلا سوال نمبر 9129 ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔

ملک محمد وراثت کلو: جناب سپیکر! میں ان کے behalf پر ہوں۔

جناب سپیکر: کلو صاحب! نہیں، نہیں۔ ابھی ڈاکٹر صاحب کی میرے پاس کوئی request نہیں آئی اس لئے on his behalf سوال ہو سکتا اور نہ ہی اس سوال کا جواب ہی آیا ہے۔ جی، مہربانی۔ اس پر کوئی بات

نہیں ہو سکتی۔ یہ سوال ڈاکٹر صاحب کا ہے اور وہ یہاں پر موجود نہیں ہیں لہذا اس لئے اس پر کوئی بات نہیں ہو سکتی۔ اگلا سوال نمبر 9106 محترمہ شمشیدہ اسلم کا ہے۔ اب یہ آخری سوال ہے کیونکہ وقفہ سوالات تقریباً ختم ہو گیا ہے اور اس کا صرف ایک آدھ منٹ باقی ہے۔ محترمہ شمشیدہ اسلم موجود نہیں ہیں لہذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میرا ایک بہت اہم سوال ہے۔

جناب سپیکر: محترمہ! نہیں، اب وقفہ سوالات ختم ہو گیا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے خزانہ (رانا بابر حسین): جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے محنت و انسانی وسائل (میاں نوید علی): جناب سپیکر! میں بھی بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

ضلع میانوالی میں محکمہ محنت کے زیر انتظام سکول اور ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

*8632: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں محکمہ محنت کے کتنے سکول، ہسپتال اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں چل رہی ہیں؟

(ب) ان میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد عہدہ اور گریڈ وار بتائیں نیز کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج) ان ہسپتالوں اور سکولوں کے سال 2014-15، 2015-16 اور 2016-17 کے بجٹ اور

اخراجات کی تفصیل فراہم کریں؟

(د) اس ضلع میں مزید کتنے سکول اور ڈسپنسریاں / ہسپتال محکمہ محنت بنانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(ہ) اس ضلع میں قائم سکولوں میں کتنے طالب علم زیر تعلیم ہیں؟

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) ضلع میانوالی میں محکمہ محنت کے تحت کوئی سکول نہ ہے۔ ضلع ہذا میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سیورٹی کے تحت ایک ڈسپنسری اور ایک ایمر جنسی سنٹر تحفظ یافتہ کارکنان اور ان کے لواحقین کو مفت علاج معالجہ و ادویات کی سہولت فراہم کر رہے ہیں ان طبی مراکز کے نام و پتہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے:

1. سوشل سیورٹی ڈسپنسری ہاؤسنگ کالونی پرانا ہسپتال سکندر آباد ضلع میانوالی۔

2. سوشل سیورٹی ایمر جنسی سنٹر گورنمنٹ ہائی سکول روڈ میانوالی۔

(ب) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سیورٹی کے طبی مراکز میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد دس ہے جن میں سے دو اسامیاں خالی ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ سوشل سیورٹی ڈسپنسری ضلع میانوالی

نمبر شمار	نام اسامی	گریڈ	تعداد منظور شدہ اسامی	تعداد خالی اسامی	مدت خالی اسامی
1	میڈیکل آفیسر	17	1	1	14-10-2015
2	ڈسپنسر	9	3	1	09-12-2016
3	دائی	03	1	--	--
4	چوکیدار	03	1	--	--
5	سونیچر	02	1	--	--
	کل تعداد		7	02	--

2۔ سوشل سیورٹی ایمر جنسی سنٹر میانوالی

نمبر شمار	نام اسامی	گریڈ	تعداد منظور شدہ اسامی	تعداد خالی اسامی	مدت خالی اسامی
1	ہیڈ ڈسپنسر	12	1	--	--
2	نائب قاصد / چوکیدار	4	1	--	--
3	سونیچر	2	1	--	--
4	کل تعداد		3	--	--

(ج) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے تحت طبی مراکز کے بجٹ و اخراجات کی تفصیل درج ذیل

ہے۔

سال	بجٹ	اخراجات
2014-15	4 لاکھ 25 ہزار روپے	3 لاکھ 26 ہزار 4 سو 21 روپے
2015-16	4 لاکھ 45 ہزار روپے	3 لاکھ 65 ہزار 7 سو روپے
2016-17	4 لاکھ 50 ہزار روپے	2 لاکھ 95 ہزار 3 سو روپے

(د) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کا ذیلی ادارہ سوشل سیکیورٹی پیپلاں میں ایک ڈسپنری بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

ضلع میانوالی میں صنعتوں اور صنعتی کارکنوں کی تعداد کے متعلق اعداد و شمار حاصل کرنے کے بعد ورکرز ویلفیئر سکول کے قیام کی سفارشات مجاز اتھارٹی (گورننگ باڈی ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد) کو بھیجی جائیں گی۔

(ه) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے تحت کوئی سکول نہ ہے۔

فیصل آباد: محکمہ خزانہ کے ملازمین کی تنخواہ سے متعلق تفصیلات

*8573: جناب احسن ریاض فنیانہ: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں محکمہ خزانہ کے تحت کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل ڈسٹرکٹ وار بتائیں؟

(ب) اس ڈویژن میں کتنی تحصیل deficit budget کے ساتھ ہیں؟

(ج) ان تحصیلوں جو کہ deficit بجٹ میں ہیں ان میں جو ملازمین کام کر رہے ہیں ان کو کتنے عرصہ سے تنخواہوں کی ادائیگی نہیں ہوئی اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع کی کون کون سی تحصیل / TMA Deficit بجٹ میں ہیں ان کے نام اور وہ کب سے deficit بجٹ میں ہیں؟

(ه) ان تحصیلوں کے ملازمین کو کتنے عرصہ سے کس بناء پر تنخواہوں کی ادائیگی نہیں ہوئی؟ وزیر خزانہ (ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا):

(الف) اس ڈویژن میں محکمہ خزانہ کے تحت درج ذیل ملازمین کام کر رہے ہیں:

نمبر شمار	ڈسٹرکٹ کا نام	تعداد ملازمین
1-	فیصل آباد	109

38	جھنگ	-2
36	چنیوٹ	-3
40	ٹوبہ ٹیک سنگھ	-4
223	کل تعداد ملازمین:	

(ب) محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ کی اطلاع کے مطابق (Annex-I) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور فیصل آباد ڈویژن میں درج ذیل لوکل گورنمنٹس deficit budget کے ساتھ ہیں:

ڈسٹرکٹ کونسل چنیوٹ، میونسپل کمیٹی چنیوٹ، میونسپل کمیٹی بھوانہ، میونسپل کمیٹی چناب نگر، میونسپل کمیٹی لالیاں ضلع چنیوٹ میں اور ڈسٹرکٹ کونسل جھنگ، میونسپل کمیٹی جھنگ اور میونسپل کمیٹی اٹھارہ ہزاری ضلع جھنگ میں Deficit Budget میں ہیں۔

(ج) ان تحصیلوں جو کہ deficit budget میں ہیں تمام ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کی جا چکی ہے۔

(د) ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع میں کوئی بھی تحصیل / TMA، Deficit Budget میں نہیں ہے۔

(ه) ان تحصیلوں میں تمام ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کی جا چکی ہے۔

پنجاب کو فیڈرل فنans کمیشن کی طرف سے دی گئی رقم سے متعلقہ تفصیلات

*8584: جناب احسن ریاض فنیانہ: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) وفاقی حکومت (فیڈرل فنans کمیشن) کی طرف سے سال 2014-15، 2015-16 اور 17-

2016 کے دوران صوبہ کو کتنی رقم کس ہیڈ میں فراہم کی گئی، تفصیل سال وار فراہم کی جائے؟

(ب) ان سالوں کے دوران صوبائی فنans کمیشن کی طرف سے صوبہ کے اضلاع میں کتنی رقم تقسیم کی گئی، تفصیل سال وار فراہم کی جائے؟

(ج) ان تین سالوں کے دوران فیصل آباد ڈسٹرکٹ کو کتنی رقم صوبائی فنans کمیشن کی طرف سے کس کس مد میں فراہم کی گئی؟

(د) فیصل آباد میں ان سالوں کے دوران میگا پراجیکٹس کے لئے کتنی رقم فراہم کی گئی ان میگا پراجیکٹس کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

وزیر خزانہ (ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا):

(الف) وفاقی حکومت (فیڈرل فنانس کمیشن) کی طرف سے سال 2014-15، 2015-16 اور 2016-17 کے دوران صوبہ کو وصول ہونے والی رقم کی تفصیلات Annex-I ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) ان سالوں کے دوران صوبائی فنانس کمیشن کی طرف سے صوبہ کے اضلاع میں جو رقم تقسیم کی گئی اس کی تفصیلات Annex-II ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) ان تین سالوں کے دوران فیصل آباد ڈسٹرکٹ کو صوبائی فنانس کمیشن کی طرف سے نان ڈویلپمنٹ اور ڈویلپمنٹ جو رقم فراہم کی گئی اس کی تفصیلات Annex-III ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) فیصل آباد میں ان سالوں کے دوران میگا پراجیکٹس کے لئے جو رقم فراہم کی گئی اس کی تفصیلات Annex-IV ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

لاہور: پی ایس ایل پر محکمہ خزانہ کی طرف سے جاری کردہ گرانٹ سے متعلقہ تفصیلات

*8986: جناب احسن ریاض فنیانہ: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 5۔ مارچ 2017 کو قذافی سٹیڈیم لاہور میں جو PSL کرکٹ کافائنل ہوا ہے محکمہ خزانہ پنجاب نے اس کے لئے کتنی رقم جاری کی ہے؟

(ب) یہ رقم کن کن محکمہ جات اور اداروں کو دی گئی ہے؟

(ج) کیا اس رقم کی demand ان محکمہ جات اور اداروں کی طرف سے آئی تھی؟

(د) اس مقصد کے لئے محکمہ خزانہ پنجاب نے پنجاب پولیس کو کتنی رقم فراہم کی ہے اور کس کس مقصد کے لئے کس کے اکاؤنٹ میں جمع کروائی تھی؟

وزیر خزانہ (ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا):

(الف) محکمہ خزانہ نے محکمہ پولیس پنجاب کو 10.066 ملین روپے کی رقم جاری کی ہے۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

- (ب) مذکورہ رقم صرف محکمہ پولیس کو دی گئی ہے۔
- (ج) جی ہاں! محکمہ پولیس پنجاب کی جانب سے اس رقم کی ڈیمانڈ موصول ہوئی تھی جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
- (د) جاری کردہ رقم پی ایس ایل کے لئے چار یوم کی سکیورٹی پر مامور پولیس ملازمین کے کھانے پینے کے اخراجات کے لئے جاری کی گئی۔

ضلع وہاڑی میں ہسپتالوں کی تعداد اور عملے سے متعلقہ تفصیلات

- *9106: محترمہ شملہ اسلم: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
- (الف) پنجاب سوشل سکیورٹی وہاڑی کے تحت ہسپتالوں کے نام اور یہ کہاں کہاں کام کر رہے ہیں؟
- (ب) یہ ہسپتال کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں اور ان میں ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل سٹاف و دیگر سٹاف کی کتنی اسامیاں ہیں، کتنی خالی ہیں ایوان کو آگاہ کیا جائے؟
- (ج) ان ہسپتالوں میں مریضوں کے چیک اپ اور ٹیسٹوں کے لئے کون کون سی مشینری ہے؟
- وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):
- (الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی کے تحت کوئی ہسپتال نہ ہے۔
- (ب) جواب جز (الف) ملاحظہ فرمائیں۔
- (ج) جواب جز (الف) ملاحظہ فرمائیں۔

صوبہ پنجاب: فیکٹریوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی رجسٹریشن و دیگر تفصیلات

- *9168: جناب محمد وحید گل: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
- (الف) لاہور سمیت صوبہ بھر میں لیبر لاء کے تحت رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ، فیکٹریوں کی تعداد کیا ہے؟

(ب) کتنے افراد ان فیکٹریوں میں کام کرنے والے لیبر لاء کے تحت رجسٹرڈ ہیں اور کیا جو عام مزدور محنت مزدوری کرتے ہیں ان کو رجسٹرڈ کرنے کی کوئی سکیم حکومت کے زیر غور ہے تاکہ ان کی زندگی میں بہتری لائی جاسکے؟

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) صوبہ پنجاب میں لیبر لاء کے تحت رجسٹرڈ اداروں کی تعداد 19307 ہے
(ب) صوبہ پنجاب میں لیبر لاء کے تحت رجسٹرڈ فیکٹریوں میں کام کرنے والے ورکروں کی تعداد 999230 ہے۔ فی الوقت ایسی کوئی سکیم زیر غور نہ ہے جس کے تحت عام مزدور جس کا تعلق کسی ادارہ سے نہ ہے کو رجسٹر کیا جاسکے۔

وزیر اعلیٰ کے جبری مشقت کے خاتمے کے پروگرام سے متعلقہ تفصیلات

*9183: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) وزیر اعلیٰ کے جبری مشقت کے خاتمے کے پروگرام کے سلسلے میں کوئی سروے کرایا گیا تھا؟
(ب) کیا سروے کے حوالے سے کوئی رپورٹ مرتب کی گئی ہے تفصیل سے رپورٹ کے نتائج بیان کئے جائیں؟

(ج) سروے پر کتنے اخراجات آئے، تفصیل بیان کریں؟

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) محکمہ محنت نے بھٹوں پر کام کرنے والے ورکرز اور ان کے بچوں کے بارے میں ایک سروے کروایا ہے، جس کا مقصد ان بچوں کو تعلیم دلوانا ہے تاکہ یہ معاشرے کے مفید شہری بن سکیں اور نسل در نسل ہونے والی جبری مشقت کا خاتمہ کیا جاسکے۔

(ب) بھٹوں پر کئے گئے سروے کی ابتدائی معلومات کے تحت 87013 بچوں کو سکولوں میں داخل کروایا گیا ہے اور ان کو مالی معاونت خدمت کارڈ کے ذریعے دی جا رہی ہے اور داخلے پر والدین کی حوصلہ افزائی کے لئے بھی مالی معاونت کی جا رہی ہے۔ تاہم اب تک اس سروے سے حاصل شدہ معلومات پر کوئی جامع رپورٹ مرتب نہیں کی گئی۔

(ج) اربن یونٹ نے بھٹوں پر کام کرنے والے مزدوروں کے بچوں کے لئے کروائے گئے سروے کے لئے اخراجات کی مد میں 62.508 ملین روپے کے اخراجات کی ادائیگی کا مطالبہ کیا۔ تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر مذکورہ اخراجات کو کم کرنے کے لئے اربن یونٹ کے ساتھ مذاکرات کئے گئے جس کے نتیجے میں اربن یونٹ 54.940 ملین روپے کے اخراجات کے مطالبہ کے لئے رضامند ہو گیا۔ جس میں 18.00 ملین روپے کی ادائیگی کر دی گئی ہے جبکہ بقایا 36.940 ملین روپے کے اخراجات کی فراہمی کے لئے معاملہ فنانس ڈیپارٹمنٹ میں زیر غور ہے۔

لاہور میں اینٹوں کے بھٹے اور مزدوروں سے متعلقہ تفصیلات

*9184: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کتنے اینٹوں کے بھٹے ہیں؟

(ب) ان پر کام کرنے والوں مزدوروں کی فلاح و بہبود کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان بھٹے مزدوروں کو سوشل سیکیورٹی گارڈ جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) 2016 سے آج تک کتنے بھٹے مزدوروں کے بچوں کو سکول میں enroll کرایا گیا ہے؟

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ محنت سے رجسٹرڈ اینٹوں کے بھٹوں کی تعداد 190 ہے۔

(ب) اینٹوں کے بھٹوں پر کام کرنے والے مزدوروں کی فلاح و بہبود کے لئے درج ذیل اقدامات کئے گئے ہیں:

(i) پنجاب کے تمام 36 اضلاع میں جبری مشقت کے بارے میں اعداد و شمار، حکومت پنجاب

کے ادارے اربن یونٹ کے ذریعے اکٹھے کئے ہیں۔ جس میں بھٹے مزدوروں کے

88797 بچوں کی نشاندہی کی گئی اور نزدیکی سکولوں میں داخل کروائے گئے ہیں۔

(ii) ایسے تمام بچوں کو سکولوں میں بوقت داخلہ ایک دفعہ مالی معاونت مبلغ / 2000 روپے

اور مبلغ / 1000 روپے ماہانہ فی بچہ کے حساب سے خاندان کے سربراہان کو بذریعہ

خدمت کارڈ دینے کا اہتمام کیا گیا ہے۔

(iii) علاوہ ازیں مختلف دیگر سیکٹرز میں کام کرنے والے 44000 بچوں کو رسمی و غیر رسمی سکولوں میں داخل کروایا جا چکا ہے۔

(iv) پنجاب حکومت نے فوری قانون سازی کرتے ہوئے قانون پنجاب اسمبلی سے سال 2016 کے دوران منظور کروایا ہے جو کہ بنام The Punjab Prohibition

Employment of Children at Brick Kilns Act, 2016 اور مذکورہ قانون

کے تحت متعلقہ انسپکٹران جن میں محکمہ لیبر کے علاوہ ضلعی حکومتوں اور پولیس کے افسران بھی شامل ہیں نے مورخہ 14.09.2017 تک 10417 معائنہ جات کئے 894 مالکان کے خلاف FIRs کا اندراج متعلقہ پولیس سٹیشن میں کروایا جا چکا ہے۔ انجام کار 822 گرفتاریاں تاحال عمل میں لائی گئیں جبکہ 230 بھٹے جات سیل کئے جا چکے ہیں۔

(v) جبری مشقت کی نشاندہی کے لئے مفت ہیلپ لائن 0800-88889 (LASU) لیگل ایڈسروس یونٹ کام کر رہا ہے جس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ عوام الناس اپنے ارد گرد ہونے والی جبری مشقت کی شکایات مندرجہ بالا نمبر پر کر سکتے ہیں جس کے بعد متعلقہ افراد کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے۔

(vi) اس پراجیکٹ کے تحت مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم MIS کا آغاز کیا گیا ہے جس کا مقصد جبری مشقت میں موجود مرد و خواتین کے بچوں جن کا سکولوں میں داخلہ کرایا گیا ہے کی نگرانی اور ان کی کارکردگی کا جائزہ لینا بھی شامل ہے۔

(vii) اسی طرح انفارمیشن ریفرل سسٹم (IRS) کا آغاز بھی کیا گیا ہے جس کا بنیادی مقصد جبری مشقت میں موجود بچوں اور ان کے خاندان والوں کو گورنمنٹ کے دوسرے محکموں کے ذریعے معاشرتی تحفظ اور مالی امداد فراہم کرنا ہے۔

(viii) مزید برآں جن بچوں کے والدین کے شناختی کارڈ نہیں بنے ہوئے ان کے شناختی کارڈ بھی پراجیکٹ ہذا کے تحت بنائے جا رہے ہیں۔ اب تک 47117 افراد کے شناختی کارڈ کا اجراء کروایا جا چکا ہے۔

(ix) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی بھٹے مزدوروں کو دیگر صنعتی و تجارتی کارکنان کی طرح مفت طبی و مالی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔

(ج) محکمہ محنت کا ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی بھٹے مزدوروں کو سوشل سکیورٹی کارڈز جاری کر رہا ہے اور جو بھٹے مالکان اپنے مزدوروں کا سوشل سکیورٹی کارڈ نہیں بنوا رہے ان کے خلاف قانونی

چارہ جوئی کی جارہی ہے تاکہ بھٹے مزدور سوشل سیورٹی کے تحت حاصل شدہ سہولیات سے مستفید ہو سکیں۔

(د) 2016 سے تاحال بھٹے مزدوروں کے 87013 بچوں کو سکولوں میں enroll کرایا گیا ہے۔

کورم کی نشاندہی

محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: کورم کی نشاندہی کی گئی ہے لہذا گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہ ہے لہذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب سپیکر: گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہ ہے لہذا اجلاس کل بروز جمعۃ المبارک مورخہ 24۔ نومبر 2017 صبح 9 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔



سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2017

جمعۃ المبارک، 24- نومبر 2017

(یوم الجمع، 5- ربیع الاول 1439ھ)

سولہویں اسمبلی: تینتیسواں اجلاس

جلد 33: شمارہ 2



807

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 24- نومبر 2017

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات امداد باہمی اور آبکاری و محصولات، انسداد منشیات)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

سرکاری کارروائی

(اے) آرڈیننسوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

1- آرڈیننس پیپائٹس پنجاب 2017

ایک وزیر آرڈیننس پیپائٹس پنجاب 2017 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

2- آرڈیننس پنجاب تیانچن یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی لاہور 2017

ایک وزیر آرڈیننس پنجاب تیانچن یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی لاہور 2017 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

(نوٹ: درج بالا آرڈیننسوں کی نقول مورخہ 23- نومبر 2017 کو فراہم کی جا چکی ہیں)

(بی) مسودات قانون کا پیش کیا جانا

1- مسودہ قانون چولستان ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز یونیورسٹی بہاولپور 2017

ایک وزیر مسودہ قانون چولستان ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز یونیورسٹی بہاولپور 2017 پیش کریں گے۔

2- مسودہ قانون (تنسیخ) بہاولپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی 2017

ایک وزیر مسودہ قانون (تنسیخ) بہاولپور ڈویلمینٹ اتھارٹی 2017 پیش کریں گے۔

809

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولہویں اسمبلی کا تینتیسواں اجلاس

جمعۃ المبارک، 24- نومبر 2017

(یوم الجمع، 5- ربیع الاول 1439ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 10 بج کر 30 منٹ پر زیر صدارت

جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۖ وَ
سَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۚ هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ
لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ۚ
تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۖ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ۚ
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۚ وَ
دَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِآذِنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا ۚ وَكَبِيرًا مُّؤْمِنِينَ
بِأَنَّهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ۚ

سُورَةُ الْأَحْزَابِ آيَات 41 تا 47

اے اہل ایمان اللہ کا بہت ذکر کیا کرو (41) اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو (42) وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اُس کے فرشتے بھی تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے (43) جس روز وہ اُس سے ملیں گے اُن کا تحفہ (اللہ کی طرف سے) سلام ہوگا اور اُس نے اُن کے لئے بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے (44) اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور

ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے (45) اور اللہ کی طرف بلائے والا اور چراغ روشن (46) اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے (47)

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

اللہ اللہ اللہ، ہو لا اِلٰہَ اِلَّا ہُوُ
 آمنہ بی بی کے گلشن میں آئی ہے تازہ بہار
 پڑھتے ہیں صلی اللہ وسلم آج در و دیوار نبی جی
 اللہ اللہ اللہ، ہو لا اِلٰہَ اِلَّا ہُوُ
 بارہ ربیع الاول کو وہ آیا دُرّ یتیم
 ماہِ نبوت مہر رسالت صاحب خلق عظیم نبی جی
 اللہ اللہ اللہ، ہو لا اِلٰہَ اِلَّا ہُوُ
 جبریل آئے جھولا جھلانے لوری دے دی شان
 سو جا سو جا رحمت عالم میں تیرے قربان نبی جی
 اللہ اللہ اللہ، ہو لا اِلٰہَ اِلَّا ہُوُ

سوالات

(محکمہ جات امداد باہمی، آبکاری و محصولات، انسداد منشیات)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے اور آج کے ایجنڈے پر محکمہ جات امداد باہمی، آبکاری و محصولات اور انسداد منشیات سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال نمبر 8451 محترمہ فائزہ احمد ملک کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ اگر وقفہ سوالات کے دوران آگئے تو اس سوال کو take up کر لیا جائے گا۔ اگلا سوال نمبر 8440 ڈاکٹر محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ) کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے اگر وقفہ سوالات کے دوران آگئے تو اس سوال کو take up کر لیں گے۔ اگلا سوال نمبر 8753 جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) کا ہے ان کی طرف سے request آئی ہے اس لئے اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 8873 میاں طارق محمود کی طرف سے ہے ان کی بھی request آئی ہے کہ وہ نہیں آپائیں گے اس لئے اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 8755 جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) کا ہے اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 9125 جناب آصف محمود کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ اگر وقفہ سوالات کے دوران آگئے تو اس سوال کو take up کر لیں گے۔ اگلا سوال نمبر 9429 جناب طارق محمود باجوہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے اگر وقفہ سوالات کے دوران آگئے تو اس سوال کو take up کر لیں گے۔ اگلا سوال نمبر 9316 محترمہ فائزہ احمد ملک کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے اگر وقفہ سوالات کے دوران آگئے تو اس سوال کو take up کر لیں گے۔ اگلا سوال نمبر 9468 ڈاکٹر صلاح الدین خان کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے اگر وقفہ سوالات کے دوران آگئے تو اس سوال کو take up کر لیں گے۔ اگلا سوال نمبر 9390 جناب احسن ریاض فتیانہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ اگلا سوال نمبر 9391 بھی جناب احسن ریاض فتیانہ ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگر وقفہ سوالات کے دوران آگئے تو اس سوال کو take up کر لیں گے۔ اگلا سوال نمبر 9485 ڈاکٹر نجمہ افضل خان کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے اگر وقفہ سوالات کے دوران آگئے تو اس سوال کو take up کر لیں گے، اگلا

سوال نمبر 9544 محترمہ مدیحہ رانا کا ہے ان کی بھی request آئی ہے کہ ان کے سوال کو pending کر لیا جائے لہذا اس سوال کو next session تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اب ایسے کرتے ہیں، اجلاس بیس منٹ کے لئے adjourn کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر بیس منٹ کے وقفہ کے لئے اجلاس کی کارروائی ملتوی کی گئی)

(بیس منٹ کے وقفہ کے بعد جناب سپیکر 11 بج کر 10 منٹ پر

کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: جی، سوالات دوبارہ شروع کرتے ہیں۔ پہلا سوال نمبر 8451 محترمہ فائزہ احمد ملک کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 8440 ڈاکٹر محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ) کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 8753 جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) کا ہے اور اس سوال کو پہلے ہی pending کیا جا چکا ہے کیونکہ ان کی request آئی ہوئی ہے۔ اگلا سوال نمبر 8873 میاں طارق محمود کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 8755 بھی جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے کیونکہ ان کی request آئی ہوئی ہے۔ اگلا سوال نمبر 9125 جناب آصف محمود کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 9429 جناب طارق محمود باجوہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 9316 محترمہ فائزہ احمد ملک کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ وہ تو غیر حاضر نہیں ہوتیں، پتا نہیں آج کیوں نہیں آسکیں۔ اگلا سوال نمبر 9468 ڈاکٹر صلاح الدین خان کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 9390 جناب احسن ریاض فتیانہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 9391 بھی جناب احسن ریاض فتیانہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال ڈاکٹر نجمہ افضل خان کا ہے۔ جی، ڈاکٹر صاحبہ!

ڈاکٹر نجمہ افضل خان: جناب سپیکر! سوال نمبر 9485 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد سرگودھا روڈ پر کوآپریٹو ٹریننگ کالج کی اراضی

اور طالب علموں سے متعلقہ تفصیلات

*9485: ڈاکٹر نجمہ افضل خان: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد سرگودھا روڈ پر واقع کوآپریٹو ٹریننگ کالج کب سے کام کر رہا ہے یہ کتنی اراضی

پر محیط ہے اور اس میں طالب علموں کے لئے کتنے کلاس روم ہیں؟

(ب) اس میں کتنا عملہ تعینات ہے؟

(ج) گزشتہ پانچ سال میں ہر سال اس ادارے میں کتنے طلبہ کو کس کس شعبہ میں تربیت دی؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امداد باہمی (خواجہ محمد وسیم):

(الف) گورنمنٹ کوآپریٹو ٹریننگ کالج فیصل آباد 1961 سے کام کر رہا ہے۔

گورنمنٹ کوآپریٹو ٹریننگ کالج فیصل آباد 242 کنال 7 مرلہ پر محیط ہے۔

کالج ہذا کی بلڈنگ کے ایڈمن بلاک میں کل 12 کمرہ جات ہیں جن میں 4 عدد کلاس رومز اور

ایک عدد لائبریری، ایک عدد کمپیوٹر لیب اور دفاتر شامل ہیں۔

(ب) گورنمنٹ کوآپریٹو ٹریننگ کالج فیصل آباد میں اس وقت 64 آفیسرز / آفیشلز تعینات ہیں

جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	عہدہ	تعداد پوسٹ	گریڈ
1-	پرنسپل	1	19
2-	وائس پرنسپل	1	18
3-	سینئر انسٹرکٹر	3	18
4-	انسٹرکٹر	5	17
5-	لاہریرین	1	16
6-	جونیئر انسٹرکٹر	04	14
7-	نان ٹیچنگ سٹاف گریڈ (15 تا 1)	49	

(ج) کو آپریٹو ٹریننگ کالج فیصل آباد محکمہ کالج ہے جو محکمہ میں نئے بھرتی ہونے والے اور ترقی پا کر نئے عہدوں پر تعینات ہونے والے اہلکاروں کی تربیت کرتا ہے جن میں سب انسپکٹر، انسپکٹر اور اسسٹنٹ رجسٹرار شامل ہیں۔

علاوہ ازیں پنجاب پراونشل کو آپریٹو بینک کے اہلکاروں کو بھی اسی کالج میں تربیت فراہم کی جاتی ہے اس کے علاوہ محکمہ کے سرکل رجسٹرار کو آپریٹو، ڈپٹی رجسٹرار کو آپریٹو اور محکمہ کے تمام ملازمین کے لئے مختصر تربیتی ورلڈویئر کورسز کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ گزشتہ پانچ سال کے دوران حسب ذیل تربیتی کلاسز / کورسز کا انعقاد کیا گیا:

سال 2012-13

نمبر شمار	نام کلاس / کورس	تعداد کلاس / کورس	تعداد شرکاء / ٹرینیز
1	انسپکٹر ٹریننگ کلاس	02	40
2	ریفریشر کورسز	36	858

سال 2013-14

نمبر شمار	نام کلاس / کورس	تعداد کلاس / کورس	تعداد شرکاء / ٹرینیز
1	انسپکٹر ٹریننگ کلاس	02	38
2	ریفریشر کورسز	58	1846

سال 2014-15

نمبر شمار	نام کلاس / کورس	تعداد کلاس / کورس	تعداد شرکاء / ٹرینیز
1	انسپکٹر ٹریننگ کلاس	01	14
2	اسسٹنٹ رجسٹرار ٹریننگ کلاس	01	40
3	ریفریشر کورسز	40	925

سال 2015-16

نمبر شمار	نام کلاس / کورس	تعداد کلاس / کورس	تعداد شرکاء / ٹرینیز
1	انسپکٹر ٹریننگ کلاس	01	68
2	اسسٹنٹ رجسٹرار ٹریننگ کلاس	01	07
3	ریفریشر کورسز	32	859

سال 2016-17

نمبر شمار	نام کلاس / کورس	تعداد کلاس / کورس	تعداد شرکاء / ٹرینیز
1	انسپکٹر ٹریننگ کلاس	01	17
2	اسسٹنٹ رجسٹرار ٹریننگ کلاس	01	14

3	ریفریٹر کورسز	49	1202
	ٹوٹل کلاسز / کورسز تعداد	=	225
	ٹوٹل تعداد شرکاء / ٹرینیز	=	5928

اس کے علاوہ سال ہذا کے دوران انسپکٹرز کی دو کلاسز زیر تربیت ہیں جن کے ٹرینیز کی تعداد 46 ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر نجمہ افضل خان: جناب سپیکر! جواب کے جز (الف) میں بتایا گیا ہے کہ کالج ہذا کی بلڈنگ کے ایڈمن بلاک میں کل 12 کمرہ جات ہیں جن میں 4 عدد کلاس رومز ہیں۔ میں سمجھتی ہوں کہ یہ بہت کم تعداد ہے۔ کیا محکمہ نئے کلاس رومز بنانے کا ارادہ رکھتا ہے اور اگر ہاں تو کب تک؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امداد باہمی (خواجہ محمد وسیم): جناب سپیکر! ہم نے کل کمروں اور کلاس رومز کی تعداد بتادی ہے۔ سال 2015-16 میں ہم نے اس کو آپریٹو ٹریننگ کالج میں 60 ملین روپے سے مختلف کام کروائے ہیں۔ اس رقم سے وہاں پر کلاس رومز، لائبریری، کمیٹی رومز، آڈیٹوریم اور ہاسٹل بنائے گئے تھے۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر نجمہ افضل خان پوچھ رہی ہیں کہ کیا اس ادارے میں آپ مزید کلاس رومز بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں یا نہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امداد باہمی (خواجہ محمد وسیم): جناب سپیکر! ہمارے حساب سے اس وقت یہ کلاس رومز کافی ہیں لیکن آئندہ مالی سال میں یہاں پر مزید کمرے بنانے کے لئے ہم فنڈز رکھیں گے۔

ڈاکٹر نجمہ افضل خان: جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری کہہ رہے ہیں کہ یہ کلاس رومز کافی ہیں یعنی ان کا اس ادارے میں مزید کمرے بنانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے امداد باہمی (خواجہ محمد وسیم): جناب سپیکر! ڈاکٹر نجمہ افضل خان نے کہہ دیا ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ اگلے مالی سال میں یہاں پر مزید کلاس رومز بنانے کے لئے فنڈز مختص کئے جائیں گے۔

ڈاکٹر نجمہ افضل خان: چلیں، ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! وہ یہاں پر مزید کمرے بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں لیکن یہ پتا نہیں کہ کب بنائیں گے۔ اگلا سوال نمبر 9544 محترمہ مدیحہ رانا کا ہے اور ان کی طرف سے request آئی ہوئی ہے کہ ان کے سوال کو pending کر لیا جائے لہذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ سوالات ختم ہو گئے ہیں۔

Question Hour is over now.

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

لاہور: پنجاب لیکوڈیشن بورڈ کی اراضی و دیگر تفصیلات

* 8451: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کی حدود میں پنجاب لیکوڈیشن بورڈ کے تحت ڈیفالٹر کو آپریٹو فنانس کارپوریشنز کی کتنی

ارضی پلازے اور دکانیں ہیں؟

(ب) ان سے سالانہ کتنی رقم موصول ہوتی ہے، کتنی دکانیں، پلازے اور اراضی پر لوگوں نے قبضہ

کیا ہوا ہے اور یہ قبضہ کب سے ہے۔

(ج) پنجاب لیکوڈیشن بورڈ میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ اور سالانہ اخراجات کی تفصیل بتائیں

نیز اس کا دفتر کس جگہ واقع ہے اور اس کے مالک کا نام کیا ہے۔ پنجاب لیکوڈیشن بورڈ کے پاس

کتنے افراد کے کیسز زیر التواء ہیں اور اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) پنجاب کو آپریٹو بورڈ برائے لیکوڈیشن PCBL 06.11.1991 کو متعدد کو آپریٹو فنانس کارپوریشنز میں ہونے والی مبینہ بد عنوانیوں کے نتیجے میں معرض وجود میں آیا۔ اب یہ کے Punjab Undesirable Cooperatives Societies (Dissolution) Act, 1993 تحت کام کر رہا ہے۔ کل 102 فنانس کارپوریشنز کو ناپسندیدہ قرار دے کر مذکورہ ایکٹ کے شیڈول میں شامل کیا گیا۔

لاہور کی حدود میں متعدد اراضی ہائے، پلازہ جات اور دکانات پی سی بی ایل کی ملکیت ہیں۔ ان جائیدادوں کی تعداد میں کمی و بیشی ہوتی رہتی ہے مثلاً کچھ جائیدادیں فروخت کر دی گئیں اور لوگوں کے کلیم نمٹائے گئے۔ کچھ جائیدادیں عدالتوں کے حکم کے نتیجے میں کسی اور کی ملکیت قرار پائیں۔ اس طرح سے عوام الناس پی سی بی ایل کی جائیدادوں کی نشاندہی بھی کرتے رہتے ہیں۔ ابھی ان جائیدادوں کے کوائف کی تصدیق کا عمل جاری ہے۔

(ب) سالانہ آمدنی بصورت کرایہ / لیز = 2,03,45,193 روپے
جہاں تک قبضہ کے سوال کا تعلق ہے اس بارے میں عرض ہے کہ پی سی بی ایل کی کچھ جائیدادوں پر قبضہ نہیں ہے اور کچھ پر جزوی یا مکمل قبضہ ہے۔ قبضہ جات کے عرصہ کے بارے میں مکمل کوائف کی تصدیق کی جا رہی ہے۔
(ج) ملازمین کے نام، عہدہ اور سالانہ اخراجات کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پنجاب کو آپریٹو بورڈ برائے لیکوڈیشن (پی سی بی ایل) کا دفتر بینک سکو ازمال ویو پلازہ نیلا گنبد لاہور میں واقع ہے اور یہ پی سی بی ایل کی ملکیت ہے۔ ادارہ ہذا میں کل 19,529 کلیم کیسز زیر التواء ہیں۔ دعوے داران نے اپنے واجبات / جزوی بقایا جات / منافع / پراویڈنٹ فنڈ حاصل کرنے کے لئے ادارہ ہذا کی یاد دہانی (بذریعہ اخباری اشتہارات اور نوٹسز) کے باوجود رابطہ نہیں کیا ہے۔ جو رابطہ کر رہا ہے اسے ادائیگی کی جا رہی ہے۔

ڈسکہ: پنجاب کو آپریٹو بینک سے حاصل کردہ قرضہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*8440: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

پنجاب کو آپریٹو بینک لمیٹڈ ڈسکہ برانچ نے سال 15-2014 اور سال 16-2015 میں کتنے کسانوں کو قرضہ جات فراہم کئے اور ان میں سے کتنے لوگوں نے قرضہ جات ایڈجسٹ کر دیئے ہیں مکمل تفصیلات دی جائیں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

پنجاب پراونشل کو آپریٹو بینک لمیٹڈ ڈسکہ برانچ نے سال 15-2014 میں کل 647 کسانوں کو قرضہ فراہم کیا جبکہ ان میں سے 519 نے قرضہ ایڈجسٹ کروادیا اور سال 16-2015 میں کل 558 کسانوں نے قرضہ حاصل کیا جبکہ 520 نے ایڈجسٹ کروادیا ہے ان کی مکمل تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	سال	رقم قرضہ	ریکوری
1	2014-15	5 کروڑ 64 لاکھ 03 ہزار 737 روپے	5 کروڑ 85 لاکھ 32 ہزار 910 روپے
2	2015-16	5 کروڑ 57 ہزار 751 روپے	5 کروڑ 32 لاکھ 12 ہزار 063 روپے

کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی راولپنڈی پلاٹس اور ڈویلپمنٹ سے متعلقہ تفصیلات

* 9125: جناب آصف محمود: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) انرپورٹ کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی راولپنڈی میں کس سال سیکٹر نمبر 4 کے لئے کتنی جگہ

خریدی گئی، اب تک کتنی اراضی سوسائٹی کے نام کروائی گئی ہے؟

(ب) کتنے پلاٹس الاٹ کئے گئے ہیں اور کیا لوگوں کو پلاٹس کی possession دی گئی ہے؟

(ج) کیا زمین مالکان کو ان کی جگہ کی قیمت ادا کر دی گئی ہے؟

(د) کیا ڈویلپمنٹ کا کام مکمل ہو گیا ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) سیکرٹری انرپورٹ ایمپلائز کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی راولپنڈی نے رپورٹ کی ہے کہ

انرپورٹ ایمپلائز کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی راولپنڈی کا یہ فرنچائز پراجیکٹ 2007 میں

الرحمن انٹرپرائزز نے شروع کیا تھا اور سوسائٹی کے نام 149 کنال 4 مرلہ 1.5 سرسائی زمین

انتقال کروائی۔ 2009 میں الرحمن انٹرپرائزز کچھ ذاتی وجوہات کی بناء پر اس پراجیکٹ کو

جاری نہ رکھ سکا جس پر اسے ایم بلڈرز نے یہ پراجیکٹ شروع کیا اور ابھی تک 765 کنال

8مرلہ 5 سرسائی زمین سوسائٹی کے نام انتقال کروائی گئی ہے اور 216 کنال زمین ابھی سوسائٹی کے نام ٹرانسفر نہیں ہوئی جبکہ سوسائٹی کی موجودہ انتظامیہ کے دور میں 90 کنال زمین سوسائٹی کے نام انتقال کروائی گئی ہے۔ موجودہ انتظامیہ نے بقیہ زمین کی منتقلی کے لئے اے ایم بلڈرز کو خط ارسال کر دیا ہے۔

(ب) ابھی تک 2633 پلاٹ الاٹ ہو چکے ہیں اور 96 فیصد الاٹی کو موقع پر قبضہ دیا جا چکا ہے۔ جن میں سے 60 فیصد ممبران نے موقع پر مکان تعمیر کر لئے ہیں۔

(ج) زمین مالکان کیساتھ اے ایم بلڈرز خود ڈیل کرتا ہے لہذا کسی بھی قسم کی معلومات سوسائٹی کے پاس نہیں ہیں۔

(د) بلاکس A,B,C&D میں 80 فیصد کام بشمول تعمیر سڑک ہائے، پانی سپلائی، بجلی سپلائی اور سیوریج مکمل ہو چکا ہے جبکہ بقیہ E,F,G,H,I,J میں 60 فیصد کام بابت سپلائی بجلی و پانی، سیوریج اور تعمیر سڑک ہائے مکمل ہو چکا ہے۔

مزید برآں عرض ہے کہ انزپورٹ ایمپلائز کو آپریٹو سوسائٹی راولپنڈی کے جملہ معاملات اسمبلی سوال نمبر 8383 کے تحت سٹینڈنگ کمیٹی آن کوآپریٹوز (کمیٹی نمبر 2) کے روبرو زیر بحث ہیں۔

ضلع ننگرانہ صاحب میں محکمہ ایکسائز کے دفاتر اور ٹیکس سے متعلقہ تفصیلات

*9429: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر آبکاری و محصولات، انسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننگرانہ صاحب محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے کتنے دفاتر ہیں؟

(ب) اس ضلع میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے کتنے دفاتر ہیں اور ان میں کتنے ملازمین تعینات ہیں؟

(ج) اس ضلع میں کتنے ہوٹل کس کس مد میں ٹیکس وصول کیا جاتا ہے؟

(د) اس ضلع کے کس کس ہوٹل کو شراب فروخت کرنے کی اجازت ہے؟

وزیر آبکاری و محصولات، اطلاعات و ثقافت، انسداد منشیات (میاں مجتبیٰ شجاع الرحمن):

- (الف) ضلع نکانہ صاحب میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے تین دفاتر ہیں۔ مین دفتر نکانہ صاحب شہر میں ہے۔ ایک سب آفس شاہ کوٹ اور ایک سب آفس سانگلہ ہل میں ہے۔
- (ب) ضلع نکانہ صاحب میں پراپرٹی ٹیکس وصولی کے تین دفاتر ہیں اور ان میں آٹھ ملازمین تعینات ہیں۔
- (ج) ضلع نکانہ صاحب میں ایک ہوٹل ہے اور اس سے پراپرٹی ٹیکس اور پرو فیشنل ٹیکس وصول کیا جاتا ہے۔
- (د) شراب فروخت کرنے کی اجازت L-2 لائسنس یافتہ ہوٹل کو ہوتی ہے۔ اس ضلع میں کسی بھی ہوٹل کو L-2 لائسنس جاری نہ ہوا ہے۔

لاہور سی ایم اے ایمپلائز کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی

کے پلاٹ اور آڈٹ سے متعلقہ تفصیلات

*9316: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) سی ایم اے ایمپلائز کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور کتنے رقبہ پر کب بنائی گئی تھی؟
- (ب) اس میں کتنے پلاٹ اور بلاک ہیں کم از کم اور زیادہ سے زیادہ پلاٹ کتنے مرلہ کے ہیں؟
- (ج) اس سوسائٹی کی رجسٹریشن کب ہوئی تھی اس کے ممبران کے نام بتائیں؟
- (د) اس سوسائٹی کی انتظامیہ کا انتخاب آخری مرتبہ کب ہوا تھا؟
- (ه) اس سوسائٹی کا آڈٹ سال 2013 سے آج تک کتنی دفعہ ہوا ہے؟
- (و) اس سوسائٹی میں پلاٹ فروخت کرنے کا اختیار کس کے پاس ہے؟
- (ز) اس سوسائٹی میں خورد برد کی انکوائریاں کہاں کہاں پر زیر کار روائی ہیں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چتر):

- (الف) ملٹری اکاؤنٹس کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ لاہور تقریباً 888 کنال رقبہ پر مشتمل ہے سوسائٹی ہذا مورخہ 07.11.1983 کو رجسٹرڈ ہوئی۔

- (ب) سوسائٹی ہذا میں پلاٹوں کی کل تعداد 1467 ہے جو کہ پانچ بلاک A,B,C,D اور E پر مشتمل ہے۔ سوسائٹی میں کمرشل پلاٹس ایک مرلہ اور تین مرلہ کے ہیں جبکہ رہائشی پلاٹس 4 مرلہ، 8 مرلہ، 12 مرلہ، 16 مرلہ اور 32 مرلہ پر مشتمل ہیں۔
- (ج) سوسائٹی ہذا مورخہ 07.11.1983 کو محکمہ امداد باہمی لاہور میں بذریعہ رجسٹریشن نمبر 1177 رجسٹرڈ ہوئی۔ فہرست ممبران ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
- (د) سوسائٹی کی انتظامیہ کمیٹی کا انتخاب آخری مرتبہ محکمہ امداد باہمی لاہور کے زیر نگرانی مورخہ 09.04.2017 کو بائی لازوالیکیشن رولز سوسائٹی کے تحت ہوا۔
- (ه) سوسائٹی ہذا کا سالانہ آڈٹ رجسٹرار کو آپریٹوز پنجاب کے مقرر شدہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کے ذریعے برائے سال 14-2013، 15-2014 اور 16-2015 تک کیا جا چکا ہے اور جبکہ سال 17-2016 کا سالانہ آڈٹ زیر عمل ہے۔
- (و) اس سوسائٹی میں پلاٹ الاٹ و ٹرانسفر کرنے کا اختیار بمطابق بائی لاز انتظامیہ کمیٹی سوسائٹی کے پاس ہے۔
- (ز) اس ضمن میں عرض ہے کہ کو آپریٹوز سوسائٹیز ایکٹ 1925 کی دفعہ 44 کے تحت کی گئی انسپکشن اور دفعہ 22 کے تحت کئے گئے آڈٹ کی روشنی میں درج ذیل قانونی کارروائی زیر عمل ہے۔

- (i) 12 افراد پر نقصانات کے تخمینہ کے تعین کے لئے کارروائی زیر دفعہ A-50 کو آپریٹوز سوسائٹیز ایکٹ 1925 روبرو ڈپٹی رجسٹرار کو آپریٹوز سوسائٹیز لاہور جاری ہے جس کی آئندہ تاریخ سماعت 09.12.2017 ہے۔
- (ii) 20 افراد پر نقصانات کے تخمینہ کے تعین کے لئے کارروائی زیر دفعہ A-50 کو آپریٹوز سوسائٹیز ایکٹ 1925 روبرو ڈپٹی رجسٹرار کو آپریٹوز سوسائٹیز لاہور جاری ہے جس کی آئندہ تاریخ سماعت 09.12.2017 ہے۔
- (iii) مزید برآں موجودہ انتظامیہ کمیٹی کا غیر قانونی / بغیر منظوری رجسٹرار کو آپریٹوز پنجاب لاہور، فیئر-II شروع کرنے پر ڈپٹی رجسٹرار کو آپریٹوز سوسائٹیز لاہور نے شوکانوٹس زیر دفعہ 48 کو آپریٹوز سوسائٹیز رولز 1927 کے تحت جاری کیا اور زیر دفعہ E-44 کو آپریٹوز سوسائٹیز ایکٹ 1925 کے تحت سوسائٹی کے بینک اکاؤنٹس منجمد کئے گئے۔ شوکانوٹس پر ڈپٹی رجسٹرار کو آپریٹوز سوسائٹیز لاہور نے فیصلہ مورخہ 21.11.2017 کو جاری کیا۔

سوسائٹی انتظامیہ کمیٹی کو ہدایات دی گئیں کہ وہ سوسائٹی کا فیز-II شروع کرنے سے پہلے سوسائٹی کے اجلاس عام سے از سر نو منظوری حاصل کرے۔ فیز-II کا قیام رجسٹرار کو آپریٹوز پنجاب کی منظوری اور NAB پنجاب کے احکامات مورخہ 21.10.2011 کے تابع ہوگا۔ اگر فیز-II کے حوالہ سے کوئی کلیم آیا تو انتظامیہ کمیٹی اس کے لئے ذمہ دار ہوگی اور سوسائٹی کے منجمد اکاؤنٹ بحال کر دیئے گئے۔

میانوالی کے قصبہ جات اور شہروں سے پراپرٹی ٹیکس کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات
*9468: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر آبکاری و محصولات اور انسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ضلع میانوالی کے کن کن قصبہ جات اور شہروں سے پراپرٹی ٹیکس اور دیگر کون کون سے ٹیکس وصول کئے جارہے ہیں ان کے نام اور ان کو کن کن rating area میں شامل کیا گیا ہے؟
- (ب) اس ضلع میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے کتنے ملازمین عہدہ گریڈ وار تعینات ہیں؟
- (ج) میانوالی محمدی ٹاؤن اور شاہین ٹاؤن جن کا سروے 12-2011 میں ہوا تھا لیکن ابھی تک ان ٹاؤنز سے پراپرٹی ٹیکس وصول نہیں کیا جا رہا؟
- (د) سرکل نمبر 2 میانوالی کا سروے کب ہوا تھا اس سرکل سے کس فارمولا کے تحت پراپرٹی ٹیکس وصول کیا جا رہا ہے اور یہ سروے کس سال ہوا تھا کتنے سال بعد سروے ہونا چاہئے؟
- (ه) اس ضلع کے ہوٹل سے پراپرٹی ٹیکس اور بیڈ ٹیکس وصول کیا جا رہا ہے اگر ہاں تو کس شرح سے وصول کیا جا رہا ہے تو ان ہوٹل کے نام اور ان سے وصول کردہ سال 16-2015 اور 17-2016 کے ٹیکس کی تفصیل فراہم کریں؟

وزیر آبکاری و محصولات، اطلاعات و ثقافت، انسداد منشیات (میاں مجتبیٰ شجاع الرحمن):

- (الف) میانوالی ضلع میں صرف میانوالی شہر اور سکندر آباد میں پراپرٹی ٹیکس عائد ہے۔ میانوالی سے پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کی جا رہی ہے جبکہ سکندر آباد ریٹنگ ایریا میں بحکم عدالت عالیہ لاہور وصولی پراپرٹی ٹیکس کے لئے حکم امتناعی جاری کیا گیا ہے۔ پراپرٹی ٹیکس کے علاوہ میانوالی اور میانوالی کی تحصیلوں اور قصبہ جات سے پروفیشنل ٹیکس، کاٹن فیس، ٹوکن ٹیکس، موٹر رجسٹریشن فیس، تفریحی ٹیکس اور لکڑی ہاؤس ٹیکس بھی وصول کیا جاتا ہے۔

(ب) ضلع میانوالی میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے تعینات ملازمین کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	عہدہ	تعداد	گریڈ
1	ایکسٹریڈیٹڈ ٹیکسیشن آفیسر	1	17
2	انسپیکٹر	1	14
3	جونیئر کلرک	2	11
4	کانٹیبیل	2	5

(ج) محمدی ٹاؤن اور شاہین ٹاؤن میانوالی کا سروے مالی سال 2014-15 میں ہوا تھا اور 01-07-2015 سے پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کی جارہی ہے۔

(د) سرکل نمبر 2 میانوالی کا سروے 2013-14 میں ہوا تھا۔ اس سرکل میں کیٹیگری "F" (کمرشل اور رہائشی) اور کیٹیگری "G" (کمرشل اور رہائشی) کے تحت سالانہ تشخیص کے پانچ فیصد کے حساب سے پراپرٹی ٹیکس وصول کیا جا رہا ہے یہ سروے 2013-14 میں ہوا تھا اور سروے 01.08.2014 سے لاگو ہوا اور عمومی طور پر ہر پانچ سال بعد سروے ہوتا ہے۔ علاقہ جات کی تفصیل جھنڈی (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ه) ضلع میانوالی کے ہوٹلوں سے پراپرٹی ٹیکس سالانہ تشخیص کے پانچ فیصد کے حساب سے وصول کیا جا رہا ہے جبکہ بیڈ ٹیکس کی وصولی محکمہ ایکسٹریڈیٹڈ ٹیکسیشن کے متعلقہ نہ ہے۔ میانوالی کے ہوٹلوں کے نام اور پراپرٹی ٹیکس کی وصولی دوران سال 2015-16 اور 2016-17 کی تفصیل حسب ذیل ہے:

نمبر شمار	نام	2015-16	2016-17
1	قیصر ہوٹل	8,018/-	8,909/-
2	عدیل ہوٹل	17,307/-	19,230/-
3	فیصل ہوٹل	119,980/-	13,311/-
4	العباس ہوٹل	18,590/-	20,655/-
5	شہزاد ہوٹل	27,171/-	30,190/-
6	رائل ان ہوٹل + دکانات	251,559/-	279,509/-
7	الزکریا ہوٹل	30,192/-	33,546/-
8	ظفر ہوٹل + دکانات	48,101/-	53,445/-

338,240/-

المعراج ہوٹل + دکانات

9

(تخصیص 01.07.2017 سے کی گئی)

راولپنڈی میں کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی رجسٹرڈ اور رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*9390: جناب احسن ریاض فتنانہ: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی کی حدود میں کتنی کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی رجسٹرڈ ہیں اور یہ کس کس جگہ کتنے کتنے رقبہ پر قائم کی گئی ہیں؟

(ب) ضلع راولپنڈی کی حدود میں کتنی کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی ایسی ہیں جو کہ سی ڈی اے کے تحت قائم کی گئی ہیں ان کے نام اور رقبہ کی تفصیل فراہم کریں؟

(ج) سی ڈی اے کے تحت ضلع راولپنڈی کی حدود میں جو کہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز رجسٹرڈ ہیں وہ کس قاعدہ / قانون کے تحت صوبہ کی حدود میں کام کر رہی ہیں؟

(د) سی ڈی اے کے تحت جو غیر قانونی کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز راولپنڈی کی حدود میں چل رہی ہیں ان کا ذمہ دار کون کون ہے؟

(ه) کیا حکومت ان کے خلاف ایکشن لینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چتر):

(الف) ضلع راولپنڈی کی حدود کل 32 کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز کام کر رہی ہیں ان کے متعلقہ تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کوآپریٹو ایکٹ کے تحت قائم ہوتی ہے۔ CDA رول کے تحت نہیں ہوتی۔ اسلام آباد میں کوآپریٹو سوسائٹی کو رجسٹرڈ کرنے کی اتھارٹی ڈپٹی کمشنر / رجسٹرار اسلام آباد ہے۔

(ج) بمطابق جز (ب)

(د) بمطابق جز (ب)

(ه) بمطابق جز (ب)

ضلع فیصل آباد میں کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کے نام رجسٹریشن

اور مالکان کے نام سے متعلقہ تفصیلات

* 9391: جناب احسن ریاض فتنیہ: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کتنی کس کس نام سے کہاں کہاں کتنی کتنی زمین / رقبہ پر واقع ہیں؟

(ب) اس کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کی رجسٹریشن کب ہوئی تھی ان کے مالکان کے نام بتائیں؟

(ج) کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کا آڈٹ سال 2014 سے آج تک جو ہوا ہے اس کی نقل فراہم کریں؟

(د) کس کس کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کی انتظامیہ کے خلاف کس کس جگہ / محکمہ میں کس کس بناء پر انکوائریاں چل رہی ہیں تفصیلات فراہم کریں؟

(ه) کس کس کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کو کس کس بناء پر ban کیا گیا ہے؟

(و) کون کون سی کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی میں پلاٹوں کی الاٹمنٹ میں ہیر پھیر پایا گیا ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چتر):

(الف) ضلع فیصل آباد میں کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز سے متعلقہ تمام تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) کو آپریٹو سوسائٹی کی رجسٹریشن اور مالکان سے متعلقہ تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) آڈٹ کاپیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع فیصل آباد میں کسی کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کی انتظامیہ کے خلاف کوئی انکوائری نہ چل رہی ہے۔

(ه) ضلع فیصل آباد میں کسی کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی پر ban نہ ہے۔

(و) بمطابق آڈٹ رپورٹ ضلع فیصل آباد میں کسی کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی میں پلاٹوں کی الاٹمنٹ میں ہیر پھیر نہ ہے۔

رپورٹ

(جو ایوان میں پیش ہوئی)

جناب سپیکر: جناب امجد علی جاوید مجلس قائمہ برائے صحت کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنا چاہتے ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ رپورٹ پیش کریں۔

مسودہ قانون میڈیکل سپلائز اتھارٹی پنجاب 2017 کے بارے میں
مجلس قائمہ برائے صحت کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں

“The Punjab Medical Supplies Authority Bill 2017
(Bill No.32 of 2017).”

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے صحت کی رپورٹ ایوان میں پیش کرتا ہوں۔
(رپورٹ پیش ہوئی)

پوائنٹ آف آرڈر

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔
جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جمعۃ المبارک کے دن کو بلیک فرائی ڈے کے طور پر

منانے والوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! آج صبح جب میں گھر سے اسمبلی کے لئے روانہ ہوا تو مجھے "Black Friday" کے ہولڈنگز مختلف چوکوں اور چوراہوں پر لگے ہوئے نظر آئے ہیں۔ یہ طوفان بد تمیزی پچھلے چند دنوں سے پورے ملک کے اندر جاری ہے اور حکومت گونگی، بہری اور اندھی ہو چکی ہے۔ اسے نظر نہیں آرہا کہ جمعۃ المبارک کا دن ہمارے لئے مقدس ترین دن ہے۔۔۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحبان! قائد حزب اختلاف کی بات کو غور سے سنیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! یہاں خاتم الانبیاءؐ کی ختم نبوت کے اوپر ایک مسئلہ اٹھا اور آج تک حکومت سے وہ سمیٹا نہیں جا رہا۔ آج مغرب کی اندھی تقلید کرتے ہوئے مختلف تنظیمیں اور ادارے "Black Friday" منا رہے ہیں۔ اگلا جمعۃ المبارک بھی "Black Friday"

"Friday" ہو گا جو کہ عید میلاد النبیؐ کا دن ہے۔ یہ کیسی حکومت ہے اور اسے نظر نہیں آرہا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟ تاریخ اسلام کے اندر جمعۃ المبارک سب سے متبرک اور مقدس دن رہا ہے جسے "Black Friday" کے نام سے publicize کیا جا رہا ہے۔ سوشل میڈیا کے اوپر اس حوالے سے باقاعدہ ایک campaign چلائی جا رہی ہے کہ "Black Friday" کو فلاں فلاں جگہ پر سیل لگائی جائے گی۔ بھئی! یہ کہاں سے آیا ہے؟ یہ امریکہ، یہودیوں اور عیسائیوں سے آیا ہے۔ یہ اسلام دشمنی کی ایک campaign ہے۔ مقدس ایام کے بارے میں یہ ایک توہین آمیز رویہ ہے۔ اس طرح ان مقدس ایام کی تضحیک کو ہم برداشت نہیں کر سکتے۔ ہم اپنی آئندہ آنے والی نسل کو کیا جواب دیں گے؟

جناب سپیکر! میں یہ عرض کرنی چاہتا ہوں کہ حکومت فوری طور پر اس کانوٹس لے۔ یہ کوئی غیر مسلم ملک نہیں ہے۔ یہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ، پاکستان کا مطلب کیا؟ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے نام سے بنا ہوا ملک ہے۔ اس اسلامی ملک کے اندر اگر یہ تماشے لگیں گے تو پھر جو رہی سہی کسر ہے وہ بھی پوری ہو جائے گی۔ آج جمعۃ المبارک ہے اور پورے پاکستان کی مساجد کے اندر بھی اس بارے میں احتجاج ہو رہا ہے لیکن حکومت کی آنکھیں نہیں کھل رہیں۔

جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے گزارش کروں گا کہ وزیر قانون یا کوئی بھی وزیر اٹھ کر مجھے اس کا جواب دے دیں۔ فوری طور پر اس "Black Friday" پر پابندی لگائی جائے اور اگر کوئی شخص "Black Friday" کے نام سے کوئی بھی activity کرتا ہے تو اسے ایک مجرم گردانتے ہوئے فوری طور پر گرفتار کیا جائے اور قرار واقعی سزا دی جائے۔

حاجی ملک عمر فاروق: جناب سپیکر! میں بھی اسی معاملے میں بات کرنی چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

حاجی ملک عمر فاروق: جناب سپیکر! میں قائد حزب اختلاف کی بات کی اس حد تک تائید کرتا ہوں کہ "Black Friday" کے حوالے سے حکومت کو serious notice لینا چاہئے۔ جس طرح پہلے ختم نبوت کا مسئلہ فی الفور حل ہوا ہے اسی طریقے سے اس کا بھی فوری طور پر نوٹس لیں تاکہ اس مقدس دن کا احترام اور لحاظ بحال رہے اور دوسرا ملک میں کسی کو اس پر مزید سیاست کرنے کا موقع نہ دیا جائے۔ بہت شکریہ

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! میں اس لئے بات کرنا چاہوں گی کہ میں نے Black Friday کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد اسمبلی میں جمع کروائی ہوئی ہے اس لئے کہ ہم اپنے اسلامی طور طریقے اور اقدار بھولتے جا رہے ہیں۔ مغرب کی اندھا دھند تقلید کرتے ہوئے ہم یہ نہیں سوچ رہے کہ ہم کتنے بڑے گناہ کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ ہم اپنے پیارے رسول حضرت محمدؐ کی سنت کو بھلاتے ہوئے ایسے اقدام کر رہے ہیں کہ جو ہمیں اپنے مذہب اسلام اور نظریے سے دُور کر رہے ہیں۔ مہربانی فرما کر اس کا فوری نوٹس لیا جائے۔ میں قائد حزب اختلاف کی تائید کروں گی کہ ان کی تجویز پر عمل کرتے ہوئے فوری طور پر "Black Friday" کے بڑے بڑے ہولڈنگز کو ختم کیا جائے اور اس کام کو فوراً بند کیا جائے۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: جی، محترمہ خدیجہ عمر!

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! میں بھی قائد حزب اختلاف کی بات کی مکمل تائید کرتی ہوں۔ یہ ریاست کی ذمہ داری ہے کیونکہ یہ ہماری generation کو گمراہ کرنے کی پوری سازش ہے لہذا اس پر پورا stand لیا جائے کیونکہ ہماری آئندہ آنے والی نسلوں کو دینی حوالے سے تباہ کرنے کی جو کوشش کی جا رہی ہے اس کو اگر فوراً روکا تو آنے والا وقت بہت ہی خطرناک نظر آ رہا ہے۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی، سر دار صاحب!

جناب وحید اصغر ڈوگر: جناب سپیکر! بلدیہ کو حکم دیا جائے کہ اس حوالے سے جتنے بھی بینرز اور اس حوالے سے کوئی اور چیزیں لگی ہوئی ہیں انہیں فوری طور پر اتارا جائے۔ شکریہ

جناب محمد وحید گل: جناب سپیکر! جو لوگ یہ Black Day منانا چاہتے ہیں انہیں black list کیا جائے اور اس کے اوپر فوری طور پر پابندی لگائی جائے۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر آبکاری و محصولات، اطلاعات و ثقافت، انسداد منشیات (میاں مجتبیٰ شجاع الرحمن): جناب سپیکر! میں حکومت کی طرف سے بھی یہی کہوں گا کہ ہم اس کی پُر زور مذمت کرتے ہیں۔ Friday تو کبھی black ہو ہی نہیں سکتا اور یہ ربیع الاول کا بڑا برکت مہینہ ہے۔ انہوں نے باہر کے ممالک سے یہ چیز لی ہے اور یہاں پر اس کی publicity کر رہے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: وزیر صاحب! یہ سازش بے نقاب ہونی چاہئے۔

وزیر آبکاری و محصولات، اطلاعات و ثقافت، انسداد منشیات (میاں مجتبیٰ شجاع الرحمن): جناب سپیکر! ہم اپنے متعلقہ اداروں سے کہیں گے کہ بالکل اس کو بے نقاب کریں۔ حکومت کی طرف سے sales لگانے پر کوئی بھی پابندی نہیں ہے مگر اس نام پر ہمیں بہت زیادہ اعتراض ہے۔ وہ اس کا نام بے شک Friday, Green Friday or Sales Friday Golden رکھ سکتے ہیں مگر اس نام Black Friday کی بالکل مذمت کرتے ہیں اور میں یہ کہوں گا کہ اگر آپ اجازت دیں تو لاء منسٹر صاحب ابھی آ جاتے ہیں تو اس پر کوئی joint قرارداد بھی ایوان میں لائی جاسکتی ہے۔

جناب سپیکر: جی، لاء منسٹر صاحب آجائیں تو پھر کیوں نہ قرارداد پیش کی جائے۔ حکومت اس کا نوٹس لے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! یہ قراردادوں کا مسئلہ نہیں ہے۔ ہمارے دین و ایمان اور ہماری حمیت و غیرت کو لکارا جا رہا ہے، یہ ایک گھناؤنی سازش ہے اور اس طریقے سے ہمارے مذہب اسلام کی تضحیک ہو رہی ہے۔ یہ سب سے متبرک دن ہے اور حکومت لولی لنگڑی ہے کہ ہم یہاں پر قرارداد پاس کر دیں۔ حکومت آپ کی ہے آپ اُن لوگوں کو پکڑیں، اُن کی گردنیں اُتاریں اور آپ یہاں پر فوری طور پر حکم دیں۔ ہم یہاں اسمبلی کے اجلاس میں بالکل نہیں بیٹھیں گے، ہم اس پر احتجاج کریں گے۔ پورے لاہور اور پورے پنجاب کے اندر جہاں جہاں Black Friday کے بینرز اور کتبے لگے ہوئے ہیں انہیں آدھ گھنٹہ کے اندر اندر اُتارا جائے اور جن لوگوں نے یہ بینرز لگائے ہیں اُن کے خلاف فوری طور پر مقدمات قائم کئے جائیں۔ ہم نے یہ قرارداد پاس کر دی۔ جب تک آپ اس معاملے پر ruling نہیں دیتے کہ فوری طور پر اُن بینرز کو اُتارا جائے اور حکومت اس پر فوری طور پر ایکشن لے تب تک اجلاس نہیں چلے گا۔ اگر یہی تماشے لگنے ہیں تو پھر آپ حکومت چھوڑ دیں۔ ایک طرف خاتم الانبیاء کی ختم نبوت کا مذاق اڑایا گیا اور دوسری طرف آج جمعۃ المبارک کا مذاق اڑایا جا رہا ہے۔ یہ ہماری دینی حمیت و غیرت اور ہمارے ایمان کا سوال ہے۔ یہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ یہ اجلاس چلے۔ وزیر قانون یہاں پر فوری طور پر آکر وضاحت کریں اور اس معاملے پر فوری طور پر ایکشن کا اعلان کریں ہم اُس کے بعد اجلاس میں آئیں گے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے نعرے بازی)

(اس مرحلہ پر تمام معزز ممبران حزب اختلاف ایوان سے باہر تشریف لے گئے)

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر آبکاری و محصولات، اطلاعات و ثقافت، انسداد منشیات (میاں مجتبیٰ شجاع الرحمن):
جناب سپیکر! ہم ان کی بات کی بالکل تائید کرتے ہیں اور آپ نے جو حکم دیا ہے یہ متعلقہ اداروں تک پہنچا دیا جائے گا اور ہم حکومت کی طرف سے اس کی بالکل تائید کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، یہ کام ذرا جلدی سے ہونا چاہئے کیونکہ اگر یہ بات اور لوگ سنیں گے تو اشتعال اور بڑھے گا۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

جناب سپیکر: جی، اب قواعد کی معطلی کی تحریک ہے۔ جناب محمد وحید گل، الحاج محمد الیاس چنیوٹی، حاجی عمران ظفر، جناب ابو حفص محمد غیاث الدین، جناب بلال اکبر بھٹی، جناب عبدالرؤف مغل، محترمہ ذکیہ شاہنواز خان اور محترمہ راحیلہ خادم حسین ایم پی ایز و منسٹر عقیدہ ختم نبوت کے عنوان سے نصاب تعلیم میں مضمون شامل کرنے کے حوالے سے قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ جی، محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

جناب محمد وحید گل: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد و انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے عقیدہ ختم نبوت کے عنوان سے نصاب تعلیم میں مضمون شامل کرنے کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: جی، یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد و انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے عقیدہ ختم نبوت کے عنوان سے

نصاب تعلیم میں مضمون شامل کرنے کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جی، یہ تحریک پیش کی گئی ہے اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد و انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے عقیدہ ختم نبوت کے عنوان سے نصاب تعلیم میں مضمون شامل کرنے کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف ایوان میں واپس تشریف لے آئے)

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: جی، محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

نصاب تعلیم میں ختم نبوت کے عنوان سے لازمی مضمون شامل کرنے کا مطالبہ

جناب محمد وحید گل: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ ہم مسلمان اللہ رب العالمین کو وحدہ لا شریک اور محمد رسول اللہ کو آخری نبی ہونے پر ایمان رکھتے ہیں اور ختم نبوت کا دفاع ہمارے ایمان کا ایک حصہ ہے اور اس کا دفاع ہمارا ایمانی فریضہ ہے اور آئین پاکستان نے بھی اس کو مکمل تحفظ فراہم کیا ہے اس لئے نسل نو کو عقیدہ ختم نبوت کی ضرورت واہمیت کے عنوان سے باخبر رکھنے کے لئے مسلمان طلباء و طالبات کے لئے لازمی مضمون قرار دیا جانا لازم ہے لہذا صوبائی اسمبلی کا یہ نمائندہ ایوان وفاقی اور صوبائی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ عقیدہ ختم نبوت کے عنوان سے نصاب تعلیم میں مضمون شامل کیا جائے۔"

جناب سپیکر: جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ ہم مسلمان اللہ رب العالمین کو وحدہ لا شریک اور محمد رسول اللہ کو آخری نبی ہونے پر ایمان رکھتے ہیں اور ختم نبوت کا دفاع ہمارے ایمان کا ایک حصہ ہے اور اس کا دفاع ہمارا ایمانی فریضہ ہے اور آئین پاکستان نے بھی اس کو مکمل تحفظ فراہم کیا ہے اس لئے نسل نو کو عقیدہ ختم نبوت کی ضرورت واہمیت کے عنوان سے باخبر رکھنے کے لئے مسلمان طلباء و طالبات کے لئے لازمی مضمون قرار دیا جانا لازم ہے لہذا صوبائی اسمبلی کا یہ نمائندہ ایوان وفاقی اور صوبائی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ عقیدہ ختم نبوت کے عنوان سے نصاب تعلیم میں مضمون شامل کیا جائے۔"

جی، یہ قرارداد پیش کی گئی اور اس قرارداد کی مخالفت نہیں کی گئی ہے اب سوال یہ ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ ہم مسلمان اللہ رب العالمین کو وحدہ لا شریک اور محمد رسول اللہ کو آخری نبی ہونے پر ایمان رکھتے ہیں اور ختم نبوت کا دفاع ہمارے ایمان کا ایک حصہ ہے اور اس کا دفاع ہمارا ایمانی فریضہ ہے اور آئین پاکستان نے بھی اس کو مکمل تحفظ فراہم کیا ہے اس لئے نسل نو کو عقیدہ ختم نبوت کی ضرورت واہمیت کے عنوان سے باخبر رکھنے کے لئے مسلمان طلباء و طالبات کے لئے لازمی مضمون قرار دیا جانا لازم ہے لہذا صوبائی اسمبلی کا یہ نمائندہ ایوان وفاقی اور صوبائی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ عقیدہ ختم نبوت کے عنوان سے نصاب تعلیم میں مضمون شامل کیا جائے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: جی، اس قرارداد کی متفقہ منظوری پر آپ سب کو مبارک ہو۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! ہم قرارداد کو منظور کروانے کے لئے آئے تھے۔ میرا وہ پہلے والا اعلان ہی ہے کہ ہم اس وقت تک ایوان میں نہیں بیٹھیں گے جب تک حکومت کی طرف سے categorically اس کے خلاف action نہیں لیا جاتا اور فوری طور پر ان بورڈوں کو اتارنے کا اعلان نہیں کیا جاتا۔ ہمیں تو ایسے لگ رہا ہے جیسے میاں مجتبیٰ شجاع الرحمن اپوزیشن کے ممبر ہیں کہ ہم قرارداد لے آئیں گے۔ بھئی! حکومت آپ کی ہے آپ اپنی writ کو بحال کریں۔ یہ تماشا بنا ہوا ہے اور

ہمارے دین کے ساتھ مذاق ہو رہا ہے۔ ہمارے سب سے مقدس دن کا مذاق اڑایا جا رہا ہے۔ آپ کو اس بات کا احساس ہی نہیں ہے۔ آپ اب سمجھ رہے ہیں لیکن پچھلے آٹھ دن سے یہ کھیل تماشائی جگہوں پر لگا ہوا ہے۔ ہم ایوان کا بائیکاٹ کر کے جا رہے ہیں اور یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ فوری طور پر حکومت اس فیصلے کا اعلان کرے۔

(اس مرحلہ پر تمام ممبران حزب اختلاف دوبارہ ایوان سے باہر چلے گئے)

جناب سپیکر: میاں صاحب! نہ جائیں۔ ہمیں آپ کی بات کا پورا احساس ہے۔

جناب محمد وحید گل: جناب سپیکر! میں قائد حزب اختلاف کا شکر گزار ہوں کہ وہ خصوصی طور پر اس قرارداد کے لئے ایوان میں تشریف لائے۔ میں پورے ایوان کا بھی شکر گزار ہوں اللہ رب العزت آپ سمیت سب کو جزائے خیر دے کہ نبی مکرم حضرت محمد مصطفیٰ کی حرمت کے لئے ہم نے یہ کام کیا ہے۔ میں خصوصی طور پر ان بہنوں اور بھائیوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے اس قرارداد پر دستخط کئے، سارے ایوان کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ رب العزت اس قرارداد کو ہمارے لئے نبی مکرم حضرت محمد مصطفیٰ کی شفاعت کا ذریعہ بنائے۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی۔ شکریہ۔ اب تحریک التوائے کار لیتے ہیں۔ پہلے تو ان کو منانے کی کوشش کریں۔

جناب محمد وحید گل: جناب سپیکر! میں ان کو منانے کے لئے چلا جاتا ہوں۔

جناب سپیکر: کیا آپ جائیں گے؟

کورم کی نشاندہی

محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: کورم کی نشاندہی کی گئی ہے۔ گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے۔ پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب سپیکر: گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے پندرہ منٹ کے لئے ایوان adjourn کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر پندرہ منٹ کے وقفہ کے لئے اجلاس کی کارروائی ملتوی کی گئی)

(پندرہ منٹ کے وقفہ کے بعد جناب سپیکر 12 بج کر 06 منٹ پر

کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: جی، گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جی، افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ گنتی کی گئی ہے لیکن کورم پورا نہ ہے لہذا اب اجلاس 27۔ نومبر

2017 بروز سوموار 2:00 بجے دن تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

نوٹ: 27۔ نومبر 2017 کو اجلاس منعقد نہیں ہوا اور اجلاس کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر

دی گئی۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(102)/2017/1685. Dated: 30th November, 2017. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Malik Muhammad Rafique Rajwana**, Governor of the Punjab, hereby prorogue Provincial Assembly of the Punjab on **Thursday, 30th November 2017.**

**Dated Lahore, the
30th November, 2017**

**MALIK MUHAMMAD RAFIQUE RAJWANA
GOVERNOR OF THE PUNJAB"**

INDEX

	PAGE NO.
A	
AAMAR SULTAN CHEEMA, CH.	
questions REGARDING-	
-Establishment of BHU in Chak No. 34/North U.C-81, Sargodha (Question No. 1391)	657
-Recovery of outstanding dues of tax from Towns and Colonies in Sargodha (Question No. 7550*)	722
ABDUL ALEEM, SYED	
-Leave of absence	377
ADJOURNMENT MOTION regarding-	
-Including 23 villages of tehsil Rojhan under administrative control of Rahim Yar Khan	480
ABDUL QADEER ALVI, MR.	
questions REGARDING-	
-Aims and objects of establishment of Quality Control Board Punjab (Question No. 9052)	638
-Details about plantation at canals banks and water courses in Toba Tek Singh (Question No. 9100*)	336
-Details about shifting of slaughter house in Toba Tek Singh (Question No. 9084*)	707 334
-Provision of funds for plantation in Toba Tek Singh (Question No. 9085*)	635
-Steps taken by Quality Control Board Punjab (Question No. 9051*)	
ABDUL RAZZAQ DHILLON, CH.	
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-	
-Starred Question No. 3620 asked by Dr Muhammad Afzal, MPA (PP-276)	370
-Starred Question No. 3158 asked by Mr Shahzad Munshi, MPA (NM-369)	370
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-	
-Abundance of quacks and spurious drugs in Lahore	385
-Demand for upgradation of non-service structure employees of pay scales 16 and 17	384
-Disclosure of purchase of medicine in violation of rules in Primary and Secondary Health Care Department	481
-Including 23 villages of tehsil Rojhan under administrative control of Rahim Yar Khan	480
-Irregularities in distribution of heads of Cattle amongst farmers	379
-Loss of millions of rupees in wheat import with the connivance of Food Department	739
-Risk to visitors of Lahore Zoo due to insalubrious water	482
-Stoppage of pick and drop service of special children due to non-provision	

	PAGE
of funds	382
AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-	
-24 th October, 2017	323
-25 th October, 2017	401
-26 th October, 2017	547
-27 th October, 2017	619
-30 th October, 2017	669
-23 rd November, 2017	747
-24 th November, 2017	807
AHMAD SHAH KHAGGA, MR.	
questions REGARDING-	599
-Computerization of land record in Pakpattan (<i>Question No. 1433</i>)	
-Details about graveyards in Chaks No. 102/D and 104/D district Pakpattan (<i>Question No. 3895*</i>)	714
AHMED KHAN BHACHER, MR	
question REGARDING-	
-Rehabilitation of water supply schemes in PP-42 Mianwali (<i>Question No. 1099</i>)	728
AHMED SAEED, QAZI	
question REGARDING-	
-Construction of roads from Taj Chowk to different villages in Sadiqabad (<i>Question No. 1522</i>)	731
AKHTAR ALI, BAO	
point of order REGARDING-	673
-Problems faced by MPAs due to blockage of roads leading to Assembly	
QUESTION regarding-	597
-Patwar circles in district Lahore (<i>Question No. 662</i>)	
ALIA AFTAB, DR.	
-Leave of absence	375
AMJAD ALI JAVAID, MR. (<i>Parliamentary Secretary for Population Welfare</i>)	
report (LAI D IN THE HOUSE) REGARDING-	824
-The Punjab Medical Supplies Authority Bill 2017 (Bill No. 32 of 2017)	
ASHFAQ SARWAR, RAJA (<i>Minister for Labour & Human Resources</i>)	
Answers to the questions REGARDING-	803
-Brick kilns in Lahore and labourers working therein (<i>Question No. 9184*</i>)	
-Chief Ministers Programme of control of Bounded Labour (<i>Question No. 9183*</i>)	802
-Number of hospitals of Labour Department and staff therein (<i>Question No. 9106*</i>)	801
	801

	PAGE
NO.	
-Registration of labourers of factories (<i>Question No. 9168*</i>)	797
-Schools and hospitals of Labour Department in Mianwali (<i>Question No. 8632*</i>)	
ASHRAF ALI ANSARI, CH.	
questions REGARDING-	721
-Details about Fire Brigade in Gujranwala (<i>Question No. 7530*</i>)	713
-Details about Jinnah Library Gujranwala (<i>Question No. 3697*</i>)	
-Details about Solid Waste Management Company Lahore (<i>Question No. 751</i>)	725
ASIF MEHMOOD, MR.	
BILL (<i>Discussed upon</i>)-	
-The Punjab Environment Protection (Amendment) Bill 2017	496
MOTION regarding-	
-Permission to introduce the Punjab Cleaning Product Safety Bill 2017	388
questions REGARDING-	
-Details about development works in PP-09 Rawalpindi (<i>Question No. 8968*</i>)	423
-Development work in Cooperative Housing Society Rawalpindi (<i>Question No. 9125*</i>)	817
-Rented buildings of Government schools in PP-9, district Rawalpindi (<i>Question No. 1785</i>)	604
QUORUM-	
-Indication of quorum of the House during sitting held on 25 th October, 2017	484,524
AUTHORITIES-	
-Of the House	749
AYESHA GHAS PASHA, DR. (<i>Minister for Finance</i>)	
Answers to the questions REGARDING-	
-Emoluments of employees of Finance Department in Faisalabad (<i>Question No. 8573*</i>)	798
-Funds granted to Punjab by Federal Finance Commission (<i>Question No. 8584*</i>)	799
-Grant issued by Finance Department for cricket matches of Pakistan Super League in Lahore (<i>Question No. 8986*</i>)	800

B

BABAR HUSSAIN, RANA (*Parliamentary Secretary for Finance*)

Answers to the questions REGARDING-	772
-Branches of Bank of Punjab (<i>Question No. 8767*</i>)	783
-Deduction of insurance money of Punjab Police (<i>Question No. 9103*</i>)	778
-District Accounts Officers in Gujrat (<i>Question No. 8858*</i>)	
-Exemption of Government Departments from Court Fee	790

	PAGE
NO.	
<i>(Question No. 9121*)</i>	
BAHADAR KHAN MAIKAN, SARDAR	
-Leave of absence	377
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-	
-The Punjab Tobacco Vending (Amendment) Bill 2017 (Bill No. 9 of 2017) moved by Mrs Faiza Mushtaq, MPA (W-299)	367
BILLS -	
-The Dera Ghazi Khan Development Authority (Repeal) Bill 2017 <i>(Considered and passed by the House)</i>	486-490
-The Parks and Horticulture Authority (Amendment) Bill 2017 <i>(Considered and passed by the House)</i>	514-526
-The Punjab Anand Karaj Bill 2017 <i>(Introduced in the House)</i>	388
-The Punjab Criminal Prosecution Service (Constitution, Functions and Powers) (Amendment) Bill 2017 <i>(Considered and passed by the House)</i>	500-505
-The Punjab Ehteram-e-Ramzan (Amendment) Bill 2017 <i>(Considered and passed by the House)</i>	512-514
-The Punjab Employees Efficiency, Discipline and Accountability (Amendment) Bill 2017 <i>(Considered and passed by the House)</i>	534-542
-The Punjab Environment Protection (Amendment) Bill 2017 <i>(Considered and passed by the House)</i>	490-500
-The Punjab Local Government (Amendment) Bill 2017 <i>(Considered and passed by the House)</i>	526-533
-The Punjab Maintenance of Public Order (Amendment) Bill 2017 <i>(Considered and passed by the House)</i>	506-512
-The Punjab Medical Supplies Authority Bill 2017 <i>(Introduced in the House)</i>	485
-The Punjab Prohibition of Prenatal Sex Determination Bill 2017 <i>(Introduced in the House)</i>	389
-The Punjab Regulation of Public Infrastructure Projects Bill 2017 <i>(Introduced in the House)</i>	387
C	
CABINET-	
-Of the Punjab	749
CHIEF MINISTER OF THE PUNJAB	
-See under Muhammad Shahbaz Sharif, Mian	
COOPERATIVES DEPARTMENT-	
questions REGARDING-	
-Development work in Cooperative Housing Society Rawalpindi <i>(Question No. 9125*)</i>	817
-Land and students of Cooperative Training College situated at Faisalabad-Sarhodha Road <i>(Question No. 9485*)</i>	813
-Land of Punjab Liquidation Board in Lahore <i>(Question No. 8451*)</i>	816
-Loans issued by Punjab Cooperative Bank Daska <i>(Question No. 8440*)</i>	817
-Plots of CMA Employees Cooperative Housing Society Lahore and	819

	PAGE
NO.	
audit thereof (<i>Question No. 9316*</i>)	823
-Registered Cooperative Housing Societies in Rawalpindi (<i>Question No. 9390*</i>)	823
-Registration of Cooperative Housing Societies in district Rawalpindi (<i>Question No. 9391*</i>)	
E	
EHSAN RIAZ FATYANA, MR.	
questions REGARDING-	
-Affiliation of private schools with Punjab Education Foundation in district Muzaffargarh (<i>Question No. 8984*</i>)	579
-Cleanliness staff in TMA Kamalia (<i>Question No. 7062*</i>)	716
-Construction of roads in PP-58 Faisalabad (<i>Question No. 8053*</i>)	690
-Details about auction and sale of plot in Trade and Finance Centre Johar Town Lahore (<i>Question No. 8834*</i>)	454
-Details about BHUs and RHCs in Faisalabad (<i>Question No. 1102</i>)	655
-Details about pedestrian overhead bridge near Siddique Trade Centre Lahore (<i>Question No. 1773</i>)	472
-Details about plots situated in Johar Town near Expo Centre Lahore (<i>Question No. 8583*</i>)	453
-Details about Saaf Pani Company Punjab (<i>Question No. 1690</i>)	468
-Emoluments of employees of Finance Department in Faisalabad (<i>Question No. 8573*</i>)	798
-Funds granted to Punjab by Federal Finance Commission (<i>Question No. 8584*</i>)	799
-Grant issued by Finance Department for cricket matches of Pakistan Super League in Lahore (<i>Question No. 8986*</i>)	800
-Number of high schools in Lahore (<i>Question No. 8985*</i>)	594
-Registered Cooperative Housing Societies in Rawalpindi (<i>Question No. 9390*</i>)	823
-Registration of Cooperative Housing Societies in district Rawalpindi (<i>Question No. 9391*</i>)	823
QUORUM-	
INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-	
-26 th October, 2017	614
-27 th October, 2017	624
-30 th October, 2017	741
EXCISE & TAXATION DEPARTMENT-	
questions REGARDING-	821
-Collection of Property Tax from Mianwali (<i>Question No. 9468*</i>)	
-Offices of Excise and Taxation in district Nankana Sahib and collection of taxes (<i>Question No. 9429*</i>)	818

	PAGE NO.
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-	
-Privilege Motions of the year 2012-13, 2014-15 and 2016-17	373
-Reports of Auditor General of Pakistan on Accounts of Government of Punjab for the years 2002-05, 2008-09 and 2012-13	372
-Reports of Auditor General of Pakistan on Accounts of Government of Punjab for the years 2004-08 and 2011-12	371
-Starred Question No. 3620 asked by Dr Muhammad Afzal, MPA (PP-276)	370
-Starred Question No. 8025 asked by Mr. Ehsan Riaz Fatyana, MPA (PP-58)	735
-Starred Question No. 3158 asked by Mr Shahzad Munshi, MPA (NM-369)	370
-The Prisons (Amendment) Bill 2016 (Bill No. 30 of 2016) moved by Miss Hina Pervaiz Butt, MPA (W-353)	735
-The Punjab Education Initiatives Management Authority Bill 2017 (Bill No. 24 of 2017)	368
-The Punjab Education Standards Development Authority Bill 2017 (Bill No. 18 of 2017)	368
-The Punjab Private Education Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Bill 2017 (Bill No. 8 of 2017)	368
-The Punjab Tobacco Vend (Amendment) Bill 2017 (Bill No. 9 of 2017) moved by Mrs Faiza Mushtaq, MPA (W-299)	367

f

FAISAL FAROOQ CHEEMA, CH.

questions REGARDING-

-Establishment of BHU in Remount Depot PP-35 Sargodha (<i>Question No. 1586</i>)	661
-Cleanliness and maintenance in villages of PP-35 Sargodha (<i>Question No. 1589</i>)	733

FAIZA AHMED MALIK, MRS.

point of order REGARDING-

-PROBLEMS FACED BY MPAS DUE TO BLOCKAGE OF ROADS LEADING TO ASSEMBLY	772
---	-----

questions REGARDING-

-Branches of Bank of Punjab (<i>Question No. 8767*</i>)	665
-Details about BHU Faizabad Okara tehsil Depalpur (<i>Question No. 1788</i>)	424
-Details about housing colonies of LDA (<i>Question No. 8997*</i>)	352
-Details about land of Forest Department (<i>Question No. 8518*</i>)	407
	468
	727

	PAGE
NO.	
-Details about schemes under Gastro Phase-II (<i>Question No. 8490*</i>)	
-Details about water filtration plants installed in Saadi Park Mozang Lahore (<i>Question No. 1632</i>)	551
-Details about water filtration plants in PP-149 Lahore (<i>Question No. 804</i>)	816
-Grant provided to Government High School Gunda Singh Depalpur, Okara (<i>Question No. 8912*</i>)	819
-Land of Punjab Liquidation Board in Lahore (<i>Question No. 8451*</i>)	
-Plots of CMA Employees Cooperative Housing Society Lahore and audit thereof (<i>Question No. 9316*</i>)	
FARHANA AFZAL, MRS.	
-Leave of absence	374
FARZANA BUTT, MRS.	
QUESTIONS regarding-	
-Details about water filtration plants installed in Okara city (<i>Question No. 1713</i>)	471
-Details about unhygienic supply of water in Multan city (<i>Question No. 1714</i>)	472
-Details about water supply schemes in Multan (<i>Question No. 1712</i>)	470
 Fateha khwani (CONDOLENCE)-	
-For Ex MPA Ch. Liaqat, Maj. Ishfaq (Shaheed) and martyrs of Kashmir victims of brutality of Indian Army	759
FIDA HUSSAIN, MIAN (<i>Parliamentary Secretary for Forest, Wildlife & Fisheries</i>)	
Answers to the questions REGARDING-	
-Action against occupants land of Forest Department in district Rawalpindi (<i>Question No. 9282*</i>)	340
-Details about action against employees of Forest Department in district Rawalpindi (<i>Question No. 9283*</i>)	342
-Details about land of Forest Department (<i>Question No. 8518*</i>)	352
-Details about land of Forest Department leased in Rakh Kot Mithan Paand area Rajanpur (<i>Question No. 9340*</i>)	349
-Details about plantation at canals banks and water courses in Toba Tek Singh (<i>Question No. 9100*</i>)	336
-Provision of facilities in recreation park in Toba Tek Singh (<i>Question No. 9069*</i>)	359
-Provision of funds for plantation in Toba Tek Singh (<i>Question No. 9085*</i>)	334
-Recruitments in Forest Department (<i>Question No. 9072*</i>)	330
FINANCE DEPARTMENT-	
QUESTIONS regarding-	
-Branches of Bank of Punjab (<i>Question No. 8767*</i>)	772
-Deduction of insurance money of Punjab Police (<i>Question No. 9103*</i>)	783
-District Accounts Officers in Gujrat (<i>Question No. 8858*</i>)	777
-Emoluments of employees of Finance Department in Faisalabad	

	PAGE
NO.	
(Question No. 8573*)	798
-Exemption of Government Departments from Court Fee (Question No. 9121*)	789
-Funds granted to Punjab by Federal Finance Commission (Question No. 8584*)	799
-Grant issued by Finance Department for cricket matches of Pakistan Super League in Lahore (Question No. 8986*)	800
FOREST, WILDLIFE & FISHERIES DEPARTMENT	

questions REGARDING-

-Action against occupants land of Forest Department in district Rawalpindi (Question No. 9282*)	339
-Details about action against employees of Forest Department in district Rawalpindi (Question No. 9283*)	342
-Details about land of Forest Department (Question No. 8518*)	352
-Details about Fish Farms and hatcheries in PP-130 Daska (Question No. 1489)	366
-Details about land of Forest Department in Noorpur Rakh Jhelum (Question No. 8970*)	364
-Details about land of Forest Department leased in Rakh Kot Mithan Paand area Rajanpur (Question No. 9340*)	349
-Details about plantation at canals banks and water courses in Toba Tek Singh (Question No. 9100*)	336
-Details about plantation on canals and main roads (Question No. 9189*)	364
-Provision of facilities in recreation park in Toba Tek Singh (Question No. 9069*)	358
-Provision of funds for plantation in Toba Tek Singh (Question No. 9085*)	334
-Recruitments in Forest Department (Question No. 9072*)	329

G

GULNAZ SHAHZADI, MRS.

MOTION regarding-

-Permission to introduce the Punjab Restriction on Employment of Children (Amendment) Bill 2017	395
--	-----

h

HAROON AHMED SULTAN BOKHARI, SYED (Minister for
Housing, Urban Development & Public Health Engineering)

Answers to the questions REGARDING-

-Allotment of land of Housing Department in UC-79, Muhajirabad Lahore (Question No. 1842)	478
-Details about area of Housing Colony Layyah and illegal occupants thereof (Question No. 9197*)	444
-Details about auction and sale of plot in Trade and Finance Centre Johar Town Lahore (Question No. 8834*)	455

	PAGE
	NO.
-Details about auction of parking plaza Fawara Chowk Rawalpindi (<i>Question No. 8779*</i>)	414
-Details about budget allocated for sewerage schemes in Gujrat in 2012-13 (<i>Question No. 5622*</i>)	449
-Details about budget and permanent employees of WASA Lahore (<i>Question No. 9210*</i>)	447
-Details about budget of Public Health Engineering in Gujrat for the years 2012-14 (<i>Question No. 5623*</i>)	450
-Details about colonies of Housing and Town Planning Agency in Faisalabad division (<i>Question No. 9090*</i>)	463
-Details about covering of LOS Drain Lahore (<i>Question No. 8885*</i>)	456
-Details about development works in PP-09 Rawalpindi (<i>Question No. 8968*</i>)	423
-Details about establishment of new housing scheme in Bahawalpur (<i>Question No. 5565*</i>)	452
-Details about establishment of park for Women in Dera Ghazi Khan (<i>Question No. 8741*</i>)	419
-Details about housing colonies of LDA (<i>Question No. 8997*</i>)	425
-Details about housing schemes in Nankana Sahib (<i>Question No. 1342</i>)	467
-Details about illegal possession over land of graveyard in Township Lahore (<i>Question No. 2599*</i>)	451
-Details about laying water pipeline in Ch Liaqat (late) Street Madina Colony Kharak Lahore (<i>Question No. 1841</i>)	477
-Details about Nawaz Sharif Park Dera Ghazi Khan (<i>Question No. 1803</i>)	473
-Details about nonpayment of bills and closure of water supply schemes (<i>Question No. 9086*</i>)	436
-Details about parks in PP-122 Sialkot (<i>Question No. 9148*</i>)	440
-Details about pedestrian overhead bridge near Siddique Trade Centre Lahore (<i>Question No. 1773</i>)	473
-Details about plots situated in Johar Town near Expo Centre Lahore (<i>Question No. 8583*</i>)	453
-Details about repair and reactivation of water filtration plants in Jhelum (<i>Question No. 8947*</i>)	462
-Details about Saaf Pani Company Punjab (<i>Question No. 1690</i>)	469
-Details about Saaf Pani Project in PP-153 Lahore (<i>Question No. 1819</i>)	476
-Details about schemes under Gastro Phase-II (<i>Question No. 8490*</i>)	407
-Details about sewerage system in Aziz Bhatti Town Lahore (<i>Question No. 1809</i>)	474
-Details about supply of water in Jhelum city (<i>Question No. 8942*</i>)	462
-Details about unhygienic supply of water in Multan city (<i>Question No. 1714</i>)	472
-Details about vacation of state land in Ichhra Bazar Lahore (<i>Question No. 8792*</i>)	450
-Details about villages declared as ODF (<i>Question No. 8941*</i>)	459
-Details about water filtration plants installed in Okara city (<i>Question No. 1713</i>)	471
-Details about water filtration plants installed in Saadi Park Mozang Lahore	468

	PAGE
	NO.
<i>(Question No. 1632)</i>	
-Details about water supply and sewerage schemes in PP-144 Lahore <i>(Question No. 1816)</i>	475
-Details about water supply and sewerage schemes in PP-153 Lahore <i>(Question No. 1843)</i>	479
-Details about water supply schemes in Multan <i>(Question No. 1712)</i>	470
-Details about water supply schemes in PP-7, Taxila <i>(Question No. 1832)</i>	476
-Details about water supply schemes sanctioned in 2013-16 in Taxila city <i>(Question No. 9279*)</i>	465
-Details about water works and park in UC-79 Muhajirabad Lahore <i>(Question No. 8905*)</i>	458
-Number of sign boards in Lahore and revenue collected from that <i>(Question No. 9300*)</i>	466
-Provision of clean drinking water in Mozang Lahore <i>(Question No. 8886*)</i>	457
-Sewerage problems in areas of Aziz Bhatti Town Lahore <i>(Question No. 1810)</i>	475
HINA PERVAIZ BUTT, MISS.	
questions REGARDING-	
-Details about expenses and doctors in hospitals of tehsil Bhalwal and Bheera district Sargodha <i>(Question No. 9219*)</i>	642
-Details about sewerage system in Aziz Bhatti Town Lahore <i>(Question No. 1809)</i>	474
-Sewerage problems in areas of Aziz Bhatti Town Lahore <i>(Question No. 1810)</i>	601
-Stamp paper vendors in Aziz Bhatti Town Lahore <i>(Question No. 1697)</i>	
HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT-	
questions REGARDING-	
-Allotment of land of Housing Department in UC-79, Muhajirabad Lahore <i>(Question No. 1842)</i>	477
-Details about area of Housing Colony Layyah and illegal occupants thereof <i>(Question No. 9197*)</i>	443
-Details about auction and sale of plot in Trade and Finance Centre Johar Town Lahore <i>(Question No. 8834*)</i>	454
-Details about auction of parking plaza Fawara Chowk Rawalpindi <i>(Question No. 8779*)</i>	413
-Details about budget and permanent employees of WASA Lahore <i>(Question No. 9210*)</i>	446
-Details about budget allocated for sewerage schemes in Gujrat in 2012-13 <i>(Question No. 5622*)</i>	449
-Details about budget of Public Health Engineering in Gujrat for the years 2012-14 <i>(Question No. 5623*)</i>	449
-Details about colonies of Housing and Town Planning Agency in Faisalabad division <i>(Question No. 9090*)</i>	463
-Details about covering of LOS Drain Lahore <i>(Question No. 8885*)</i>	455
-Details about development works in PP-09 Rawalpindi <i>(Question No. 8968*)</i>	423

	PAGE
NO.	
-Details about establishment of new housing scheme in Bahawalpur (<i>Question No. 5565*</i>)	452
-Details about establishment of park for Women in Dera Ghazi Khan (<i>Question No. 8741*</i>)	419
-Details about housing colonies of LDA (<i>Question No. 8997*</i>)	424
-Details about housing schemes in Nankana Sahib (<i>Question No. 1342</i>)	467
-Details about illegal possession over land of graveyard in Township Lahore (<i>Question No. 2599*</i>)	451
-Details about laying water pipeline in Ch Liaqat (late) Street Madina Colony Kharak Lahore (<i>Question No. 1841</i>)	477
-Details about Nawaz Sharif Park Dera Ghazi Khan (<i>Question No. 1803</i>)	473
-Details about nonpayment of bills and closure of water supply schemes (<i>Question No. 9086*</i>)	435
-Details about parks in PP-122 Sialkot (<i>Question No. 9148*</i>)	440
-Details about pedestrian overhead bridge near Siddique Trade Centre Lahore (<i>Question No. 1773</i>)	472
-Details about plots situated in Johar Town near Expo Centre Lahore (<i>Question No. 8583*</i>)	453
-Details about repair and reactivation of water filtration plants in Jhelum (<i>Question No. 8947*</i>)	462
-Details about Saaf Pani Company Punjab (<i>Question No. 1690</i>)	468
-Details about Saaf Pani Project in PP-153 Lahore (<i>Question No. 1819</i>)	476
-Details about schemes under Gastro Phase-II (<i>Question No. 8490*</i>)	407
-Details about sewerage system in Aziz Bhatti Town Lahore (<i>Question No. 1809</i>)	474
-Details about supply of water in Jhelum city (<i>Question No. 8942*</i>)	461
-Details about unhygienic supply of water in Multan city (<i>Question No. 1714</i>)	472
-Details about vacation of state land in Ichhra Bazar Lahore (<i>Question No. 8792*</i>)	450
-Details about villages declared as ODF (<i>Question No. 8941*</i>)	458
-Details about water filtration plants installed in Okara city (<i>Question No. 1713</i>)	471
-Details about water filtration plants installed in Saadi Park Mozang Lahore (<i>Question No. 1632</i>)	468
-Details about water supply and sewerage schemes in PP-144 Lahore (<i>Question No. 1816</i>)	475
-Details about water supply and sewerage schemes in PP-153 Lahore (<i>Question No. 1843</i>)	479
-Details about water supply schemes in Multan (<i>Question No. 1712</i>)	470
-Details about water supply schemes in PP-7, Taxila (<i>Question No. 1832</i>)	476
-Details about water supply schemes sanctioned in 2013-16 in Taxila city (<i>Question No. 9279*</i>)	465
-Details about water works and park in UC-79 Muhajirabad Lahore (<i>Question No. 8905*</i>)	457
-Number of sign boards in Lahore and revenue collected from that (<i>Question No. 9300*</i>)	466
	456
	474

	PAGE
NO.	
-Provision of clean drinking water in Mozang Lahore (<i>Question No. 8886*</i>)	
-Sewerage problems in areas of Aziz Bhatti Town Lahore (<i>Question No. 1810</i>)	
HUSSAIN JAHANIA GARDEZI, SYED	
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-	
-Privilege Motions of the year 2012-13, 2014-15 and 2016-17	373
I	
IMRAN NAZIR, KHAWAJA (<i>Minister for Primary & Secondary Healthcare</i>)	
Answers to the questions REGARDING-	
-Aims and objects of establishment of Quality Control Board Punjab (<i>Question No. 9052</i>)	638
-Contract of motorcycle stand in Civil Hospital Daska (<i>Question No. 1556</i>)	660
-Details about Ambulances in hospitals of tehsil Kharian Gujrat (<i>Question No. 1066</i>)	649
-Details about BHU Faizabad Okara tehsil Depalpur (<i>Question No. 1788</i>)	666
-Details about BHUs and RHCs in district Rawalpindi (<i>Question No. 1780</i>)	665
-Details about BHUs and RHCs in Faisalabad (<i>Question No. 1102</i>)	655
-Details about BHUs and RHCs in PP-130, Sialkot (<i>Question No. 479</i>)	648
-Details about BHUs in PP-113 Gujrat (<i>Question No. 1067</i>)	650
-Details about betterment in Health Department (<i>Question No. 7840*</i>)	629
-Details about budget of RHC 156/R.B Faisalabad (<i>Question No. 1073</i>)	655
-Details about children ward in Civil Hospital Daska (<i>Question 1553</i>)	660
-Details about doctors and Gynae wards in hospitals of district Jhelum (<i>Question No. 9366*</i>)	645
-Details about Drug Control Programme in districts Sargodha and Sahiwal (<i>Question No. 8708*</i>)	635
-Details about Drug Inspectors in district Lahore (<i>Question No. 1181</i>)	657
-Details about Drug Testing Laboratory Bahawalpur (<i>Question No. 8231*</i>)	631
-Details about expenses and doctors in hospitals of tehsil Bhalwal and Bheera district Sargodha (<i>Question No. 9219*</i>)	642
-Details about facility of medical tests provided in Rural Health Centre 156/R.B Faisalabad (<i>Question No. 1071</i>)	653
-Details about Government Dispensaries in district Rawalpindi (<i>Question No. 1779</i>)	664
-Details about Gneek and Homeopathic methods of treatment (<i>Question No. 4250*</i>)	628
-Details about health centres in district Narowal (<i>Question No. 9203*</i>)	641
Details about hospitals and health centres in PP-269 Bahawalpur (<i>Question No. 1630</i>)	662
-Details about meeting of District Quality Control Board Sialkot (<i>Question No. 8235*</i>)	632
	634

	PAGE
NO.	
-Details about posting period of Drug Inspectors in district Sahiwal (<i>Question No. 8707*</i>)	662
-Details about THQ Hospital Fort Abbas (<i>Question No. 1615</i>)	648
-Details about THQ Hospital Kot Momin (<i>Question No. 945</i>)	627
-Details about Tibiya Colleges (<i>Question No. 4249*</i>)	652
-Details about X-Ray machines in THQ Hospital Kharian (<i>Question No. 1068</i>)	657
-Establishment of BHU in Chak No. 34/North U.C-81, Sargodha (<i>Question No. 1391</i>)	661
-Establishment of BHU in Remount Depot PP-35 Sargodha (<i>Question No. 1586</i>)	626
-Legislation about advertisement of quacks and fake Hakmees in newspapers (<i>Question No. 2610*</i>)	662
-Number of Lady Health Workers in Fort Abbas (<i>Question No. 1614</i>)	640
-Posting of doctors in BHUs in RHCs in district Sialkot (<i>Question No. 9202*</i>)	659
-Problem of quacks in tehsil Kallar Syedan Rawalpindi (<i>Question No. 1524</i>)	658
-Reconstruction of building of dispensary in Mandranwala Daska (<i>Question No. 1464</i>)	644
-Sale of spurious drugs at medical stores in Lahore (<i>Question No. 9322*</i>)	636
-Steps taken by Quality Control Board Punjab (<i>Question No. 9051*</i>)	647
-Upgradation of paramedical staff in district Muzaffargarh (<i>Question No. 9371*</i>)	653
-Vacant posts in RHC 156/R.B, Faisalabad (<i>Question No. 1072</i>)	
ISHFAQ AHMED, CHAUDHARY	
questions REGARDING-	
-Details about area of Housing Colony Layyah and illegal occupants thereof (<i>Question No. 9197*</i>)	443
-Vacation of land of M.C High School Layyah from illegal occupants (<i>Question No. 9196*</i>)	584
K	
KANWAL NAUMAN, MRS.	
BILL (<i>Discussed upon</i>)-	
-The Punjab Prohibition of Prenatal Sex Determination Bill 2017	389
KHADIJA UMAR, MRS.	
ADJOURNMENT MOTION regarding-	
-Risk to visitors of Lahore Zoo due to insalubrious water	482
BILL (<i>Discussed upon</i>)-	
-The Punjab Environment Protection (Amendment) Bill 2017	491
point of order REGARDING-	826
-Demand for taking action against celebrators of Friday as "Black Friday"	
	449

	PAGE NO.
questions REGARDING-	449
-Details about budget allocated for sewerage schemes in Gujrat in 2012-13 (<i>Question No. 5622*</i>)	654
-Details about budget of Public Health Engineering in Gujrat for the years 2012-14 (<i>Question No. 5623*</i>)	652
-Details about budget of RHC 156/R.B Faisalabad (<i>Question No. 1073</i>)	677
-Details about facility of medical tests provided in Rural Health Centre 156/R.B Faisalabad (<i>Question No. 1071</i>)	674
-Details about flood effected roads in Khanpur Syedan PP-127 Sialkot (<i>Question No. 4789*</i>)	653
-Provision of water in Haweli Lakha Town, district Okara (<i>Question No. 4674*</i>)	
-Vacant posts in RHC 156/R.B, Faisalabad (<i>Question No. 1072</i>)	
KHALID MAHMOOD WARAN, SARDAR	
question REGARDING-	
Details about hospitals and health centres in PP-269 Bahawalpur (<i>Question No. 1630</i>)	662
Khalil Tahir Sindhu, mr. (MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & MINORITIES AFFAIRS)	486
BILLS (<i>Discussed upon</i>)-	490
-The Dera Ghazi Khan Development Authority (Repeal) Bill 2017	485
-The Punjab Environment Protection (Amendment) Bill 2017	
-The Punjab Medical Supplies Authority Bill 2017	
L	
LABOUR & HUMAN RESOURCES DEPARTMENT-	
questions REGARDING-	
-Brick kilns in Lahore and labourers working therein (<i>Question No. 9184*</i>)	802
-Chief Ministers Programme of control of Bounded Labour (<i>Question No. 9183*</i>)	803
-Housing Colony established by Workers Welfare Board in Taxila (<i>Question No. 8812*</i>)	769
-Marriage Grant of workers of Labour & Human Resources Department in Sahiwal (<i>Question No. 8660*</i>)	780
-Number of hospitals of Labour Department and staff therein (<i>Question No. 9106*</i>)	801
-Registered institutions of Labour Department in Taxila (<i>Question No. 9022*</i>)	792
-Registration of labourers of factories (<i>Question No. 9168*</i>)	801
	763

	PAGE
NO.	
-Reinstatement of Employment Exchange in Sahiwal (<i>Question No. 8528*</i>)	
-Repair of roads and sewerage of Labour Colony Sahiwal (<i>Question No. 8661*</i>)	785
-Schools and hospitals of Labour Department in Mianwali (<i>Question No. 8632*</i>)	796
LEADER OF OPPOSITION	
-See under Mehmood-ur-Rasheed, Mian	
LEAVE OF ABSENCE OF-	
-Abdul Aleem, Syed	377
-Alia Aftab, Dr.	375
-Bahadar Khan Maikan, Sardar	377
-Farhana Afzal, Mrs.	374
-Mansab Ali Khan, Rai	376
-Muhammad Arshad Malik, Advocate, Mr.	375
-Nabira Indleeb, Mrs.	376
-Najma Begum, Mrs.	377
-Nighat Intisar, Mrs.	375
-Shoaib Adrees Khan, Rana	374
-Tariq Mehmood, Mian	376
LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT	
questions REGARDING-	
-Action against factories preparing spurious drinks in Lahore (<i>Question No. 2877*</i>)	712
-Cleanliness and maintenance in villages of PP-35 Sargodha (<i>Question No. 1589</i>)	733
-Cleanliness staff in TMA Kamalia (<i>Question No. 7062*</i>)	716
-Construction of link road Machhion to Kunjah in PP-113 Gujrat (<i>Question No. 1505</i>)	731
-Construction of new roads in Lahore 2011 (<i>Question No. 2874*</i>)	712
-Construction of roads from Taj Chowk to different villages in Sadiqabad (<i>Question No. 1522</i>)	731
-Construction of roads in PP-58 Faisalabad (<i>Question No. 8053*</i>)	690
-Details about budget, employees and contracts of Solid Waste Management Company (<i>Question No. 9211*</i>)	723
-Details about cleanliness in PP-222 Sahiwal (<i>Question No. 6461*</i>)	715
-Details about development projects started by District Government Gujrat (<i>Question No. 7598*</i>)	681
-Details about employees in TMA Mianwali (<i>Question No. 1437</i>)	729
-Details about Fire Brigade in Gujranwala (<i>Question No. 7530*</i>)	721
-Details about flood effected roads in Khanpur Syedan PP-127 Sialkot (<i>Question No. 4789*</i>)	677
-Details about graveyards in Chaks No. 102/D and 104/D district Pakpattan (<i>Question No. 3895*</i>)	714
-Details about Jinnah Library Gujranwala (<i>Question No. 3697*</i>)	713
-Details about property of TMA Rawal Town Rawalpindi	704

	PAGE NO.
(Question No. 8474*)	
-Details about shifting of slaughter house in Toba Tek Singh (Question No. 9084*)	707
-Details about Solid Waste Management Company Lahore (Question No. 751)	725
-Details about solid waste containers in Aziz Bhatti Town Fateh Garh Lahore (Question No. 6997*)	678
-Details about vacant posts and recruitment of sweepers and sanitary workers in Rawalpindi (Question No. 1201)	729
-Details about water filtration plants in district Mianwali (Question No. 1439)	730
-Details about water filtration plants in PP-149 Lahore (Question No. 804)	727
-Employees on daily wages in Municipal Committee Daska (Question No. 1558)	732
-Encroachments on Circular Road Bahawalpur (Question No. 8925*)	723
-Establishment of new graveyards in Lahore (Question No. 7770*)	698
-Firefighting vans of Fire Brigade in Chiniot (Question No. 7082*)	717
-Installation of traffic signals in Bahawalpur city (Question No. 7733*)	687
-Laying of sewerage line in Harbanspura Lahore (Question No. 618)	725
-Procedure of late by registration of birth, death and Nikah (Question No. 7177*)	719
-Provision of water in Haweli Lakha Town, district Okara (Question No. 4674*)	674
-Recovery of outstanding dues of tax from Towns and Colonies in Sargodha (Question No. 7550*)	722
-Rehabilitation of water supply schemes in PP-42 Mianwali (Question No. 1099)	728
-Repair and construction of Daar-ul-Noor Road Jhelum (Question No. 8183*)	702
-Repair and construction of roads and streets in PP-222 Sahiwal (Question No. 6463*)	715
-Sanitary workers in Municipal Committee Daska (Question No. 1559)	733

M

MADIHA RANA, MRS.

questions REGARDING-	600
-Income from Registry Fee in Faisalabad (Question No. 1579)	592
-Recruitment of Patwaries (Question No. 7892*)	

MANAN KHAN, MR.

question REGARDING-	640
-Details about health centres in district Narowal (Question No. 9203*)	

MANSAB ALI KHAN, RAI

	PAGE
	NO.
-Leave of absence	376
MASHHOOD AHMAD KHAN, RANA (<i>Minister for School Education</i>)	
Answers to the questions REGARDING-	
-Affiliation of private schools with Punjab Education Foundation in district Muzaffargarh (<i>Question No. 8984*</i>)	579
-Bringing Government schools under Danish School Authority (<i>Question No. 9228*</i>)	596
-Building of Government Girls High School Dinga, Gujrat (<i>Question No. No. 8486*</i>)	558
-Buildings of schools of PP-113, Gujrat (<i>Question No. 8487*</i>)	561
-Grant provided to Government High School Gunda Singh Depalpur, Okara (<i>Question No. 8912*</i>)	552
-Illegal occupants of educational institutions in Lahore (<i>Question No. 5736*</i>)	591
-Incomplete building of Government School in Daska (<i>Question No. 1791</i>)	606
-Making Urdu language the medium of education in Punjab (<i>Question No. 8230*</i>)	593
-New building and start of classes in Government Boys Primary School Mancharian, Okara (<i>Question No. 1849</i>)	608
-Number of high and primary schools in the province (<i>Question No. 9227*</i>)	595
-Number of high schools in Lahore (<i>Question No. 8985*</i>)	595
-Postings/transfers in Education Department district Sahiwal (<i>Question No. 8761*</i>)	569
-Recruitment of B.Sc. M.Sc. M.Phil. passed teachers in Education Department (<i>Question No. 5692*</i>)	589
-Recruitment of Educators in district Sahiwal (<i>Question No. 8762*</i>)	574
-Rented buildings of Government schools in PP-9, district Rawalpindi (<i>Question No. 1785</i>)	604
-Schools buildings in PP-130 Daska (<i>Question No. 1792</i>)	607
-Start of Higher Secondary Classes in Government Girls High School Daska Kalan and Aadam Ke Cheema Sialkot (<i>Question No. 1666</i>)	601
-Traffic problems in Daska city due to abundance of schools (<i>Question No. 1789*</i>)	605
points of order REGARDING-	610
-Demand for holding discussion on companies established on different departments	609
-Demand for posting CEO in Muzaffargarh from Southern Punjab instead of Lahore	
MAZHAR ABBAS RAN, MALIK	
point of order REGARDING-	
-Demand for posting CEO in Muzaffargarh from Southern Punjab	608

	PAGE NO.
instead of Lahore MEHMOOD UL HASSAN, RANA	
question REGARDING-	
-Problem of quacks in tehsil Kallar Syedan Rawalpindi (Question No. 1524)	659
MEHMOOD-UR-RASHEED, MIAN (Leader of Opposition)	
BILLS (Discussed upon)-	
-The Parks and Horticulture Authority (Amendment) Bill 2017	522
-The Punjab Regulation of Public Infrastructure Projects Bill 2017	387
MOTIONS regarding-	
-Permission to introduce the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2017	390
-PERMISSION TO INTRODUCE THE PUNJAB REGULATION OF PUBLIC INFRASTRUCTURE PROJECTS BILL 2017	386
points of order REGARDING-	610 825
-Demand for holding discussion on companies established on different departments	565
-Demand for taking action against celebrators of Friday as "Black Friday"	
QUESTION regarding-	
-Posting of employees in Land Record Centres (Question No. 8624*)	
MINISTER FOR COOPERATIVES	
-See under Muhammad Iqbal Channer, Malik	
MINISTER FOR EXCISE & TAXATION	
-See under Mujtaba Shuja ur Rahman, Mian	
MINISTER FOR FINANCE	
-See under Ayesha Ghaus Pasha, Dr.	
MINISTER FOR FOREST, WILDLIFE & FISHERIES	
-SEE UNDER YAWAR ZAMAN, MIAN	
MINISTER FOR HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING	
-See under Haroon Ahmed Sultan Bokhari, Syed	
Minister for Human Rights & Minorities Affairs	
-SEE UNDER KHALIL TAHIR SINDHU, MR.	
MINISTER FOR LABOUR & HUMAN RESOURCES	
-See under Ashfaq Sarwar, Raja	
MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS	
-See under Sana Ullah Khan, Rana	

	PAGE NO.
Minister for Planning & Development	
-SEE UNDER NADEEM KAMRAN, MALIK	
MINISTER FOR LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT	
-SEE UNDER MUHAMMAD MANSHA ULLAH BUTT, KHAWAJA	
MINISTER FOR PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE	
<i>-See under Imran Nazir, Khawaja</i>	
MINISTER FOR SCHOOL EDUCATION	
<i>-See under Mashhood Ahmad Khan, Rana</i>	
MOTIONS regarding-	
-Permission to introduce the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2017	390
-Permission to introduce the Punjab Anand Karaj Bill 2017	387
-Permission to introduce the Punjab Cleaning Product Safety Bill 2017	388
-Permission to introduce the Punjab Restriction on Employment of Children (Amendment) Bill 2017	395
-Permission to introduce the Punjab Regulation of Public Infrastructure Projects Bill 2017	386
-Suspension of rules for presentation of a resolution	737, 828
MUHAMMAD AFZAL, DR.	
questions REGARDING-	723
-Encroachments on Circular Road Bahawalpur (<i>Question No. 8925*</i>)	687
-Installation of traffic signals in Bahawalpur city (<i>Question No. 7733*</i>)	
MUHAMMAD AKRAM, CHODHARY	
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-	
-The Punjab Education Initiatives Management Authority Bill 2017 (Bill No. 24 of 2017)	368
-The Punjab Education Standards Development Authority Bill 2017 (Bill No. 18 of 2017)	368
-The Punjab Private Education Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Bill 2017 (Bill No. 8 of 2017)	368
questions REGARDING-	440
-Details about parks in PP-122 Sialkot (<i>Question No. 9148*</i>)	
-Posting of doctors in BHUs in RHCs in district Sialkot (<i>Question No. 9202*</i>)	640
MUHAMMAD ARIF ABBASI, MR.	
BILLS (Discussed upon)-	
-The Punjab Employees Efficiency, Discipline and Accountability (Amendment) Bill 2017	541

	PAGE
	NO.
	529
-THE PUNJAB LOCAL GOVERNMENT (AMENDMENT) BILL 2017	507
-THE PUNJAB MAINTENANCE OF PUBLIC ORDER (AMENDMENT) BILL 2017	339
	342
questions REGARDING-	
-Action against occupants land of Forest Department in district Rawalpindi (<i>Question No. 9282*</i>)	413
-Details about action against employees of Forest Department in district Rawalpindi (<i>Question No. 9283*</i>)	704
-Details about auction of parking plaza Fawara Chowk Rawalpindi (<i>Question No. 8779*</i>)	588
-Details about property of TMA Rawal Town Rawalpindi (<i>Question No. 8474*</i>)	600
-Illegal possession over Shamlat land by Bahria Town Rawalpindi (<i>Question No. 7202*</i>)	
-Start of Higher Secondary Classes in Government Girls High School Daska Kalan and Aadam Ke Cheema Sialkot (<i>Question No. 1666</i>)	
MUHAMMAD ARSHAD MALIK, ADVOCATE, MR.	
	375
-LEAVE OF ABSENCE	
	715
questions REGARDING-	
-Details about cleanliness in PP-222 Sahiwal (<i>Question No. 6461*</i>)	634
-Details about Drug Control Programme in districts Sargodha and Sahiwal (<i>Question No. 8708*</i>)	634
-Details about posting period of Drug Inspectors in district Sahiwal (<i>Question No. 8707*</i>)	780
-Marriage Grant of workers of Labour & Human Resources Department in Sahiwal (<i>Question No. 8660*</i>)	568
-Postings/transfers in Education Department district Sahiwal (<i>Question No. 8761*</i>)	574
-Recruitment of Educators in district Sahiwal (<i>Question No. 8762*</i>)	763
-Reinstatement of Employment Exchange in Sahiwal (<i>Question No. 8528*</i>)	715
-Repair and construction of roads and streets in PP-222 Sahiwal (<i>Question No. 6463*</i>)	785
-Repair of roads and sewerage of Labour Colony Sahiwal (<i>Question No. 8661*</i>)	
MUHAMMAD ASIF BAJWA, ADVOCATE, MR.	
questions REGARDING-	
-Contract of motorcycle stand in Civil Hospital Daska (<i>Question No. 1556</i>)	660
	648
	660

	PAGE
NO.	
-Details about BHUs and RHCs in PP-130, Sialkot (<i>Question No. 479</i>)	
-Details about children ward in Civil Hospital Daska (<i>Question 1553</i>)	366
-Details about Fish Farms and hatcheries in PP-130 Daska (<i>Question No. 1489</i>)	732
-Employees on daily wages in Municipal Committee Daska (<i>Question No. 1558</i>)	606
-Incomplete building of Government School in Daska (<i>Question No. 1791</i>)	817
-Loans issued by Punjab Cooperative Bank Daska (<i>Question No. 8440*</i>)	658
-Reconstruction of building of dispensary in Mandranwala Daska (<i>Question No. 1464</i>)	733
-Sanitary workers in Municipal Committee Daska (<i>Question No. 1559</i>)	607
-Schools buildings in PP-130 Daska (<i>Question No. 1792</i>)	605
-Traffic problems in Daska city due to abundance of schools (<i>Question No. 1789*</i>)	
MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN	
BILL (<i>Discussed upon</i>)-	
-The Parks and Horticulture Authority (Amendment) Bill 2017	516, 523
questions REGARDING-	
-Details about budget and permanent employees of WASA Lahore (<i>Question No. 9210*</i>)	446
-Details about budget, employees and contracts of Solid Waste Management Company (<i>Question No. 9211*</i>)	723
-Details about laying water pipeline in Ch Liaqat (late) Street Madina Colony Kharak Lahore (<i>Question No. 1841</i>)	477
-Details about vacation of state land in Ichhra Bazar Lahore (<i>Question No. 8792*</i>)	450
-Establishment of new graveyards in Lahore (<i>Question No. 7770*</i>)	698
MUHAMMAD ILYAS CHINIOTI, AL HAJ	
questions REGARDING-	364
-Details about plantation on canals and main roads (<i>Question No. 9189*</i>)	717
-Firefighting vans of Fire Brigade in Chiniot (<i>Question No. 7082*</i>)	719
-Procedure of late by registration of birth, death and Nikah (<i>Question No. 7177*</i>)	
MUHAMMAD IQBAL CHANNER, MALIK (<i>Minister for Cooperatives</i>)	
Answers to the questions REGARDING-	
-Development work in Cooperative Housing Society Rawalpindi (<i>Question No. 9125*</i>)	818
-Land of Punjab Liquidation Board in Lahore (<i>Question No. 8451*</i>)	816
-Loans issued by Punjab Cooperative Bank Daska (<i>Question No. 8440*</i>)	817
-Plots of CMA Employees Cooperative Housing Society Lahore and audit thereof (<i>Question No. 9316*</i>)	820
	823

	PAGE
NO.	
-Registered Cooperative Housing Societies in Rawalpindi (Question No. 9390*)	824
-Registration of Cooperative Housing Societies in district Rawalpindi (Question No. 9391*)	
MUHAMMAD MANSHA ULLAH BUTT, KHAWAJA (Minister for Local Government & Community Development)	
Answers to the questions REGARDING-	
-Action against factories preparing spurious drinks in Lahore (Question No. 2877*)	713
-Cleanliness and maintenance in villages of PP-35 Sargodha (Question No. 1589)	734 717
-Cleanliness staff in TMA Kamalia (Question No. 7062*)	
-Construction of link road Machhiona to Kunjah in PP-113 Gujrat (Question No. 1505)	731 712
-Construction of new roads in Lahore 2011 (Question No. 2874*)	732
-Construction of roads from Taj Chowk to different villages in Sadiqabad (Question No. 1522)	
-Details about budget, employees and contracts of Solid Waste Management Company (Question No. 9211*)	724 715
-Details about cleanliness in PP-222 Sahiwal (Question No. 6461*)	730
-Details about employees in TMA Mianwali (Question No. 1437)	721
-Details about Fire Brigade in Gujranwala (Question No. 7530*)	
-Details about graveyards in Chaks No. 102/D and 104/D district Pakpattan (Question No. 3895*)	714 713
-Details about Jinnah Library Gujranwala (Question No. 3697*)	
-Details about Solid Waste Management Company Lahore (Question No. 751)	726
-Details about vacant posts and recruitment of sweepers and sanitary workers in Rawalpindi (Question No. 1201)	729
-Details about water filtration plants in district Mianwali (Question No. 1439)	730 727
-Details about water filtration plants in PP-149 Lahore (Question No. 804)	723
-Encroachments on Circular Road Bahawalpur (Question No. 8925*)	
-Employees on daily wages in Municipal Committee Daska (Question No. 1558)	732 718
-Firefighting vans of Fire Brigade in Chiniot (Question No. 7082*)	725
-Laying of sewerage line in Harbanspura Lahore (Question No. 618)	719
-Procedure of late by registration of birth, death and Nikah (Question No. 7177*)	
-Recovery of outstanding dues of tax from Towns and Colonies in Sargodha (Question No. 7550*)	723
-Rehabilitation of water supply schemes in PP-42 Mianwali (Question No. 1099)	728
-Repair and construction of Daar-ul-Noor Road Jhelum (Question No. 8183*)	703

	PAGE
NO.	
-Repair and construction of roads and streets in PP-222 Sahiwal (<i>Question No. 6463*</i>)	716 733
-Sanitary Workers in Municipal Committee Daska (<i>Question No. 1559</i>)	
MUHAMMAD MASOOD ALAM, MAKDUM, SYED	
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-	
-Starred Question No. 8025 asked by Mr. Ehsan Riaz Fatyana, MPA (PP-58)	735
-The Prisons (Amendment) Bill 2016 (Bill No. 30 of 2016) moved by Miss Hina Pervaiz Butt, MPA (W-353)	735
MUHAMMAD NAEEM ANWAR, MR.	
questions REGARDING-	662
-Details about THQ Hospital Fort Abbas (<i>Question No. 1615</i>)	661
-Number of Lady Health Workers in Fort Abbas (<i>Question No. 1614</i>)	
MUHAMMAD RAFIQUE, MIAN	
QUESTION regarding-	
-Provision of facilities in recreation park in Toba Tek Singh (<i>Question No. 9069*</i>)	358
MUHAMMAD SAQIB KHURSHID, MR.	
QUESTIONS regarding-	
-Details about colonies of Housing and Town Planning Agency in Faisalabad division (<i>Question No. 9090*</i>)	463
-Details about nonpayment of bills and closure of water supply schemes (<i>Question No. 9086*</i>)	435
-Exemption of Government Departments from Court Fee (<i>Question No. 9121*</i>)	789
MUHAMMAD SHAHBAZ SHARIF, MIAN (<i>Chief Minister of the Punjab</i>)	
Answers to the questions REGARDING-	598
-Computerization of land record in Mianwali (<i>Question No. 1322</i>)	599
-Computerization of land record in Pakpattan (<i>Question No. 1433</i>)	603
-Details about land record in Lakhoder Lahore (<i>Question No. 1722</i>)	588
-Details about stamps vendors in district Lahore (<i>Question No. 2433*</i>)	589
-Illegal possession over Shamlat land by Bahria Town Rawalpindi (<i>Question No. 7202*</i>)	600 597
-Income from Registry Fee in Faisalabad (<i>Question No. 1579</i>)	594
-Patwar circles in district Lahore (<i>Question No. 662</i>)	593
-Patwaries, Kanongos and other employees of Revenue Department in tehsil Taxila, Rawalpindi (<i>Question No. 8615*</i>)	590
-Patwaries posted in Lahore (<i>Question No. 8545*</i>)	592
-Payment of funds by Chief Settlement Commissioner to an Advocate (<i>Question No. 7352*</i>)	598
-Recruitment of Patwaries (<i>Question No. 7892*</i>)	602
-Settlement of land in Gujrat (<i>Question No. 1326</i>)	
-Stamp paper vendors in Aziz Bhatti Town Lahore (<i>Question No. 1697</i>)	

	PAGE NO.
MUHAMMAD SHOAIB SIDDIQUI, MR.	
QUESTIONS regarding-	
-Details about land record in Lakhoder Lahore (<i>Question No. 1722</i>)	602
-Details about water works and park in UC-79 Muhajirabad Lahore (<i>Question No. 8905*</i>)	457
-Patwaries posted in Lahore (<i>Question No. 8545*</i>)	593
MUHAMMAD WAHEED GULL, MR.	
MOTION regarding-	
-Suspension of rules for presentation of a resolution	829
QUESTION regarding-	
-Registration of labourers of factories (<i>Question No. 9168*</i>)	801
Resolution REGARDING-	
-Demand for including an essay of "Khatam-e-Nabuwat" in syllabus of Muslim students	829
MUHAMMAD WASEEM, KHAWAJA (<i>Parliamentary Secretary for Cooperatives</i>)	
Answer to the question REGARDING-	
-Land and students of Cooperative Training College situated at Faisalabad-Sarhodha Road (<i>Question No. 9485*</i>)	813
MUJTABA SHUJA URRAHMAN, MIAN (<i>Minister for Excise & Taxation</i>)	
Answers to the questions REGARDING-	821
-Collection of Property Tax from Mianwali (<i>Question No. 9468*</i>)	819
-Offices of Excise and Taxation in district Nankana Sahib and collection of taxes (<i>Question No. 9429*</i>)	827
point of order REGARDING-	
-Demand for taking action against celebrators of Friday as "Black Friday"	
MURAD RAAS, DR.	
ADJOURNMENT MOTION regarding-	
-Irregularities in distribution of heads of Cattle amongst farmers	383
QUESTION regarding-	
-Details about upgradation of Statistical Assistant (<i>Question No. 8768*</i>)	355
N	
NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (صلی اللہ علیہ وسلم) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-	
-24 th October, 2017	328
-25 th October, 2017	406
-26 th October, 2017	550
-27 th October, 2017	622
-30 th October, 2017	672

	PAGE
	NO.
-23 rd November, 2017	758
-24 th November, 2017	810
NABILA HAKIM ALI KHAN, MS.	
BILLS (<i>Discussed upon</i>)-	
-The Punjab Criminal Prosecution Service (Constitution, Functions and Powers) (Amendment) Bill 2017	501
-The Punjab Employees Efficiency, Discipline and Accountability (Amendment) Bill 2017	535
QUORUM-	
INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-	
-23 rd November, 2017	804
-24 th November, 2017	832
NABIRA INDLEEB, MRS.	
-Leave of absence	376
BILL (<i>Discussed upon</i>)-	
-The Punjab Prohibition of Prenatal Sex Determination Bill 2017	389
 Nadeem Kamran, Malik (MINISTER FOR PLANNING & DEVELOPMENT)	 355
Answer to the question REGARDING-	
-Details about upgradation of Statistical Assistant (<i>Question No. 8768*</i>)	
NAJMA AFZAL KHAN, DR.	
question REGARDING-	
-Land and students of Cooperative Training College situated at Faisalabad-Sarhodha Road (<i>Question No. 9485*</i>)	813
Resolution REGARDING-	397
-Demand for legislation for medical checkup of students in Government and private schools	
NAJMA BEGUM, MRS.	
-Leave of absence	377
questions REGARDING-	
-Details about establishment of park for Women in Dera Ghazi Khan (<i>Question No. 8741*</i>)	419
-Details about Nawaz Sharif Park Dera Ghazi Khan (<i>Question No. 1803</i>)	473
NAUSHEEN HAMID, DR.	
questions REGARDING-	
-Allotment of land of Housing Department in UC-79, Muhajirabad	477

	PAGE
NO.	
Lahore (Question No. 1842)	802
-Brick kilns in Lahore and labourers working therein (Question No. 9184*)	
-Chief Ministers Programme of control of Bounded Labour (Question No. 9183*)	801
-Number of sign boards in Lahore and revenue collected from that (Question No. 9300*)	466
NAVEED ALI, MIAN (Parliamentary Secretary for Labour & Human Resources)	
Answers to the questions REGARDING-	
-Housing Colony established by Workers Welfare Board in Taxila (Question No. 8812*)	770
-Marriage Grant of workers of Labour & Human Resources Department in Sahiwal (Question No. 8660*)	780
-Registered institutions of Labour Department in Taxila (Question No. 9022*)	792
-Reinstatement of Employment Exchange in Sahiwal (Question No. 8528*)	764
-Repair of roads and sewerage of Labour Colony Sahiwal (Question No. 8661*)	785
NAZIA RAHEEL, MRS. (Parliamentary Secretary for Revenue)	
Answers to the questions REGARDING-	567
-Evacuee Trust Department in tehsil Taxila, Rawalpindi (Question No. 8819*)	566
-Posting of employees in Land Record Centres (Question No. 8624*)	
-Vacation of land of M.C High School Layyah from illegal occupants (Question No. 9196*)	584
NIGHAT INTISAR, MRS.	
-Leave of absence	375
NIGHAT SHEIKH, MS.	
ADJOURNMENT MOTION regarding-	
-STOPPAGE OF PICK AND DROP SERVICE OF SPECIAL CHILDREN DUE TO NON-PROVISION OF FUNDS	382
	712
questions REGARDING-	712
-Action against factories preparing spurious drinks in Lahore (Question No. 2877*)	455
-Construction of new roads in Lahore 2011 (Question No. 2874*)	475
-Details about covering of LOS Drain Lahore (Question No. 8885*)	591
-Details about water supply and sewerage schemes in PP-144 Lahore (Question No. 1816)	456
-Illegal occupants of educational institutions in Lahore (Question No. 5736*)	589
-Provision of clean drinking water in Mozang Lahore (Question No. 8886*)	

	PAGE
	NO.
-Recruitment of B.Sc. M.Sc. M.Phil. passed teachers in Education Department (Question No. 5692*)	397
Resolution REGARDING-	
-Demand for legislation to control quacks and persons making talismans and magic	
NOTIFICATIONS of-	
-Prorogation of 32 nd session of 16 th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 16 th October, 2017	
-Prorogation of 33 rd session of 16 th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 23 rd November, 2017	742
-Summoning of 33 rd session of 16 th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 23 rd November, 2017	833
	745
O	
OFFICERS-	
-Of the House	761
P	
Panel of Chairmen-	
-Announcement regarding Panel of Chairmen for 33 rd session of 16 th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 23 rd November, 2017	759
Parliamentary Secretaries-	753
-Of the Punjab	
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR COOPERATIVES	
-See under Muhammad Waseem, Khawaja	
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR FINANCE	
-See under Babar Hussain, Rana	
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR FOREST, WILDLIFE & FISHERIES	
-See under Fida Hussain, Mian	
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LABOUR & HUMAN RESOURCES	
-See under Naveed Ali, Mian	
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT	
-See under Ramzan Siddique Bhatti, Mr.	
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR POPULATION WELFARE	
-See under Amjad Ali Javaid, Mr.	
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR REVENUE	
-See under Nazia Raheel, Mrs.	

	PAGE
	NO.
PLANNING & DEVELOPMENT DEPARTMENT-	
question REGARDING-	355
-Details about upgradation of Statistical Assistant (<i>Question No. 8768*</i>)	
points of order REGARDING-	
-Demand for holding discussion on companies established on different departments	610
-Demand for posting CEO in Muzaffargarh from Southern Punjab instead of Lahore	608 825
-Demand for taking action against celebrators of Friday as "Black Friday"	673
-Problems faced by MPAs due to blockage of roads leading to Assembly	
PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE DEPARTMENT-	
questions REGARDING-	
-Aims and objects of establishment of Quality Control Board Punjab (<i>Question No. 9052</i>)	638
-Contract of motorcycle stand in Civil Hospital Daska (<i>Question No. 1556</i>)	660
-Details about Ambulances in hospitals of tehsil Kharian Gujrat (<i>Question No. 1066</i>)	649
-Details about BHU Faizabad Okara tehsil Depalpur (<i>Question No. 1788</i>)	665
-Details about BHUs and RHCs in district Rawalpindi (<i>Question No. 1780</i>)	664 655
-Details about BHUs and RHCs in Faisalabad (<i>Question No. 1102</i>)	648
-Details about BHUs and RHCs in PP-130, Sialkot (<i>Question No. 479</i>)	650
-Details about BHUs in PP-113 Gujrat (<i>Question No. 1067</i>)	629
-Details about betterment in Health Department (<i>Question No. 7840*</i>)	654
-Details about budget of RHC 156/R.B Faisalabad (<i>Question No. 1073</i>)	660
-Details about children ward in Civil Hospital Daska (<i>Question 1553</i>)	
-Details about doctors and Gynae wards in hospitals of district Jhelum (<i>Question No. 9366*</i>)	645
-Details about Drug Control Programme in districts Sargodha and Sahiwal (<i>Question No. 8708*</i>)	634 656
-Details about Drug Inspectors in district Lahore (<i>Question No. 1181</i>)	630
-Details about Drug Testing Laboratory Bahawalpur (<i>Question No. 8231*</i>)	
-Details about expenses and doctors in hospitals of tehsil Bhalwal and Bheera district Sargodha (<i>Question No. 9219*</i>)	642
-Details about facility of medical tests provided in Rural Health Centre 156/R.B Faisalabad (<i>Question No. 1071</i>)	652
-Details about Government Dispensaries in district Rawalpindi (<i>Question No. 1779</i>)	664
-Details about Gneek and Homeopathic methods of treatment (<i>Question No. 4250*</i>)	628 640

	PAGE
NO.	
-Details about health centres in district Narowal (<i>Question No. 9203*</i>)	663
Details about hospitals and health centres in PP-269 Bahawalpur (<i>Question No. 1630</i>)	631
-Details about meeting of District Quality Control Board Sialkot (<i>Question No. 8235*</i>)	634
-Details about posting period of Drug Inspectors in district Sahiwal (<i>Question No. 8707*</i>)	662 648
-Details about THQ Hospital Fort Abbas (<i>Question No. 1615</i>)	627
-Details about THQ Hospital Kot Momin (<i>Question No. 945</i>)	
-Details about Tibiya Colleges (<i>Question No. 4249*</i>)	651
-Details about X-Ray machines in THQ Hospital Kharian (<i>Question No. 1068</i>)	657
-Establishment of BHU in Chak No. 34/North U.C-81, Sargodha (<i>Question No. 1391</i>)	661
-Establishment of BHU in Remount Depot PP-35 Sargodha (<i>Question No. 1586</i>)	625
-Legislation about advertisement of quacks and fake Hakmees in newspapers (<i>Question No. 2610*</i>)	661
-Number of Lady Health Workers in Fort Abbas (<i>Question No. 1614</i>)	640
-Posting of doctors in BHUs in RHCs in district Sialkot (<i>Question No. 9202*</i>)	659
-Problem of quacks in tehsil Kallar Syedan Rawalpindi (<i>Question No. 1524</i>)	658
-Reconstruction of building of dispensary in Mandranwala Daska (<i>Question No. 1464</i>)	643 635
-Sale of spurious drugs at medical stores in Lahore (<i>Question No. 9322*</i>)	
-Steps taken by Quality Control Board Punjab (<i>Question No. 9051*</i>)	646
-Upgradation of paramedical staff in district Muzaffargarh (<i>Question No. 9371*</i>)	653
-VACANT POSTS IN RHC 156/R.B, FAISALABAD (QUESTION NO. 1072)	

	PAGE NO.
Prorogation-	
	742
-NOTIFICATION OF PROROGATION OF 32ND SESSION OF 16TH PROVINCIAL ASSEMBLY	833
OF THE PUNJAB COMMENCED ON 16TH OCTOBER, 2017	
-NOTIFICATION OF PROROGATION OF 33RD SESSION OF 16TH PROVINCIAL ASSEMBLY	
of the Punjab commenced on 23 rd November, 2017	
Q	
questions REGARDING-	
COOPERATIVES DEPARTMENT-	
-Development work in Cooperative Housing Society Rawalpindi (<i>Question No. 9125*</i>)	817
-Land and students of Cooperative Training College situated at Faisalabad-Sarhodha Road (<i>Question No. 9485*</i>)	813 816
-Land of Punjab Liquidation Board in Lahore (<i>Question No. 8451*</i>)	817
-Loans issued by Punjab Cooperative Bank Daska (<i>Question No. 8440*</i>)	819
-Plots of CMA Employees Cooperative Housing Society Lahore and audit thereof (<i>Question No. 9316*</i>)	823
-Registered Cooperative Housing Societies in Rawalpindi (<i>Question No. 9390*</i>)	823
-Registration of Cooperative Housing Societies in district Rawalpindi (<i>Question No. 9391*</i>)	821
EXCISE & TAXATION DEPARTMENT-	
-Collection of Property Tax from Mianwali (<i>Question No. 9468*</i>)	818
-Offices of Excise and Taxation in district Nankana Sahib and collection of taxes (<i>Question No. 9429*</i>)	772
FINANCE DEPARTMENT-	
-Branches of Bank of Punjab (<i>Question No. 8767*</i>)	783
-Deduction of insurance money of Punjab Police (<i>Question No. 9103*</i>)	777
-District Accounts Officers in Gujrat (<i>Question No. 8858*</i>)	798
-Emoluments of employees of Finance Department in Faisalabad (<i>Question No. 8573*</i>)	789
-Exemption of Government Departments from Court Fee (<i>Question No. 9121*</i>)	799
-Funds granted to Punjab by Federal Finance Commission (<i>Question No. 8584*</i>)	800
-Grant issued by Finance Department for cricket matches of Pakistan Super League in Lahore (<i>Question No. 8986*</i>)	
FOREST, WILDLIFE & FISHERIES DEPARTMENT	
-Action against occupants land of Forest Department in	339

	PAGE NO.
district Rawalpindi (<i>Question No. 9282*</i>)	
-Details about action against employees of Forest Department in district Rawalpindi (<i>Question No. 9283*</i>)	342
-Details about Fish Farms and hatcheries in PP-130 Daska (<i>Question No. 1489</i>)	366 356
-Details about land of Forest Department (<i>Question No. 8518*</i>)	
-Details about land of Forest Department in Noorpur Rakh Jhelum (<i>Question No. 8970*</i>)	364
-Details about land of Forest Department leased in Rakh Kot Mithan Paand area Rajanpur (<i>Question No. 9340*</i>)	349
-Details about plantation at canals banks and water courses in Toba Tek Singh (<i>Question No. 9100*</i>)	336
-Details about plantation on canals and main roads (<i>Question No. 9189*</i>)	364
-Provision of facilities in recreation park in Toba Tek Singh (<i>Question No. 9069*</i>)	358
-Provision of funds for plantation in Toba Tek Singh (<i>Question No. 9085*</i>)	334
-Recruitments in Forest Department (<i>Question No. 9072*</i>)	329
HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT-	
-Allotment of land of Housing Department in UC-79, Muhajirabad Lahore (<i>Question No. 1842</i>)	477
-Details about area of Housing Colony Layyah and illegal occupants thereof (<i>Question No. 9197*</i>)	443
-Details about auction and sale of plot in Trade and Finance Centre Johar Town Lahore (<i>Question No. 8834*</i>)	454
-Details about auction of parking plaza Fawara Chowk Rawalpindi (<i>Question No. 8779*</i>)	413
-Details about budget and permanent employees of WASA Lahore (<i>Question No. 9210*</i>)	446
-Details about budget allocated for sewerage schemes in Gujrat in 2012-13 (<i>Question No. 5622*</i>)	449
-Details about budget of Public Health Engineering in Gujrat for the years 2012-14 (<i>Question No. 5623*</i>)	449
-Details about colonies of Housing and Town Planning Agency in Faisalabad division (<i>Question No. 9090*</i>)	463
-Details about covering of LOS Drain Lahore (<i>Question No. 8885*</i>)	455
-Details about development works in PP-09 Rawalpindi (<i>Question No. 8968*</i>)	423
-Details about establishment of new housing scheme in Bahawalpur (<i>Question No. 5565*</i>)	452
-Details about establishment of park for Women in Dera Ghazi Khan (<i>Question No. 8741*</i>)	419
-Details about housing colonies of LDA (<i>Question No. 8997*</i>)	424
-Details about housing schemes in Nankana Sahib (<i>Question No. 1342</i>)	467
-Details about illegal possession over land of graveyard in Township	451

	PAGE NO.
Lahore (<i>Question No. 2599*</i>)	
-Details about laying water pipeline in Ch Liaqat (late) Street Madina Colony Kharak Lahore (<i>Question No. 1841</i>)	477 473
-Details about Nawaz Sharif Park Dera Ghazi Khan (<i>Question No. 1803</i>)	
-Details about nonpayment of bills and closure of water supply schemes (<i>Question No. 9086*</i>)	435
-Details about parks in PP-122 Sialkot (<i>Question No. 9148*</i>)	440
-Details about pedestrian overhead bridge near Siddique Trade Centre Lahore (<i>Question No. 1773</i>)	472
-Details about plots situated in Johar Town near Expo Centre Lahore (<i>Question No. 8583*</i>)	453
-Details about repair and reactivation of water filtration plants in Jhelum (<i>Question No. 8947*</i>)	462
-Details about Saaf Pani Company Punjab (<i>Question No. 1690</i>)	468
-Details about Saaf Pani Project in PP-153 Lahore (<i>Question No. 1819</i>)	476
-Details about schemes under Gastro Phase-II (<i>Question No. 8490*</i>)	407
-Details about sewerage system in Aziz Bhatti Town Lahore (<i>Question No. 1809</i>)	474
-Details about supply of water in Jhelum city (<i>Question No. 8942*</i>)	461
-Details about unhygienic supply of water in Multan city (<i>Question No. 1714</i>)	472
-Details about vacation of state land in Ichhra Bazar Lahore (<i>Question No. 8792*</i>)	450
-Details about villages declared as ODF (<i>Question No. 8941*</i>)	458
-Details about water filtration plants installed in Okara city (<i>Question No. 1713</i>)	471
-Details about water filtration plants installed in Saadi Park Mozang Lahore (<i>Question No. 1632</i>)	468
-Details about water supply and sewerage schemes in PP-144 Lahore (<i>Question No. 1816</i>)	475
-Details about water supply and sewerage schemes in PP-153 Lahore (<i>Question No. 1843</i>)	479
-Details about water supply schemes in Multan (<i>Question No. 1712</i>)	470
-Details about water supply schemes in PP-7, Taxila (<i>Question No. 1832</i>)	476
-Details about water supply schemes sanctioned in 2013-16 in Taxila city (<i>Question No. 9279*</i>)	465
-Details about water works and park in UC-79 Muhajirabad Lahore (<i>Question No. 8905*</i>)	457
-Number of sign boards in Lahore and revenue collected from that (<i>Question No. 9300*</i>)	466
-Provision of clean drinking water in Mozang Lahore (<i>Question No. 8886*</i>)	456
-Sewerage problems in areas of Aziz Bhatti Town Lahore (<i>Question No. 1810</i>)	474
LABOUR & HUMAN RESOURCES DEPARTMENT-	
-Brick kilns in Lahore and labourers working therein (<i>Question No. 9184*</i>)	802
-Chief Ministers Programme of control of Bounded Labour	801

	PAGE NO.
<i>(Question No. 9183*)</i>	
-Housing Colony established by Workers Welfare Board in Taxila <i>(Question No. 8812*)</i>	769
-Marriage Grant of workers of Labour & Human Resources Department in Sahiwal <i>(Question No. 8660*)</i>	780
-Number of hospitals of Labour Department and staff therein <i>(Question No. 9106*)</i>	801
-Registered institutions of Labour Department in Taxila <i>(Question No. 9022*)</i>	792
-Registration of labourers of factories <i>(Question No. 9168*)</i>	801
-Reinstatement of Employment Exchange in Sahiwal <i>(Question No. 8528*)</i>	763
-Repair of roads and sewerage of Labour Colony Sahiwal <i>(Question No. 8661*)</i>	785
-Schools and hospitals of Labour Department in Mianwali <i>(Question No. 8632*)</i>	796
LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT	
-Action against factories preparing spurious drinks in Lahore <i>(Question No. 2877*)</i>	712
-Cleanliness and maintenance in villages of PP-35 Sargodha <i>(Question No. 1589)</i>	733
-Cleanliness staff in TMA Kamalia <i>(Question No. 7062*)</i>	716
-Construction of link road Machhiona to Kunjah in PP-113 Gujrat <i>(Question No. 1505)</i>	731
-Construction of new roads in Lahore 2011 <i>(Question No. 2874*)</i>	712
-Construction of roads from Taj Chowk to different villages in Sadiqabad <i>(Question No. 1522)</i>	731
-Construction of roads in PP-58 Faisalabad <i>(Question No. 8053*)</i>	690
-Details about budget, employees and contracts of Solid Waste Management Company <i>(Question No. 9211*)</i>	723
-Details about cleanliness in PP-222 Sahiwal <i>(Question No. 6461*)</i>	715
-Details about development projects started by District Government Gujrat <i>(Question No. 7598*)</i>	681
-Details about employees in TMA Mianwali <i>(Question No. 1437)</i>	729
-Details about Fire Brigade in Gujranwala <i>(Question No. 7530*)</i>	721
-Details about flood effected roads in Khanpur Syedan PP-127 Sialkot <i>(Question No. 4789*)</i>	677
-Details about graveyards in Chaks No. 102/D and 104/D district Pakpattan <i>(Question No. 3895*)</i>	714
-Details about Jinnah Library Gujranwala <i>(Question No. 3697*)</i>	713
-Details about property of TMA Rawal Town Rawalpindi <i>(Question No. 8474*)</i>	704
-Details about shifting of slaughter house in Toba Tek Singh <i>(Question No. 9084*)</i>	707
-Details about Solid Waste Management Company Lahore <i>(Question No. 751)</i>	725

	PAGE NO.
-Details about solid waste containers in Aziz Bhatti Town Fateh Garh Lahore (<i>Question No. 6997*</i>)	678
-Details about vacant posts and recruitment of sweepers and sanitary workers in Rawalpindi (<i>Question No. 1201</i>)	729
-Details about water filtration plants in district Mianwali (<i>Question No. 1439</i>)	730
-Details about water filtration plants in PP-149 Lahore (<i>Question No. 804</i>)	727
-Employees on daily wages in Municipal Committee Daska (<i>Question No. 1558</i>)	732
-Encroachments on Circular Road Bahawalpur (<i>Question No. 8925*</i>)	723
-Establishment of new graveyards in Lahore (<i>Question No. 7770*</i>)	698
-Firefighting vans of Fire Brigade in Chiniot (<i>Question No. 7082*</i>)	717
-Installation of traffic signals in Bahawalpur city (<i>Question No. 7733*</i>)	687
-Laying of sewerage line in Harbanspura Lahore (<i>Question No. 618</i>)	725
-Procedure of late by registration of birth, death and Nikah (<i>Question No. 7177*</i>)	719
-Provision of water in Haweli Lakha Town, district Okara (<i>Question No. 4674*</i>)	674
-Recovery of outstanding dues of tax from Towns and Colonies in Sargodha (<i>Question No. 7550*</i>)	722
-Rehabilitation of water supply schemes in PP-42 Mianwali (<i>Question No. 1099</i>)	728
-Repair and construction of Daar-ul-Noor Road Jhelum (<i>Question No. 8183*</i>)	702
-Repair and construction of roads and streets in PP-222 Sahiwal (<i>Question No. 6463*</i>)	715
-Sanitary workers in Municipal Committee Daska (<i>Question No. 1559</i>)	733
PLANNING & DEVELOPMENT DEPARTMENT-	
-Details about upgradation of Statistical Assistant (<i>Question No. 8768*</i>)	355
PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE DEPARTMENT-	
-Aims and objects of establishment of Quality Control Board Punjab (<i>Question No. 9052</i>)	638
-Contract of motorcycle stand in Civil Hospital Daska (<i>Question No. 1556</i>)	660
-Details about Ambulances in hospitals of tehsil Kharian Gujrat (<i>Question No. 1066</i>)	649
-Details about BHU Faizabad Okara tehsil Depalpur (<i>Question No. 1788</i>)	665
-Details about BHUs and RHCs in district Rawalpindi (<i>Question No. 1780</i>)	664
-Details about BHUs and RHCs in Faisalabad (<i>Question No. 1102</i>)	655
-Details about BHUs and RHCs in PP-130, Sialkot (<i>Question No. 479</i>)	648
-Details about BHUs in PP-113 Gujrat (<i>Question No. 1067</i>)	650
-Details about betterment in Health Department (<i>Question No. 7840*</i>)	629
-Details about budget of RHC 156/R.B Faisalabad (<i>Question No. 1073</i>)	654
-Details about children ward in Civil Hospital Daska (<i>Question 1553</i>)	660

	PAGE
NO.	
-Details about doctors and Gynae wards in hospitals of district Jhelum (Question No. 9366*)	645
-Details about Drug Control Programme in districts Sargodha and Sahiwal (Question No. 8708*)	634 656
-Details about Drug Inspectors in district Lahore (Question No. 1181)	630
-Details about Drug Testing Laboratory Bahawalpur (Question No. 8231*)	
-Details about expenses and doctors in hospitals of tehsil Bhalwal and Bheera district Sargodha (Question No. 9219*)	642
-Details about facility of medical tests provided in Rural Health Centre 156/R.B Faisalabad (Question No. 1071)	652
-Details about Government Dispensaries in district Rawalpindi (Question No. 1779)	664
-Details about Gneek and Homeopathic methods of treatment (Question No. 4250*)	628 640
-Details about health centres in district Narowal (Question No. 9203*)	
Details about hospitals and health centres in PP-269 Bahawalpur (Question No. 1630)	662
-Details about meeting of District Quality Control Board Sialkot (Question No. 8235*)	631
-Details about posting period of Drug Inspectors in district Sahiwal (Question No. 8707*)	634 662
-Details about THQ Hospital Fort Abbas (Question No. 1615)	648
-Details about THQ Hospital Kot Momin (Question No. 945)	627
-Details about Tibiya Colleges (Question No. 4249*)	
-Details about X-Ray machines in THQ Hospital Kharian (Question No. 1068)	651
-Establishment of BHU in Chak No. 34/North U.C-81, Sargodha (Question No. 1391)	657
-Establishment of BHU in Remount Depot PP-35 Sargodha (Question No. 1586)	661
-Legislation about advertisement of quacks and fake Hakmees in newspapers (Question No. 2610*)	625 661
-Number of Lady Health Workers in Fort Abbas (Question No. 1614)	
-Posting of doctors in BHUs in RHCs in district Sialkot (Question No. 9202*)	640
-Problem of quacks in tehsil Kallar Syedan Rawalpindi (Question No. 1524)	659
-Reconstruction of building of dispensary in Mandranwala Daska (Question No. 1464)	658 643
-Sale of spurious drugs at medical stores in Lahore (Question No. 9322*)	635
-Steps taken by Quality Control Board Punjab (Question No. 9051*)	
-Upgradation of paramedical staff in district Muzaffargarh (Question No. 9371*)	646 653
-Vacant posts in RHC 156/R.B, Faisalabad (Question No. 1072)	
REVENUE DEPARTMENT-	597
-Computerization of land record in Mianwali (Question No. 1322)	599

	PAGE
NO.	
-Computerization of land record in Pakpattan (<i>Question No. 1433</i>)	602
-Details about land record in Lakhoder Lahore (<i>Question No. 1722</i>)	588
-Details about stamps vendors in district Lahore (<i>Question No. 2433*</i>)	567
-Evacuee Trust Department in tehsil Taxila, Rawalpindi (<i>Question No. 8819*</i>)	588
-Illegal possession over Shamlat land by Bahria Town Rawalpindi (<i>Question No. 7202*</i>)	600
-Income from Registry Fee in Faisalabad (<i>Question No. 1579</i>)	597
-Patwar circles in district Lahore (<i>Question No. 662</i>)	593
-Patwaries, Kanongos and other employees of Revenue Department in tehsil Taxila, Rawalpindi (<i>Question No. 8615*</i>)	593
-Patwaries posted in Lahore (<i>Question No. 8545*</i>)	590
-Payment of funds by Chief Settlement Commissioner to an Advocate (<i>Question No. 7352*</i>)	565
-Posting of employees in Land Record Centres (<i>Question No. 8624*</i>)	592
-Recruitment of Patwaries (<i>Question No. 7892*</i>)	598
-Settlement of land in Gujrat (<i>Question No. 1326</i>)	601
-Stamp paper vendors in Aziz Bhatti Town Lahore (<i>Question No. 1697</i>)	584
-Vacation of land of M.C High School Layyah from illegal occupants (<i>Question No. 9196*</i>)	
SCHOOL EDUCATION DEPARTMENT-	
-Affiliation of private schools with Punjab Education Foundation in district Muzaffargarh (<i>Question No. 8984*</i>)	579
-Bringing Government schools under Danish School Authority (<i>Question No. 9228*</i>)	596
-Building of Government Girls High School Dinga, Gujrat (<i>Question No. No. 8486*</i>)	557
-Buildings of schools of PP-113, Gujrat (<i>Question No. 8487*</i>)	561
-Grant provided to Government High School Gunda Singh Depalpur, Okara (<i>Question No. 8912*</i>)	551
-Illegal occupants of educational institutions in Lahore (<i>Question No. 5736*</i>)	591
-Incomplete building of Government School in Daska (<i>Question No. 1791</i>)	606
-Making Urdu language the medium of education in Punjab (<i>Question No. 8230*</i>)	592
-New building and start of classes in Government Boys Primary School Mancharian, Okara (<i>Question No. 1849</i>)	607
-Number of high and primary schools in the province (<i>Question No. 9227*</i>)	595
-Number of high schools in Lahore (<i>Question No. 8985*</i>)	594
-Postings/transfers in Education Department district Sahiwal (<i>Question No. 8761*</i>)	568
-Recruitment of B.Sc. M.Sc. M.Phil. passed teachers in Education Department (<i>Question No. 5692*</i>)	589
-Recruitment of Educators in district Sahiwal (<i>Question No. 8762*</i>)	574
-Rented buildings of Government schools in PP-9, district Rawalpindi (<i>Question No. 1785</i>)	604
	607

	PAGE
NO.	
-Schools buildings in PP-130 Daska (<i>Question No. 1792</i>)	
-Start of Higher Secondary Classes in Government Girls High School Daska Kalan and Aadam Ke Cheema Sialkot (<i>Question No. 1666</i>)	600
	605
-TRAFFIC PROBLEMS IN DASKA CITY DUE TO ABUNDANCE OF SCHOOLS (QUESTION NO. 1789*)	
QUORUM-	
INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-	
-25 th October, 2017	484, 524
-26 th October, 2017	614
-27 th October, 2017	624
-30 th October, 2017	741
-23 rd November, 2017	804
-24 th November, 2017	832
R	
RAHEELA ANWAR, MRS.	
BILL (<i>Discussed upon</i>)-	
	389
-THE PUNJAB PROHIBITION OF PRENATAL SEX DETERMINATION BILL 2017	
	645
questions REGARDING-	
-Details about doctors and Gynae wards in hospitals of district Jhelum (<i>Question No. 9366*</i>)	364
-Details about land of Forest Department in Noorpur Rakh Jhelum (<i>Question No. 8970*</i>)	462
-Details about repair and reactivation of water filtration plants in Jhelum (<i>Question No. 8947*</i>)	461
-Details about supply of water in Jhelum city (<i>Question No. 8942*</i>)	702
-Repair and construction of Daar-ul-Noor Road Jhelum (<i>Question No. 8183*</i>)	
RAMESH SINGH ARORA, MR.	
BILL (<i>Discussed upon</i>)-	
-The Punjab Anand Karaj Bill 2017	388
MOTION regarding-	
-Permission to introduce the Punjab Anand Karaj Bill 2017	387
question REGARDING-	458
-Details about villages declared as ODF (<i>Question No. 8941*</i>)	
RAMZAN SIDDIQUE BHATTI, MR. (<i>Parliamentary Secretary for Local Government & Community Development</i>)	
ADJOURNMENT MOTION regarding-	

	PAGE
NO.	
-Irregularities in distribution of heads of Cattle in farmers	379
Answers to the questions REGARDING-	691
-Construction of roads in PP-58 Faisalabad (<i>Question No. 8053*</i>)	681
-Details about development projects started by District Government Gujrat (<i>Question No. 7598*</i>)	677
-Details about flood effected roads in Khanpur Syedan PP-127 Sialkot (<i>Question No. 4789*</i>)	704
-Details about property of TMA Rawal Town Rawalpindi (<i>Question No. 8474*</i>)	708
-Details about shifting of slaughter house in Toba Tek Singh (<i>Question No. 9084*</i>)	679
-Details about solid waste containers in Aziz Bhatti Town Fateh Garh Lahore (<i>Question No. 6997*</i>)	698
-Establishment of new graveyards in Lahore (<i>Question No. 7770*</i>)	687
-Installation of traffic signals in Bahawapur city (<i>Question No. 7733*</i>)	675
-Provision of water in Haweli Lakha Town, district Okara (<i>Question No. 4674*</i>)	
RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on -	327
-24 th October, 2017	405
-25 th October, 2017	549
-26 th October, 2017	621
-27 th October, 2017	671
-30 th October, 2017	757
-23 rd November, 2017	809
-24 th November, 2017	
report (LAI D IN THE HOUSE) REGARDING-	824
-THE PUNJAB MEDICAL SUPPLIES AUTHORITY BILL 2017 (BILL NO. 32 OF 2017)	
Resolutions REGARDING-	738
-Condemnation of attacks on Ahmed Norani and other Journalists	829
-Demand for including an essay of "Khatam-e-Nabuwat" in syllabus of Muslim students	397
-Demand for legislation for medical checkup of students in Government and private schools	397
-Demand for legislation to control quacks and persons making talismans and magic	
REVENUE DEPARTMENT-	
questions REGARDING-	597
-Computerization of land record in Mianwali (<i>Question No. 1322</i>)	599

	PAGE
NO.	
-Computerization of land record in Pakpattan (<i>Question No. 1433</i>)	602
-Details about land record in Lakhoder Lahore (<i>Question No. 1722</i>)	588
-Details about stamps vendors in district Lahore (<i>Question No. 2433*</i>)	567
-Evacuee Trust Department in tehsil Taxila, Rawalpindi (<i>Question No. 8819*</i>)	588
-Illegal possession over Shamlat land by Bahria Town Rawalpindi (<i>Question No. 7202*</i>)	600
-Income from Registry Fee in Faisalabad (<i>Question No. 1579</i>)	597
-Patwar circles in district Lahore (<i>Question No. 662</i>)	593
-Patwaries, Kanongos and other employees of Revenue Department in tehsil Taxila, Rawalpindi (<i>Question No. 8615*</i>)	593
-Patwaries posted in Lahore (<i>Question No. 8545*</i>)	590
-Payment of funds by Chief Settlement Commissioner to an Advocate (<i>Question No. 7352*</i>)	565
-Posting of employees in Land Record Centres (<i>Question No. 8624*</i>)	592
-Recruitment of Patwaries (<i>Question No. 7892*</i>)	598
-Settlement of land in Gujrat (<i>Question No. 1326</i>)	601
-Stamp paper vendors in Aziz Bhatti Town Lahore (<i>Question No. 1697</i>)	584
-Vacation of land of M.C High School Layyah from illegal occupants (<i>Question No. 9196*</i>)	
S	
SAADIA SOHAIL RANA, MRS.	
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-	
-Abundance of quacks and spurious drugs in Lahore	385
-Disclosure of purchase of medicine in violation of rules in Primary and Secondary Health Care Department	481
BILL (Discussed upon)-	
-The Punjab Environment Protection (Amendment) Bill 2017	495
point of order REGARDING-	826
-Demand for taking action against celebrators of Friday as "Black Friday"	656
question REGARDING-	
-Details about Drug Inspectors in district Lahore (<i>Question No. 1181</i>)	
SALAH-UD-DIN KHAN, DR.	
questions REGARDING-	821
-Collection of Property Tax from Mianwali (<i>Question No. 9468*</i>)	597
-Computerization of land record in Mianwali (<i>Question No. 1322</i>)	729
-Details about employees in TMA Mianwali (<i>Question No. 1437</i>)	730
-Details about water filtration plants in district Mianwali (<i>Question No. 1439</i>)	796
-Schools and hospitals of Labour Department in Mianwali (<i>Question No. 8632*</i>)	
SANA ULLAH KHAN, RANA (Minister for Law & Parliamentary Affairs)	

	PAGE
	NO.
BILLS (<i>Discussed upon</i>)-	
-The Parks and Horticulture Authority (Amendment) Bill 2017	515, 520
-The Punjab Criminal Prosecution Service (Constitution, Functions and Powers) (Amendment) Bill 2017	500,503,505
-The Punjab Ehteram-e-Ramzan (Amendment) Bill 2017	512
-The Punjab Employees Efficiency, Discipline and Accountability (Amendment) Bill 2017	534, 536
-The Punjab Environment Protection (Amendment) Bill 2017	497
-The Punjab Local Government (Amendment) Bill 2017	526, 530, 538
-The Punjab Maintenance of Public Order (Amendment) Bill 2017	506, 509
MOTION regarding-	
-Suspension of rules for presentation of a resolution	737
Resolution REGARDING-	738
-Condemnation of attacks on Ahmed Norani and other Journalists	
SCHOOL EDUCATION DEPARTMENT-	
questions REGARDING-	
-Affiliation of private schools with Punjab Education Foundation in district Muzaffargarh (<i>Question No. 8984*</i>)	579
-Bringing Government schools under Danish School Authority (<i>Question No. 9228*</i>)	596
-Building of Government Girls High School Dinga, Gujrat (<i>Question No. No. 8486*</i>)	557 561
-Buildings of schools of PP-113, Gujrat (<i>Question No. 8487*</i>)	551
-Grant provided to Government High School Gunda Singh Depalpur, Okara (<i>Question No. 8912*</i>)	591
-Illegal occupants of educational institutions in Lahore (<i>Question No. 5736*</i>)	606
-Incomplete building of Government School in Daska (<i>Question No. 1791</i>)	592
-Making Urdu language the medium of education in Punjab (<i>Question No. 8230*</i>)	607
-New building and start of classes in Government Boys Primary School Mancharian, Okara (<i>Question No. 1849</i>)	595
-Number of high and primary schools in the province (<i>Question No. 9227*</i>)	594
-Number of high schools in Lahore (<i>Question No. 8985*</i>)	568
-Postings/transfers in Education Department district Sahiwal (<i>Question No. 8761*</i>)	589
-Recruitment of B.Sc. M.Sc. M.Phil. passed teachers in Education Department (<i>Question No. 5692*</i>)	574
-Recruitment of Educators in district Sahiwal (<i>Question No. 8762*</i>)	604
-Rented buildings of Government schools in PP-9, district Rawalpindi (<i>Question No. 1785</i>)	607
-Schools buildings in PP-130 Daska (<i>Question No. 1792</i>)	

	PAGE
NO.	
-Start of Higher Secondary Classes in Government Girls High School Daska Kalan and Aadam Ke Cheema Sialkot (<i>Question No. 1666</i>)	600
-Traffic problems in Daska city due to abundance of schools (<i>Question No. 1789*</i>)	605
SHAHABUDDIN KHAN, SARDAR	
BILL (<i>Discussed upon</i>)-	
-The Dera Ghazi Khan Development Authority (Repeal) Bill 2017	487
question REGARDING-	
-Upgradation of paramedical staff in district Muzaffargarh (<i>Question No. 9371*</i>)	646
SHAMEELA ASLAM, MRS.	
BILL (<i>Discussed upon</i>)-	389
-THE PUNJAB PROHIBITION OF PRENATAL SEX DETERMINATION BILL 2017	801
question REGARDING-	
-Number of hospitals of Labour Department and staff therein (<i>Question No. 9106*</i>)	
SHABEENA ZIKRIA BUTT, MRS.	
BILLS (<i>Discussed upon</i>)-	526
-THE PUNJAB LOCAL GOVERNMENT (AMENDMENT) BILL 2017	389
-THE PUNJAB PROHIBITION OF PRENATAL SEX DETERMINATION BILL 2017	
SHOAIB ADREES KHAN, RANA	
-Leave of absence	374
SHUNILA RUTH, MS.	
questions REGARDING-	
-Bringing Government schools under Danish School Authority (<i>Question No. 9228*</i>)	596
-Details about Saaf Pani Project in PP-153 Lahore (<i>Question No. 1819</i>)	476
-Details about water supply and sewerage schemes in PP-153 Lahore (<i>Question No. 1843</i>)	479
-Number of high and primary schools in the province (<i>Question No. 9227*</i>)	595
-Sale of spurious drugs at medical stores in Lahore (<i>Question No. 9322*</i>)	643
SUMMONING-	
-Notification of summoning of 33 rd session of 16 th Provincial Assembly	

	PAGE
of the Punjab commenced on 23 rd November, 2017	745
T	
TAHIR AHMED SINDHU, ADVOCATE, CHAUDHARY	
question REGARDING-	648
-Details about THQ Hospital Kot Momin (<i>Question No. 945</i>)	
TARIQ MEHMOOD, MIAN	
-Leave of absence	376
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-	
-Demand for upgradation of non-service structure employees of pay scales 16 and 17	384
-Loss of millions of rupees in wheat import with the connivance of Food Department	739
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-	
-Reports of Auditor General of Pakistan on Accounts of Government of Punjab for the years 2004-08 and 2011-12	371
questions REGARDING-	
-Building of Government Girls High School Dinga, Gujrat (<i>Question No. No. 8486*</i>)	557 561
-Buildings of schools of PP-113, Gujrat (<i>Question No. 8487*</i>)	731
-Construction of link road Machhiona to Kunjah in PP-113 Gujrat (<i>Question No. 1505</i>)	783
-Deduction of insurance money of Punjab Police (<i>Question No. 9103*</i>)	649
-Details about Ambulances in hospitals of tehsil Kharian Gujrat (<i>Question No. 1066</i>)	650
-Details about BHUs in PP-113 Gujrat (<i>Question No. 1067</i>)	681
-Details about development projects started by District Government Gujrat (<i>Question No. 7598*</i>)	349
-Details about land of Forest Department leased in Rakh Kot Mithan Paand area Rajanpur (<i>Question No. 9340*</i>)	678
-Details about solid waste containers in Aziz Bhatti Town Fateh Garh Lahore (<i>Question No. 6997*</i>)	651
-Details about X-Ray machines in THQ Hospital Kharian (<i>Question No. 1068</i>)	777 725
-District Accounts Officers in Gujrat (<i>Question No. 8858*</i>)	
-Laying of sewerage line in Harbanspura Lahore (<i>Question No. 618</i>)	607
-New building and start of classes in Government Boys Primary School Mancharian, Okara (<i>Question No. 1849</i>)	329 598
-Recruitments in Forest Department (<i>Question No. 9072*</i>)	
-Settlement of land in Gujrat (<i>Question No. 1326</i>)	
TARIQ MEHMOOD BAJWA, MR.	

	PAGE
	NO.
	467
questions REGARDING-	
-Details about housing schemes in Nankana Sahib (<i>Question No. 1342</i>)	818
-Offices of Excise and Taxation in district Nankana Sahib and collection of taxes (<i>Question No. 9429*</i>)	
TEHSEEN FAWAD, MRS.	
questions REGARDING-	
-Details about BHUs and RHCs in district Rawalpindi (<i>Question No. 1780</i>)	664
-Details about Government Dispensaries in district Rawalpindi (<i>Question No. 1779</i>)	664
U	
UMAR FAROOQ, MALIK, HAJI	
point of order REGARDING-	826
-Demand for taking action against celebrators of Friday as "Black Friday"	476
questions REGARDING-	
-Details about water supply schemes in PP-7, Taxila (<i>Question No. 1832</i>)	465
-Details about water supply schemes sanctioned in 2013-16 in Taxila city (<i>Question No. 9279*</i>)	567
-Evacuee Trust Department in tehsil Taxila, Rawalpindi (<i>Question No. 8819*</i>)	769
-Housing Colony established by Workers Welfare Board in Taxila (<i>Question No. 8812*</i>)	593
-Patwaries, Kanongos and other employees of Revenue Department in tehsil Taxila, Rawalpindi (<i>Question No. 8615*</i>)	792
-Registered institutions of Labour Department in Taxila (<i>Question No. 9022*</i>)	
Y	
YAWAR ZAMAN, MIAN (<i>Minister for Forest, Wildlife & Fisheries</i>)	
Answers to the questions REGARDING-	
-Details about Fish Farms and hatcheries in PP-130 Daska (<i>Question No. 1489</i>)	366
-Details about land of Forest Department in Noorpur Rakh Jhelum (<i>Question No. 8970*</i>)	364
-Details about plantation on canals and main roads (<i>Question No. 9189*</i>)	365

W**WAHEED ASGHAR DOGAR, MR.**

	PAGE NO.
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-	
-Reports of Auditor General of Pakistan on Accounts of Government of Punjab for the years 2002-05, 2008-09 and 2012-13	372
WASEEM AKHTAR, DR SYED	
questions REGARDING-	629
-Details about betterment in Health Department (<i>Question No. 7840*</i>)	630
-Details about Drug Testing Laboratory Bahawalpur (<i>Question No. 8231*</i>)	452
-Details about establishment of new housing scheme in Bahawalpur (<i>Question No. 5565*</i>)	628
-Details about Gneek and Homeopathic methods of treatment (<i>Question No. 4250*</i>)	451
-Details about illegal possession over land of graveyard in Township Lahore (<i>Question No. 2599*</i>)	631
-Details about meeting of District Quality Control Board Sialkot (<i>Question No. 8235*</i>)	588
-Details about stamps vendors in district Lahore (<i>Question No. 2433*</i>)	627
-Details about Tibiya Colleges (<i>Question No. 4249*</i>)	625
-Legislation about advertisement of quacks and fake Hakmees in newspapers (<i>Question No. 2610*</i>)	592
-Making Urdu language the medium of education in Punjab (<i>Question No. 8230*</i>)	590
-Payment of funds by Chief Settlement Commissioner to an Advocate (<i>Question No. 7352*</i>)	
Z	
ZEB-UN-NISA AWAN, MRS.	
question REGARDING-	
-Details about vacant posts and recruitment of sweepers and sanitary workers in Rawalpindi (<i>Question No. 1201</i>)	729